

درس نظامی کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب



نصاب الصرف



مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)



دعوتِ اسلامی
(شعبۃ درسی نصاب)



الصرف أم العلوم

کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب

نصاب الصرف (مُرَمَّم)

پیش کش

المدينة العلمية

Islamic Research Centre

(شعبہ درسی کتب)

عنوان
نصاب الصرف (مزمع)

موضوع
علم صرف

ریسرچ ڈیپارٹمنٹ

المدریۃ العلمیۃ (Islamic Research Centre)

صفحات

372

ٹوٹل تعداد

218500



پہلی تا اکیسویں اشاعت

2024 تا 2007

تعداد: 210500

بیسویں اشاعت (مزمع)

ذوالقعدہ 1446ھ، مئی 2025ء

تعداد: 8000

جملہ حقوق بحق مکتبۃ المدینہ محفوظ ہیں



دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

+92 42 37300561	لاہور: بازار بار مارکیٹ نزد سستا ہوش گنج بخش روڈ لاہور	+92 312 2802126	کراچی: عالمی عدنی مرکز فیضان مدینہ نزد عسکری پارک کراچی
+92 314 5208663	اسلام آباد: فیضان مدینہ، گلبرگ ٹرسٹ روڈ، جی 11 مرکز اسلام آباد	+92 61 4511192	ملتان: نزد جھیل دلی سید احمد نون پور گیٹ ملتان
+92 51 5553765	راولپنڈی: اقبال روڈ افضل واو بازارہ سہسنت نزد کھلی چوک راولپنڈی	+92 41 2632625	فیصل آباد: اٹن پور بازار فیصل آباد
+92 341 1458486	پشاور: نئی ٹاور شاہ # ایف 15، 16 کابلی روڈ پشاور	+92 313 0492960	حیدرآباد: فیضان مدینہ آف فزی ٹاؤن حیدرآباد
+92 311 2569741	کراچی: رضاعیہ چشمتی مارکیٹ گورنگی 4 نمبر کراچی	+92 318 3402526	کراچی: اردو بازار نزد سو بھران ہسپتال کراچی
+92 312 6372786	گجرات: گجلی فیضان مدینہ شاہ جہانگیر روڈ گجرات	+92 316 7223528	گجرات: عرفات کالونی ٹھٹھو، پورہ موڑی ٹی روڈ گجرات
+92 312 7436719	خان پور: شاہی روڈ نزد درانی چوک خان پور	+92 300 5787824	آراؤ شکر: نزد فیضان مدینہ چوک شہیدان پور آراؤ شکر

UAN : +92211111252692, Ext : 1144 ☎️ 📞 : 92-313-1139278, Ext : 9223

🌐 www.dawateislami.net 🌐 www.maktabatulmadinah.com

✉️ ilmia@dawateislami.net ✉️ feedback@maktabatulmadinah.com

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۷	سبق نمبر ۱۴: فعل ماضی کی اقسام	۲	فہرست
۸۱	سبق نمبر ۱۵: تغیرات مضارع	۴	المدینۃ العلمیۃ کا تعارف
۸۹	سبق نمبر ۱۶: نون تاکید کا بیان	۶	مرٹم ایڈیشن کی تفصیلات
۹۶	سبق نمبر ۱۷: فعل امر کا بیان	۸	ہدایات برائے تدریس
۱۰۴	سبق نمبر ۱۸: فعل نبی کا بیان	۱۰	علم الصرف کی مشہور اصطلاحات
۱۱۲	سبق نمبر ۱۹: اسماء مشتقہ اور اسم فاعل	۱۲	سبق نمبر ۱: ابتدائی باتیں
۱۱۷	سبق نمبر ۲۰: اسم مفعول کا بیان	۱۵	سبق نمبر ۲: کلمہ اور اس کی تقسیمات
۱۲۰	سبق نمبر ۲۱: صفت مشبہہ کا بیان	۱۸	سبق نمبر ۳: حروف اصلیہ و زائدہ
۱۲۵	سبق نمبر ۲۲: اسم تفضیل کا بیان	۲۰	سبق نمبر ۴: شش اقسام کا بیان
۱۲۹	سبق نمبر ۲۳: اسم مبالغہ کا بیان	۲۲	سبق نمبر ۵: مجرور اور مزید فیہ کی پہچان
۱۳۱	سبق نمبر ۲۴: اسم آلہ کا بیان	۲۵	سبق نمبر ۶: ہفت اقسام کا بیان
۱۳۵	سبق نمبر ۲۵: اسم ظرف کا بیان	۲۹	سبق نمبر ۷: فعل کی اقسام کا بیان
۱۳۹	سبق نمبر ۲۶: فعل تعجب کا بیان	۳۲	سبق نمبر ۸: ثلاثی مجرد کے ابواب
۱۴۲	سبق نمبر ۲۷: مصدر کا بیان	۳۴	سبق نمبر ۹: اسم ظاہر اور اسم ضمیر
۱۴۷	سبق نمبر ۲۸: گردان اور اس کی اقسام	۴۰	سبق نمبر ۱۰: فعل ماضی کا بیان
۱۵۳	سبق نمبر ۲۹: ہمزہ کا بیان	۴۴	سبق نمبر ۱۱: فعل ماضی مجہول کا بیان
۱۵۶	سبق نمبر ۳۰: الحاق کا بیان	۴۸	سبق نمبر ۱۲: فعل مضارع کا بیان
۱۵۹	سبق نمبر ۳۱: ابواب کا بیان	۵۳	سبق نمبر ۱۳: فعل مضارع مجہول

۲۵۳	سبق نمبر ۳۶: اجوف کے قواعد	۱۶۴	سبق نمبر ۳۲: رباعی کے ابواب
۲۶۰	سبق نمبر ۳۷: ثلاثی مجرد سے اجوف	۱۶۶	سبق نمبر ۳۳: لاحق رباعی کے ابواب
	داوی کی گردانیں	۱۷۲	سبق نمبر ۳۴: غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال
۲۷۲	سبق نمبر ۳۸: ثلاثی مزید فیہ سے اجوف	۱۷۵	سبق نمبر ۳۵: تصرفات صغیرہ
	کی گردانیں	۱۸۹	سبق نمبر ۳۶: باب تفاعل، تفاعل اور
۲۷۶	سبق نمبر ۳۹: ناقص کے قواعد		افتعال کے قوانین
۲۸۱	سبق نمبر ۵۰: ثلاثی مجرد سے ناقص کی	۱۹۲	سبق نمبر ۳۷: کلمات کے بنانے اور
	گردانیں		صیغوں میں تغیر
۳۰۲	سبق نمبر ۵۱: ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی	۱۹۶	سبق نمبر ۳۸: مہوز کی تخفیف کے قواعد
	گردانیں	۲۰۱	سبق نمبر ۳۹: ثلاثی مجرد سے مہوز کی گردانیں
۳۱۰	سبق نمبر ۵۲: لفیف کا بیان	۲۱۱	سبق نمبر ۴۰: مضاعف کے قواعد
۳۱۵	سبق نمبر ۵۳: متفرق قوانین	۲۱۵	سبق نمبر ۴۱: ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں
۳۱۷	سبق نمبر ۵۴: مرکبات کا بیان	۲۲۲	سبق نمبر ۴۲: ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں
۳۱۸	سبق نمبر ۵۵: مرکبات سے مہوز و معتل	۲۲۸	سبق نمبر ۴۳: مثال کے قواعد
	کی گردانیں		
۳۵۱	سبق نمبر ۵۶: اہم قواعد و فوائد	۲۳۲	سبق نمبر ۴۴: ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں
۳۵۳	سبق نمبر ۵۷: خاصیات ابواب کا بیان	۲۴۸	سبق نمبر ۴۵: ثلاثی مزید فیہ سے مثال کی گردانیں

المدینةُ العلمیة

(Islamic Research Centre)

عالمِ اسلام کی عظیم دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو درست اسلامی لٹریچر پہنچانے اور اس کے ذریعے اصلاحِ فرد و معاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق ۲۰۰۱ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینة العلمیة کے نام سے ایک تحقیقی ادارہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق شائع کروانا تھا۔ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ / جولائی ۲۰۰۳ء کو اسے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیر اہل سنت، بانی دعوتِ اسلامی علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے نیکی کی دعوت، احیائے سنت اور اشاعتِ علمِ شریعت کے عزم کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ ادارہ چھ ۶ شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔ اس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہو چکی ہے، دونوں شاخوں میں ۱۲۶ سے زائد علما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور ۲۰۲۳ء تک اس کے ۳۰ شعبے قائم کئے جا چکے ہیں:

- (۱) شعبہ فیضانِ قرآن (۲) شعبہ فیضانِ حدیث (۳) شعبہ فقہ (فقہ حنفی و شافعی) (۴) شعبہ سیرتِ مصطفیٰ (۵) شعبہ فیضانِ صحابہ و اہل بیت (۶) شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات (۷) شعبہ فیضانِ اولیا و علما (۸) شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (۹) شعبہ تخریج (۱۰) شعبہ درسی کتب (۱۱) شعبہ اصلاحی کتب (۱۲) شعبہ ہفتہ وار رسالہ (۱۳) شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی (۱۴) شعبہ تراجم کتب (۱۵) شعبہ فیضانِ امیر اہل سنت (۱۶) شعبہ ماہنامہ فیضانِ مدینہ (۱۷) شعبہ ماہنامہ خواتین (۱۸) شعبہ پیغاماتِ عطار (۱۹) شعبہ دینی کاموں کی تحریرات (۲۰) دعوتِ اسلامی کے شب و روز (۲۱) شعبہ بچوں کی دنیا (۲۲) شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی (۲۳) شعبہ گرافکس ڈیزائننگ (۲۴) شعبہ رابطہ برائے مصنفین و محققین (۲۵) شعبہ انتظامی امور (۲۶) شعبہ تنظیمی رسائل (۲۷) شعبہ جات کورسز کا نصاب (۲۸) شعبہ میڈیا کانسٹیٹ (۲۹) شعبہ خود کفالت (۳۰) شعبہ لغت۔

المدینۃ العلمیۃ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں: ☆ باصلاحیت علمائے کرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا۔ ☆ قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مطابق منظر عام پر لانا۔ ☆ افادہ خواص و عوام کیلئے علوم حدیث اور بالخصوص شرح حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا۔ ☆ سیرت نبوی، عہد نبوی، قوانین نبوی، طب نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا۔ ☆ اہل بیت و صحابہ کرام اور علما و بزرگان دین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا۔ ☆ بزرگوں کی کتب و رسائل جدید منہج و اسلوب کے مطابق منظر عام پر لانا بالخصوص عربی منظومات (غیر مطبوع) کتب و رسائل کو دور جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا۔ ☆ نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا۔ ☆ دینی و دنیاوی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز درس نظامی کے طلبہ و اساتذہ کے لئے نصابی کتب عمدہ شروحات و حواشی کے ساتھ شائع کر کے انکی ضرورت کو پورا کرنا۔

الحمد لله! ایئر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کی شفقت و عنایت، تربیت اور عطا کردہ اصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا و آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند معاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین و اساتذہ اور سرپرست حضرات کو انداز تربیت کے درست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دین و ایمان کی حفاظت کیلئے المدینۃ العلمیۃ نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدینۃ العلمیۃ دعوت اسلامی کے دینی کاموں، اداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاریخ: ۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ / ۱۵ جون ۲۰۲۳ء

مرمّم ایڈیشن کے حوالے سے معروضات

محترم اساتذہ و عزیز طلبہ کرام! نصاب الصرف کا مرمّم اور مزید فیہ ایڈیشن آپ کے سامنے ہے، اس کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ بعض معزز اساتذہ کی طرف سے سابقہ نسخے میں کچھ کمپوزنگ، املاء وغیرہا کی اغلاط کی نشاندہی کی جا رہی تھی، اسی طرح بعض قواعد میں قیوداتِ احترازیہ کا التزام نہ ہو سکا تھا لہذا "مجلس المدینة العلمیة" نے آنے والی سفارشات کی روشنی میں ضروری ترمیم و اضافہ جات کا فیصلہ کیا۔ اُمید ہے کہ یہ ترمیم اور اضافہ جات آپ کے لیے ترقی علم کا باعث ہوں گے۔

اب ہم بات کرتے ہیں اسلوبِ ترمیم کی تو ہم نے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیا ہے:

۱۔ کتاب میں ذکر کیے جانے والے قواعد کی صحت کی تفتیش و تصدیق کسی مترجم اردو کتاب کے بجائے براہِ راست علم الصرف کی قدیم عربی کتب سے کی گئی ہے۔

۲۔ عربی لکھنے کے جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھا گیا تاکہ طلبہ اس انداز سے بھی روشناس ہو سکیں۔

۳۔ یہ امر ملحوظ رہا کہ اشدّ ضروری ترمیم ہی کی جائیں؛ تاکہ زمانہ ماضی کے قارئین و حفاظ کتاب کو زیادہ دقت و دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

۴۔ علم الصرف کی ان قدیم عربی کتب کے نام جن سے خاص استفادہ کیا گیا:

(۱) شرح المفصل:

ز محشری کی مشہور زمانہ کتاب "المفصل" جو طلبہ میں فقط نحو کی کتاب کے طور پر جانی جاتی ہے لیکن اس کے آخر میں علم الصرف کے قواعد پر بہت اعلیٰ بحث کی گئی ہے اور اس کی بہترین شرح، جس کے شارح موفق الدین ابوالبقاء عیش بن علی بن عیش الموصلی (متوفی: ۶۲۳ھ) ہیں۔

(2) توضیح المقاصد والمسالك بشرح ألفية ابن مالك:

یہ متن تین شکل نظم جو کہ محمد بن عبد اللہ بن مالک طائی شافعی (متوفی: ۶۷۲ھ) کا ہے، کی معرکتہ الآراء شرح ہے، اور اس کے شارح: ابو محمد بدر الدین حسن بن قاسم بن عبد اللہ بن علی المرادی المصری المالکی (متوفی: ۷۴۹ھ) ہیں۔

(3) المفتاح في الصرف:

اس کے مصنف ابو بکر عبد القاهر بن عبد الرحمن بن محمد الجرجانی (متوفی: ۴۷۱ھ) ہیں۔

(4) إيجاز التعريف في علم الصرف:

یہ بھی ابن مالک طائی شافعی کی بہترین کتاب ہے۔

(5) الممتع الكبير في التصريف:

یہ ابو حسن علی بن مومن بن محمد النحوی، الاشبیلی المعروف ابن عصفور (متوفی: ۶۶۹ھ) کی کتاب ہے۔ جس میں وجہ حصر کی صورت میں نہایت اعلیٰ و بہترین انداز میں قواعد صرفیہ کی تفہیم کی گئی ہے۔

ہدایات برائے تدریس

محترم و مکرم اساتذہ کرام! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ: فی زمانہ علمی اخطاط کا دور دورہ ہے، ہر آنے والاد ن طلبہ کرام کو کتابوں اور علمی مشاغل سے دور کرتا چلا جا رہا ہے۔ اس صورتِ حال سے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ لغتِ عربی کا نہایت اہم علم ”علمِ صرف“ بھی دوچار ہے۔

لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی تدریسی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے، علوم و فنون میں طلبہ کی رغبت کا سامان کر سکیں۔ اور اندازِ تدریس ایسا کر سکیں کہ طلبہ اس علم کی چاشنی کو پالیں، اس علم کی دشواریوں اور مصائب کے بارے میں گردش کرنے والی افواہیں ان کے دل و دماغ کو مفلوج نہ کر سکیں، اور وہ علمِ دین سے دوری اختیار نہ کریں۔ اسی حوالے سے کچھ مشورے پیش خدمت ہیں۔

۱۔ تفہیم اصطلاحات: دورانِ تدریس اصطلاحاتِ فن کو اس طرح سمجھائیں کہ وہ اس کے حقیقی تصور و مفہوم کو پا کر خود ہی قوتِ فیصلہ استعمال کرتے ہوئے حکم لگا سکیں۔ بارہا دیکھنے میں آیا ہے کہ طلبہ کو رٹا لگانے کا ذہن دیا جاتا ہے (جو کہ بعض صورتوں میں بہت کامیاب بھی ہے)، اور سبق کی روح تک نہیں پہنچایا جاتا جس کی وجہ سے کثیر طلبہ بنیادی سوالات یا سوال کو زرا گھوما پھرا کر (cross questions) پوچھنے پر فقط یہ کہہ کر خاموش ہو جاتے ہیں کہ استاذ صاحب نے یہی بتایا تھا۔

۲۔ ایٹ یا بلیک بورڈ کا استعمال: کثیر اساتذہ ابتدائی درجات میں زیادہ سے زیادہ بورڈ استعمال کرنے کے بجائے، قراءتِ کتاب و سبق پر اکتفا کرتے ہیں، جس کی وجہ سے طلبہ میں استعدادِ علمی اور خود سے نئی امثلہ بنانے کی قوت پیدا نہیں ہوتی۔ بعض اساتذہ کو یہ کہتے سنا کہ: ”بورڈ استاد کے دماغ کا مانیٹر (Moniter) ہے۔“

۳۔ طلبہ میں قوت فیصلہ پیدا کرنا: بحیثیت استاذ کئی سالوں سے دیکھنے میں آرہا ہے کہ کثیر طلبہ وہ ہیں جو شش اقسام کا سبق پڑھنے کے باوجود عربی کلمات پر ان اقسام کا حکم لگانے کا فیصلہ نہیں کر پاتے اور شکوک و شبہات میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ جس کی بنیادی وجہ ذہن میں اصطلاحات کا مفہوم راسخ نہ ہونے کے ساتھ ساتھ استاد کا مختلف زاویوں سے تشریح و تفہیم کلمات نہ کرنا بھی ہے۔ بعض ماہر اساتذہ کے نزدیک کامیاب تفہیم کی علامت یہ ہے کہ: ”سبق پڑھنے کے بعد طلبہ نئی امثلہ بنانے پر قدرت پاتے ہوئے استاذ سے مستغنی ہو جائیں۔“

ان تمام کمزوریوں اور مسائل کا حل یہ ہے کہ طلبہ سے زیادہ سے زیادہ سوالات کیے جائیں، اسی طرح صرف کتب میں مذکور امثلہ پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ دوسرے غیر مذکور کلمات طلبہ پر پیش کر کے سوالات کیے جائیں، اس طرح ان کی قوت فیصلہ بڑھتی چلی جائے گی۔

اسی انداز فکر کو اختیار کرتے ہوئے اس کتاب میں مختلف نوعیت کی تمارین کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کے سوالات کا طرز کچھ یوں ہے:

- ۱۔ اسم، فعل، حرف کی پہچان
- ۲۔ شش اقسام کی پہچان
- ۳۔ ہفت اقسام کی پہچان
- ۴۔ اردو سے عربی بنائیں
- ۵۔ عربی سے اردو بنائیں
- ۶۔ کلمات کی اصل بیان کریں
- ۷۔ درست یا غلط کا فیصلہ کیجیے
- ۸۔ مصادر سے مختلف فعل کی گردائیں لکھیں
- ۹۔ ایک صیغہ سے دوسرے صیغہ بنانا۔

۱۰۔ ایک ہی مادے کی حرکات و سکنات تبدیل کرتے ہوئے مختلف صیغہ بنانا

لہذا اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ دوران تدریس کتاب تمارین پر خاص توجہ دیں، ممکن ہے کہ بعض سوالات طلبہ کی ذہنی استعداد کے اعتبار سے مشکل ہوں، ان مقامات پر آپ حضرات کو خاص شفقت سے کام لیتے ہوئے ان کی ممکنہ مدد کرنی ہوگی۔

علم الصرف کی چند مشہور اصطلاحات

- ۱۔ حروف تہجی (Alphabet): کسی بھی زبان میں تحریر اور بول چال کے بنیادی اجزاء جنہیں ملا کر الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ عربی زبان میں ۲۹ حروف تہجی ہیں۔
- ۲۔ حروف مبانی (Alphabet): حروف تہجی کو ہی حروف مبانی بھی کہا جاتا ہے، چونکہ ان ہی میں سے بعض حروف کو بعض سے ملا کر لفظ بنایا جاتا ہے لہذا یہ کلمات کے لیے اساس و بنیاد کا کام کرتے ہیں۔
- ۳۔ حروف معانی: ان سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے معنی ہوں اگرچہ ان معنی کو سمجھنے کے لیے دوسرے کلمات سے ملایا جاتا ہے۔ جیسے: حروف جارہ، حروف عطف وغیرہ۔
- ۴۔ کلمات عجیبہ: عربی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں کے کلمات کو ”کلمات عجیبہ“ کہا جاتا ہے۔
- ۵۔ گردان: لغت میں اس سے مراد ”بار بار پڑھنا یا کہنا“ ہے، لیکن علم صرف میں اس سے مراد یہ ہے کہ کسی اسم یا فعل کے صیغوں کو باعتبار زمانہ یا باعتبار افراد اور مذکر و مؤنث وغیرہ کے لحاظ سے پڑھنا۔
- ۶۔ صیغہ: لغت میں اس سے مراد ”نمونہ“ یا ”ساخت“ ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد ”کسی کلمہ کے حروف و حرکات و سکنات کا مخصوص ترتیب کے ساتھ ایک خاص ہیئت میں ہونا“۔
- ۷۔ ابدال: ایک حرف یا حرکت کو دوسرے حرف یا حرکت سے بدل دینا۔
- ۸۔ اعلال: کلمہ میں حرف علت کی وجہ سے پیدا ہونے والے نقل کو دور کرنے کے عمل کو اعلال کہا جاتا ہے۔
- ۹۔ کلمہ مُعَلَّل اور مُعْتَلُّ میں فرق: بعض صرنی حضرات کے نزدیک اگر کلمہ ایسا ہو کہ حرف علت کی وجہ سے اعلال کو قبول کرے تو اسے ”مُعَلَّل“ کہتے ہیں اور اگر اعلال قبول نہ کرے تو ”مُعْتَلُّ“ کہتے ہیں اور ان میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے کہ ہر مُعَلَّل مُعْتَلُّ ہے جیسے: قَالَ، إِقَامَةٌ وغیرہ لیکن بعض مُعْتَلُّ مُعَلَّل نہیں۔ جیسے: عَوَرَ کہ یہ اعلال کو قبول نہیں کرتا۔

۱۰۔ باب: افعال کا وزن بیان کرنے کے لیے علم صرف میں ”باب“ مقرر کیے گئے ہیں، جو کبھی فعل ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ ملا کر ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ، نَصَرَ يَنْصُرُ اور کبھی مخصوص اوزان کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے: بابِ افعال، بابِ تفعیل وغیرہ۔

۱۱۔ غائب (Third Person): متکلم جس شخص یا چیز کے بارے میں کلام کرتا ہے اسے ”غائب“ سے تعبیر کیا جاتا ہے، خواہ وہ محفل و مجلس میں موجود ہو۔

۱۲۔ حاضر (Second Person): متکلم جس شخص سے بات چیت کر رہا ہوتا ہے اسے ”حاضر“ کہا جاتا ہے خواہ وہ بظاہر متکلم کے سامنے موجود نہ ہو۔

۱۳۔ متکلم (First Person): وہ شخص جو گفتگو (بات چیت) کر رہا ہو اسے ”متکلم“ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

۱۴۔ تنوین: عربی کلمات کے آخری حرف پر آنے والے دوزبر، دوزیر، اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اور جس حرف پر تنوین ہو اسے ”منون“ کہتے ہیں۔

۱۵۔ حروف علت (Vowels): الف، واو، یاء، ان تین حروف کو حروف علت کہتے ہیں۔

۱۶۔ حروف صحیح (Consonants): حروف علت کے علاوہ تمام حروف مبانی کو حروف صحیح کہتے ہیں۔

ابتدائی باتیں

علم صرف کی تعریف:

وہ علم جس میں ایسے اصول و قوانین کا بیان ہو جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور صیغوں میں تغیر و تبدل کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے ”کلمہ“ ہے۔ (یعنی کلمہ میں آنے والے حروف اور ان کی حرکات و سکنات پر خاص بحث کی جاتی ہے)

غرض و غایت:

صیغوں کو بنانے اور ان میں ہونے والی تبدیلی کو جاننا۔ (خواہ وہ تبدیلی زیادتی حروف سے ہو یا حذف حروف وغیرہ سے)

وجہ تسمیہ:

علم صرف کو ”صرف“ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی ”پھیرنا“ ہے اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو ”علم صرف“ کہتے ہیں۔

علم صرف کا ثمرہ:

عربی کلمات اور لغت کو سمجھنے کی ایسی صلاحیت کا پیدا ہونا جو قرآن مجید و احادیث کریمہ کو سمجھنے میں معاون و مددگار ہوتی ہے۔

علم صرف کی فضیلت:

چونکہ ”علم صرف“ کے ذریعہ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے، اس وجہ سے اس کو شرف و فضیلت حاصل ہے۔

مرتبہ علم صرف:

علم صرف عموماً علم نحو سے پہلے پڑھایا جاتا ہے چونکہ علم الصرف میں کلمہ کی ساخت اور صیغہ بنانا اور ان میں تبدیلی کا طریقہ اور ساخت میں تبدیلی کے سبب معنی میں تبدیلی کو بیان کیا جاتا ہے، اور علم النحو میں حاصل شدہ کلمہ پر درست اعراب لگانا سکھایا جاتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اعراب سے پہلے کلمہ کا ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے: **الصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبُوهَا۔**

علم صرف کا واضع:

اہل علم اس علم کا واضع معاذ بن مسلم الہراء کو قرار دیتے ہیں جو امام ابو الحسن علی بن حمزہ الکسائی کا چچا اور استاد بھی تھا اور تقریباً ڈیڑھ سو سال کی عمر پائی۔

علم صرف کا دائرہ:

یہ علم اسمائے متمکنہ (معربہ) اور افعال متصرفہ کے ساتھ خاص ہے۔ لہذا جو اسماء و افعال تصریف (Inflection) کو قبول نہیں کرتے جیسے: اسمائے مبنیہ، اسمائے عجمیہ، اسمائے اصوات، افعال جامدہ اور تمام حروف، وہ اس علم کی احاث سے خارج ہیں۔

نوٹ: تصریف دو معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہاں دوسرے معنی مراد ہیں:

۱۔ واحد سے تشنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث وغیرہ کی گردائیں۔

۲۔ کسی کلمہ کا تخفیف، تعلیل، ادغام، ابدال، زیادت کو قبول کرنا۔

سوالات

- سوال نمبر ۱: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے۔
- سوال نمبر ۲: علم صرف کا موضوع اور غرض و غایت بیان فرمائیں۔
- سوال نمبر ۳: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟
- سوال نمبر ۴: علم صرف کے قواعد کون سے کلمات پر جاری ہوتے ہیں؟
- سوال نمبر ۵: ”تصرف“ کے کتنے معانی ہیں اور اسماء و افعال میں کون سے معنی مراد ہوتے ہیں؟

کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات

کلمہ:

ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ، صَرَبٌ، مِنْ وَغیرہ

سہ اقسام:

کلمہ کی تین اقسام (اسم، فعل، اور حرف) کو ”سہ اقسام“ کہتے ہیں۔

شش اقسام:

کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزیدفیہ، رباعی مجرد، رباعی مزیدفیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزیدفیہ) کو ”شش اقسام“ کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام:

کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہوز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو ”ہفت اقسام“ سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سہ اقسام کا بیان

اس سے مراد کلمہ کی وہ تین قسمیں ہیں جو اپنے معنی پر مستقلاً دلالت کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے بنتی ہیں یعنی: اسم، فعل اور حرف۔

(۱) اسم: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے: زَيْدٌ، صَارِبٌ، مَنْصُورٌ وغیرہ۔

(۲) فعل: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۳) حرف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔ جیسے:

مِنْ (سے)، اِلَى (تک)

پھر اسم کی مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسم مشتق ۲۔ اسم جامد

۱۔ اسم مشتق: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے بنایا جائے۔ جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) يَنْصُرُ

سے بنایا گیا ہے اور يُنصِرُ سے مَنْصُورٌ۔

اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں:

۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ اسم تفضیل ۴۔ صفت مشبہہ

۵۔ اسم مبالغہ ۶۔ اسم ظرف ۷۔ اسم آلہ

۲۔ اسم جامد: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے نہ بنایا جائے۔

اسم جامد کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ اسم ذات ۲۔ اسم معنی

۱۔ اسم ذات: تمام ایسی چیزوں کے نام جو اپنے پائے جانے میں کسی دوسری چیز کی محتاج نہیں

ہوتیں اور جنہیں عموماً حواس سے محسوس (جیسے: دیکھنا، چھونا) کیا جاسکتا ہے اور یہ اکثر موصوف بنتے ہیں خود کسی وصفی معنی پر دلالت نہیں کرتے۔ جیسے: زَيْدٌ، فَرَسٌ، شَمْسٌ، جُوعٌ، عَطَشٌ، وغیرہ۔

۲۔ اسم معنی: تمام ایسی چیزوں کے نام جو اپنے پائے جانے میں کسی دوسری چیز کی محتاج ہوں اور

جنہیں عموماً حواس سے محسوس (جیسے: دیکھنا، چھونا) کرنے کی بجائے عقل سے جانا جاتا ہو اور یہ خالص وصفی معنی پر دلالت کرتے ہیں اور صفت بنتے ہیں۔ اس کی کچھ امثلہ یہ ہیں:

مصادر۔ جیسے: نَصْرٌ (مدد کرنا)، صَرْبٌ (مارنا)، اسماء زمان۔ جیسے: حَيْبٌ، قَبْلٌ، بَعْدٌ۔

اسماء مکان۔ جیسے: حَلْفٌ، أَمَامٌ، وَسَطٌ، اسماء اعداد۔ جیسے: ثَلَاثَةٌ، خَمْسَةٌ، عَشْرَةٌ، مِائَةٌ۔

نوٹ: اسمائے مشتقہ اگرچہ صفتی معنی پر دلالت کرتے ہیں لیکن چونکہ وہ مشتق ہیں، جامد نہیں اس لیے اس تقسیم میں داخل نہ ہوں گے۔

سوالات و مشق

سوال نمبر ۱: سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: اسم، فعل، اور حرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

(الف): درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

(۱) كُرَّاسَةٌ (کاپی) (۲) اَكْتُبُ (میں لکھتا ہوں) (۳) نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۴) جَاءَ (وہ آیا) (۵) عَلِيٌّ (پر) (۶) الْمَدِينَةُ (مدینہ شریف)

(۷) قَلَّمَ (پین) (۸) ذَهَبَ (وہ گیا) (۹) صَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

(۱۰) فَعَلَ (کام) (۱۱) يُنْصِرُنَّ (مدد کی جاتی ہیں وہ سب عورتیں)

(ب): درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق اور جامد جدا جدا کریں۔

(۱) بَيْتٌ (گھر) (۲) بَابٌ (دروازہ) (۳) شَرِبْتُ (پینا) (۴) مَفْتُوحٌ (کھولا ہوا)

(۵) سَمِعْتُ (سننا) (۶) مَكْتُوبٌ (خط) (۷) كَرِيمٌ (بزرگ) (۸) نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)

(۹) جَرِيٌّ (دوڑنا) (۱۰) فَهْمٌ (سمجھنا) (۱۱) ذَاهِبٌ (جانے والا) (۱۲) حَسَنٌ (خوبصورت)

(۱۳) أَفْضَلُ (زیادہ فضیلت والا)

حروف اصلیہ وزائدہ کا بیان

جو حرف کلمہ کے تمام تغیرات میں قائم رہے وہ اصلی اور جو ایک ہی مادہ کے مختلف صیغوں میں قائم نہ رہے وہ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: نَصْرَ، يَنْصُرُ، نَاصِرٌ، مَنصُورٌ
ان صیغوں میں ن، ص، ر، حروف اصلیہ ہیں چونکہ یہ تمام صیغوں میں پائے جا رہے ہیں جبکہ یاء، الف اور واؤ زائدہ ہیں۔

صرفیوں (علم صرف کے علماء) نے حروف اصلیہ اور زائدہ، مجرد اور مزید فیہ، ثلاثی، رباعی اور خماسی کلمات کی شناخت کے لیے قاعدہ وزن ایجاد کیا ہے جسے ”وزن“ یا ”میزان“ کہتے ہیں اور اس کے ذریعہ جس کلمہ کا وزن معلوم کیا جائے اس کو ”موزون“ کہتے ہیں۔ جیسے: نَاصِرٌ بَرُوزِنَ فَاعِلٌ میں نَاصِرٌ موزون اور فَاعِلٌ میزان ہے۔

ان حضرات نے بطور میزان تین حروف کا انتخاب کیا ہے: ف، ع اور ل۔

وزن معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ میزان کے حروف کا مقابلہ موزون کے حروف کے ساتھ ترتیب وار کیا جائے اور حرکات و سکنات کی موافقت کا لحاظ رکھا جائے تو جو حروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کے مقابلے میں ہوں گے وہ ”حروف اصلیہ“ اور جو ان کے علاوہ ہوں گے وہ ”حروف زائدہ“ کہلائیں گے۔ جیسے: صَرَبَ بَرُوزِنَ فَعَلَ اور أَكْرَمَ بَرُوزِنَ أَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

فائدہ:

(۱) موزون میں جو حرف، وزن کے ”ف“ کے مقابلے میں آئے اُسے ”فاء کلمہ“، جو ”ع“ کے مقابلے میں آئے اُسے ”عین کلمہ“ اور جو ”ل“ کے مقابلے میں آئے اُسے ”لام کلمہ“ کہا جاتا ہے۔

(۲) حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ ”سَأَلْتُمُونِيهَا“ یا ”الْيَوْمَ تَنْسَاهُ“ ہے یعنی جو زائدہ حروف ہوں گے وہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

سوالات

سوال نمبر ۱: حروف اصلیه اور حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: حروف اصلیه و زائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۳: فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

شش اقسام کا بیان

حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزیدنیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزیدنیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزیدنیہ انہی چھ اقسام کو ”شش اقسام“ کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو ”ثلاثی“، چار ہوں تو ”رباعی“ اور پانچ ہوں تو ”خماسی“ کہتے ہیں، پھر اگر ان حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے ”مزیدنیہ“ اور اگر نہ ہو تو اسے ”مجرد“ کہا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس

ایک مرد نے) بَرَزَنَ فَعَلَ اور زَيْدٌ (ایک شخص کا نام) بَرَزَنَ فَعَلَ

(۲) ثلاثی مزیدنیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: أَكْرَمَ (تعظیم کی

اس ایک مرد نے) بَرَزَنَ أَفْعَلَ اور سِرَاجٌ (چراغ) بَرَزَنَ فِعْأَلٌ (أَكْرَمَ میں ”ہمزہ“ اور

سِرَاجٌ میں ”الف“ زائد ہیں)

(۳) رباعی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: زَلْزَلَ (ہلا وہ ایک مرد

بَرَزَنَ فَعْلَلٌ اور جَرَدْتُ (روٹی کا ٹکڑا) بَرَزَنَ فَعْلَلٌ

(۴) رباعی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: تَدَحْرَجَ (لُٹھکا وہ ایک مرد) بروزن تَفَعَّلَ اور زَلْزَالَ (زلزلہ) بروزن فَعْلَلُ (پہلے میں ”ت“ اور دوسرے میں ”الف“ زائد ہے)

(۵) خماسی مجرّد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: جَحْمَرِشُ (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِ، سَفَرَجَلُ (بہی: ایک پھل کا نام) بروزن فَعْلَلُ

(۶) خماسی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: خَنْدَرِشُ (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِشُ (اس میں ”ی“ زائد ہے)
فائدہ: خماسی مجرّد مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال خماسی نہیں ہوتے۔



سوالات

سوال نمبر ۱: شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۲: شش اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات میں سے باعتبار شش اقسام کا لم بنا کر الگ الگ کریں؟

فَرَسٌ عَالِمٌ حِمَارٌ دِرْهَمٌ سَهْلٌ كَيْدٌ
قُفْلٌ ثَعْلَبٌ جَرْدَحْلٌ جَحْمَرِشٌ يَجْلِسُ اِحْتَقَرَ

مجرد اور مزید فیہ کی پہچان

مصادر، افعال اور اسماء مشتقہ کے مجرد یا مزید فیہ کی پہچان کا طریقہ:

اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، مجرد ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام ”افعال و اسماء“ بھی مجرد ہی کہلائیں گے اگرچہ ان میں زائد حروف بھی آرہے ہوں۔ اور اگر مزید فیہ ہو تو مزید فیہ۔ جیسے: ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے لہذا يَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوبٌ وغیرہ بھی ثلاثی مجرد ہی کہلائیں گے۔ اسی طرح دَخَرَچ چونکہ رباعی مجرد ہے اس لیے يُدَخِرُج، مُدَخِرُج، مُدَخِرَج وغیرہ بھی رباعی مجرد کہلائیں گے۔ وَعَلَى هَذَا الْقِيَاسُ

فائدہ: اسی قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے ابتدائی درجے کے طلبہ کرام ثلاثی مجرد کے مصادر کی بھی پہچان کر سکتے ہیں یعنی فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مجرد ہو تو جس مصدر سے وہ بنا ہو اس مصدر کو بھی ثلاثی مجرد کہا جائے گا اگرچہ وہ تین حروف سے زائد ہو۔ جیسے: غُفْرَانٌ سے غَفَرَ بنا یا گیا ہے لہذا غُفْرَانٌ ثلاثی مجرد ہے حالانکہ اس میں پانچ حروف ہیں۔

اسماء جامدہ کے مجرد یا مزید فیہ کی پہچان کا طریقہ:

اسماء جامدہ معربہ کی پہچان کے لیے صرفیوں نے مخصوص اوزان مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اگر موزون اس وزن پر ہو اور اس میں کوئی زائد حرف نہ ہو تو اسے مجرد اور اگر زائد حرف ہو تو مزید فیہ کہا جائے گا۔ مثلاً:

۱۔ اگر کوئی کلمہ تین حروف پر مشتمل ہو تو ثلاثی مجرد ہو گا اور وہ تمام حروف اصلی ہوں گے۔

اسم ثلاثی مجرد کے دس مشہور اوزان یہ ہیں:

- | | |
|------------------------------------|-------------------------|
| ۱۔ فَعَلٌ جیسے: شَمْسٌ (سورج) | سَهْلٌ (آسان) |
| ۲۔ فِعْلٌ جیسے: حَبْرٌ (روشنائی) | نِفْضٌ (ٹوٹ پھوٹ) |
| ۳۔ فُعْلٌ جیسے: فُفْلٌ (تالا) | حُلُوٌ (میٹھا) |
| ۴۔ فَعَلٌ جیسے: فَرَسٌ (گھوڑا) | حَسَنٌ (خوبصورت) |
| ۵۔ فَعِلٌ جیسے: كَتِفٌ (کندھا) | حَدِرٌ (چوکنٹا، محتاط) |
| ۶۔ فَعْلٌ جیسے: عَضْدٌ (بازو) | نَدَسٌ (ملنسار) |
| ۷۔ فِعْلٌ جیسے: عِنْبٌ (انگور) | السَّوَى (وسط) |
| ۸۔ فِعْلٌ جیسے: اِبِلٌ (اونٹ) | بِلِزٌ (بھاری جسم والی) |
| ۹۔ فُعْلٌ جیسے: صُرْدٌ (ایک پرندہ) | خُتَعٌ (ماہر رہبر) |
| ۱۰۔ فُعْلٌ جیسے: عُنُقٌ (گردن) | جُنْبٌ (ناپاک) |

۲۔ اگر کلمہ چار حروف پر مشتمل ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں:

(الف) اگر وہ رباعی مجرد کے اوزان میں سے کسی ایک کا ہم وزن ہو تو رباعی مجرد دہو گا اور رباعی

مجرد کے درج ذیل پانچ اوزان ہیں:

- | | |
|---|-------------------------------|
| ۱۔ فَعْلٌ جیسے: جَعْفَرٌ (شخص کا نام) | سَلْهَبٌ (لمبا آدمی یا گھوڑا) |
| ۲۔ فِعْلٌ جیسے: زَبْرَجٌ (گل کاری، مینا کاری) | عِنْفِصٌ (کم گوشت والی عورت) |
| ۳۔ فِعْلٌ جیسے: دِرْهَمٌ (چاندی کا سکہ) | هَجْرَعٌ (طویل القامت، احمق) |
| ۴۔ فُعْلٌ جیسے: بُرُنُنٌ (درندے کا پنچ) | جُرْشَعٌ (چوڑے سینے والا) |
| ۵۔ فِعْلٌ جیسے: فِطْحَلٌ (زبردست سیلاب) | هَزْبَرٌ (شیر) |

(ب) اگر وہ رباعی مجرد کا ہم وزن نہ ہو تو ثلاثی مزید فیہ ہو گا اور اس کا جو حرف ”ف، ع، ل“ کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو گا وہ زائد۔ جیسے: زَمَانٌ، كِتَابٌ، عُبَارٌ ان میں ”الف“ زائد ہے۔

۳۔ اگر کلمہ پانچ حروف پر مشتمل ہو تو اس کی بھی دو صورتیں ہوں گی:

(الف) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے موافق ہو تو وہ خماسی مجرد ہو گا اور خماسی

مجرد کے چار اوزان ہیں:

۱۔ فَعْلَلٌ: فَرَزْدَقٌ (شاعر کا نام) شَمْرَدُلٌ (تیز رفتار)

۲۔ فَعْلَلِشٌ: جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) (اسم اور صفت دونوں کے لیے)

۳۔ فُعْلِلٌ: فُذْعِمِلٌ (معمولی چیز) حُبْعَيْنٌ (زبردست طاقتور)

۴۔ فِعْلَلٌ: قِرْطَعْبٌ (ایک جانور) حِنْزَقْرٌ (پست قد)

(ب) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے ہم وزن نہ ہو تو رباعی مزید فیہ ہو گا جو

حرف ”ف، ع اور دو لام“ کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو وہ زائد ہو گا۔ جیسے:

قِنْدِيْلٌ بَرُوْزَنٌ فِعْلِيْلٌ اس میں ”یاء“ زائد ہے۔

۴۔ اگر کلمہ کے حروف پانچ سے زیادہ ہوں تو خماسی مزید فیہ ہو گا اور جو حرف (ف، ع اور تین لام)

کے مقابلہ میں ہوں گے وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے۔ جیسے: حَنْدَرِيْسٌ بَرُوْزَنٌ

فَعْلَلِيْلٌ اس میں ”یاء“ زائد ہے۔

ہفت اقسام کا بیان

حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں:

۱۔ صحیح ۲۔ مُعْتَلّ

فائدہ: الف، واو اور یاء کو ”حروف علت“ اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو ”حروف صحیحہ“ کہتے ہیں۔
۱۔ صحیح:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی بھی حرفِ علت نہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ سالم ۲۔ مہوز ۳۔ مضاعف

۱۔ سالم:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے: نَصَرَ
(مدد کی اس ایک مرد نے)، رَجُلٌ (مرد)

۲۔ مہوز:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی ”ہمزہ“ ہو۔

تشبیہ: اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اسے ”مَهْمُوزُ الْفَاءِ“، عین کلمہ میں ہو تو ”مَهْمُوزُ الْعَيْنِ“ اور لام کلمہ میں ہو تو اسے ”مَهْمُوزُ اللَّامِ“ کہتے ہیں۔ جیسے: أَكَلٌ (کھانا)، رَأْسٌ (سر)، قَرَاءٌ (اس نے پڑھا)

۳۔ مضاعف:

وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَدَّ (کھینچا اس ایک مرد نے) (یہ اصل

میں ”مَدَدٌ“ تھا)، سَبَبٌ۔

تشبیہ: وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اُسے ”مضاعف ثلاثی“ اور اگر رباعی ہو تو اُسے ”مضاعف رباعی“ کہتے ہیں۔

جیسے: فَرَّ (بھاگنا)، غَرَّغَرَةً (غرغره کرنا)

۲۔ مُعْتَلٌّ:

وہ کلمہ جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ معتل بیک حرف
۲۔ معتل بدو حرف

۱۔ معتل بیک حرف:

وہ کلمہ جس کا ایک حرفِ اصلی حرفِ علت ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ مثال
۲۔ اجوف
۳۔ ناقص

(۱) مثال:

وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرفِ علت ہو۔ اسے ”مُعْتَلُّ الْفَاء“ بھی کہتے ہیں۔

تشبیہ: اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرفِ علت ”واو“ ہو تو اُس کلمہ کو ”مثالِ واوی“ اور اگر ”یا“ ہو تو

اُسے ”مثالِ یائی“ کہتے ہیں۔ جیسے: وَعَظُّ (نصیحت کرنا)، يَتِيمٌ (یتیم ہونا)

(۲) اجوف:

وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو۔ اسے ”مُعْتَلُّ الْعَيْنِ“ بھی کہتے ہیں۔

تشبیہ: اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرفِ علت ”واو“ ہو تو اُس کلمہ کو ”اجوفِ واوی“ اور اگر ”یا“ ہو

تو اُسے ”اجوفِ یائی“ کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا)، غَيْبٌ (غائب ہونا)

(۳) ناقص:

وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرف علت ہو۔ اسے ”مُعْتَلُّ اللّٰم“ بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت ”واو“ ہو تو اس کلمہ کو ”ناقص واوی“ اور اگر ”یاء“ ہو

تو اسے ”ناقص یائی“ کہتے ہیں۔ جیسے: عَفُوٌّ (معاف کرنا)، مَسْئِيٌّ (چلنا)

۲۔ معتل بدو حرف:

وہ کلمہ جس کے دو حروف اصلی حرف علت ہوں، اس کو ”لفیف“ بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو

قسمیں ہیں: ۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون

۱۔ لفیف مفروق:

وہ کلمہ جس کا فاء اور لام کلمہ حرف علت ہوں۔ جیسے: وَئِيٌّ (قریب ہونا)

۲۔ لفیف مقرون:

وہ کلمہ جس کا فاء اور عین، یا عین اور لام کلمہ حرف علت ہوں۔ جیسے: طَيِّئٌ (پہینا)

فائدہ: مندرجہ بالا ہفت اقسام مندرجہ ذیل فارسی شعر میں مذکور ہیں۔ شعر

صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہوز و اجوف

سوالات

سوال نمبر ۱: ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: (الف) بتائیں مہوز الغاء، مہوز العین اور مہوز اللام کسے کہتے ہیں؟

(ب) مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟ (ج) مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

(د) اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

(ه) ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمائیے۔ (و) لفیف مقرون و لفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل کلمات میں سے باعتبار ہفت اقسام کالم بنا کر الگ الگ کریں؟

۱. أَخَذَ	۲. سُجُودٌ	۳. نَشْرَحُ	۴. نَمُو	۵. تَيْسِيرٌ	۶. تَسْهِيلٌ
۷. ذَيْبٌ	۸. دَلُوْ	۹. سَكِيْنَةٌ	۱۰. غَضَنْفَرٌ	۱۱. يَوْمٌ	۱۲. رَمِيْ
۱۳. وَقِي	۱۴. أَحْمَرٌ	۱۵. أَكْبَرٌ	۱۶. مَهْمُوزٌ	۱۷. لَفِيْفٌ	۱۸. أَجَوْفٌ

مندرجہ ذیل کلمات پر لگایا گیا حکم درست ہے یا غلط، دوسری صورت میں وجہ بھی بتائیں۔

لفظ	حکم	طالب علم کی رائے	رائے کی وجہ
مَقْبُولٌ	اجوف	غلط	حروف اصلیہ ”ق ب ل“ ہیں لہذا ”صحیح“ ہے
أَكْبَرٌ	مہوز		
لَفِيْفٌ	مضاعف		
نَاقِصٌ	مہوز		
مَأْمُورٌ	مہوز		
تِلْمِيْذٌ	ناقص		
دِرْهَمٌ	سالم		
عَلَمٌ	مضاعف		

فعل کی اقسام کا بیان

مختلف اعتبار سے فعل کی مختلف اقسام ہیں، چنانچہ:

☆ زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر
فعل ماضی:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: دَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

فعل مضارع:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے)
یا کرے گا وہ ایک مرد)

فعل امر:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے: اُنْصُرْ (مدد کرو ایک مرد)

☆ فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

فعل معروف:

وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: دَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی)

فعل مجہول:

وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو اس مفعول بہ کو ”نائب الفاعل“ کہتے ہیں۔

جیسے: اُنْصُرْ زَيْدٌ (زید کی مدد کی گئی) اس میں زَيْدٌ نائب الفاعل ہے۔

☆ مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ فعل لازم ۲۔ فعل متعدی

فعل لازم:

وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے: نَامَ زَيْدٌ (زید سویا)

فعل متعدی:

وہ فعل جس کا سمجھنا فاعل کے علاوہ مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ خَالِدًا (زید

نے خالد کی مدد کی)

☆ نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل مثبت (۲) فعل منفی

فعل مثبت:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَآ، لَا، لَنْ، لَمْ) نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی)

فعل منفی:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَآ، لَا، لَنْ، لَمْ) ہو۔ جیسے: مَا نَصَرَ زَيْدٌ (زید

نے مدد نہیں کی)

☆ گردان ہونے، نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل جامد (۲) فعل متصرف

(۱) فعل جامد:

وہ فعل جس کی ماضی، مضارع یا امر میں سے ایک ہی صورت پائی جاتی ہے اور اس سے فعل

متصرف کی طرح باقی صیغے مشتق نہیں ہوتے۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں:

(الف) وہ فعل جامد جس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے مضارع، امر، اور مصدر کے صیغے

نہیں آتے۔ جیسے: نَعِمَ، عَسَى، لَيْسَ، سَاءَ

(ب) وہ فعل جامد جس سے صرف مضارع کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور دیگر صیغے نہیں آتے۔

جیسے: يَهْبِطُ بِمَعْنَى يَصِيحُ وَيَضْحُ.

(ج) وہ فعل جامد جس سے صرف امر کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور دیگر صیغے نہیں آتے۔

جیسے: هَبَّ، هَاتِ، تَعَالَ

(۲) فعل متصرف: اس کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ تام التصرف: وہ افعال جس سے تمام افعال (ماضی، مضارع، امر، نہی) اور اسمائے مشتقہ کی

گردائیں آتی ہیں۔ جیسے: نَصَرَ، صَرَبَ وغیرہ

۲۔ ناقص التصرف: وہ افعال جن سے صرف ماضی اور مضارع کی گردائیں آتی ہیں۔ جیسے:

كَادَ يَكَادُ، أَوْشَكَ يُوْشِكُ، مَا أَنْفَكَ مَايَنْفُكُ یا مضارع اور امر کی گردائیں آتی

ہیں۔ جیسے: دَعَّ يَدَعُّ، ذَرَّ يَذَرُّ



سوالات

سوال نمبر ۱: زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں، مع تعریفات و امثلہ بتائیں؟

سوال نمبر ۲: فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات

و امثلہ احاطہ بیان میں لائیں۔

سوال نمبر ۳: مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات و امثلہ رنگ بیان سے

مزین فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: نفی و اثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ سپرد

نوک زبان کیجئے۔

ابواب کا بیان

ابواب باب کی جمع ہے اصطلاح صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغہ کو ملا کر، اور غیر ثلاثی مجرد کے مصادر کے مخصوص ”اوزان“ کو ”باب“ کہتے ہیں۔ جیسے: باب ضَرَبَ يَضْرِبُ، باب فَتَحَ يَفْتَحُ، باب اِفْعَالُ وغیرہ۔

ثلاثی مجرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ مَطْرُود
۲۔ شَاذ

۱۔ مطرود: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور یہ پانچ ابواب ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ

۲۔ شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں:

(۱) حَسِبَ يَحْسِبُ (۲) كَادَ يَكَادُ (كُوْدَيَكُوْدُ) (۳) فَضَّلَ يَفْضُلُ

تنبیہ: ان میں سے آخری باب متروک ہے اور دوسرا باب نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

ان ابواب کی علامات:

نَصَرَ يَنْصُرُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین۔ جیسے: دَخَلَ يَدْخُلُ (داخل ہونا)

ضَرَبَ يَضْرِبُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین۔ جیسے: عَسَلَ يَعْسِلُ (دھونا)

سَمِعَ يَسْمَعُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین۔ جیسے: فَهَمَ يَفْهَمُ (سمجھنا)

فَتَّحَ يَفْتَحُ: ماضی و مضارع دونوں مفتوح العین۔ جیسے: قَلَعَ يَقْلَعُ (جڑ سے اکھاڑنا)
 كَرُمَ يَكْرُمُ: ماضی و مضارع دونوں مضموم العین۔ جیسے: نَشْرَفَ يَنْشُرِفُ (شریف ہونا)
 حَسِبَ يَحْسِبُ: ماضی و مضارع دونوں مکسور العین۔ جیسے: وَرِيَ يَلِي (قریب ہونا)
 كَادَ يَكَادُ (كَوَدَ يَكُوْدُ): ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین۔
 فَضَلَ يَفْضُلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین۔
 فَاكَدَهُ: نَصَرَ يَنْصُرُ، ضَرَبَ يَضْرِبُ اور سَمِعَ يَسْمَعُ کو ”أُمُّ الْأَبْوَابِ“ اور فَتَّحَ يَفْتَحُ، كَرُمَ
 يَكْرُمُ اور حَسِبَ يَحْسِبُ کو ”فُرُوعُ الْأَبْوَابِ“ کہتے ہیں۔



سوالات

- سوال نمبر ۱: اصطلاح صرف میں ”باب“ سے کیا مراد ہے؟
 سوال نمبر ۲: مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟
 سوال نمبر ۳: ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟
 سوال نمبر ۴: کونسے ابواب کو ”أُمُّ الْأَبْوَابِ“ اور کن ابواب کو ”فُرُوعُ الْأَبْوَابِ“ کہا جاتا ہے؟

اسم ظاہر اور اسم ضمیر کا بیان

کسی بھی زبان میں بات چیت کے دوران ہم کبھی کسی چیز کا اصل نام لیتے ہیں جو اہل لغت نے اس کے لیے مقرر کیا ہوتا ہے اور کبھی اصل نام کے بجائے ایسے لفظ استعمال کرتے ہیں جو متکلم، حاضر، غائب پر دلالت کرتا ہے۔ لہذا اصل نام کو اسم ظاہر اور جو اس پر دلالت کرے اس کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔

اسم ضمیر کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ ضمیر متصل ۲۔ ضمیر منفصل

۱۔ **ضمیر متصل**: وہ کلمہ جس کو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر بولنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ ضمیر مستتر (پوشیدہ) ۲۔ ضمیر بارز

۱۔ **ضمیر مستتر (پوشیدہ)**: وہ ضمیر جو لفظ ظاہر نہیں ہوتی، بلکہ معنی میں سمجھی جاتی ہے۔ جیسے: دَخَلَ (وہ داخل ہوا) اس میں ھُوَ ضمیر مستتر ہے۔

۲۔ **ضمیر بارز**: اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مرفوع متصل (۲) منصوب متصل (۳) مجرور متصل

(۱) **ضمیر مرفوع متصل**: یہ ہمیشہ فاعل بنتی ہے اور جو فعل ماضی معروف یا مجہول کے ساتھ آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں: الف تثنیہ، واو جمع، نون نسوة (جمع مؤنث کانون) ت، ثَمَّ، ثُم، تِ، ثَمَّ، ثُنَّ، ثُ، نَا اور جو فعل مضارع، امر اور نہی کے ساتھ متصل ہوتی ہیں وہ چار ضمیریں یہ ہیں: الف تثنیہ، واو جمع، یاء مخاطبہ، نون جمع، مؤنث کانون۔

(۲) **ضمیر منصوب متصل**: یہ ضمیریں محل نصب میں آتی ہیں اور اگر فعل سے متصل ہوں مفعول بنتی ہیں۔

یہ درج ذیل ہیں:

صیغہ	مثال	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ضَرَبَهُ	ہ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ضَرَبَهُمَا	هُمَا
صیغہ جمع مذکر غائب	ضَرَبَهُمْ	هُمْ
صیغہ واحد مؤنث غائب	ضَرَبَهَا	هَا
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ضَرَبَهُمَا	هُمَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	ضَرَبَهُنَّ	هُنَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ضَرَبَكَ	كَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ضَرَبَكُمَا	كُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	ضَرَبَكُمُ	كُمُ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ضَرَبَكِ	كِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ضَرَبَكُمَا	كُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ضَرَبَكُنَّ	كُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ضَرَبَنِي	نِي
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ضَرَبَنَا	نَا

(۳) ضمیر مجرور متصل: یہ ضمیریں اسم اور حرفِ جرّ کے بعد آتی ہیں، اسم کے بعد مضاف الیہ اور حرفِ جرّ کے بعد مجرور کہلاتی ہیں۔

ضمائر کے مضاف الیہ بننے کی مثالیں

گر دان	مثال	ترجمہ	صیغہ
ہ	قَلَمُهُ	اس ایک مرد کا قلم	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	قَلَمَهُمَا	ان دو مردوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	قَلَمُهُمْ	ان سب مردوں کا قلم	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	قَلَمَهَا	اس ایک عورت کا قلم	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	قَلَمَهُمَا	ان دو عورتوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	قَلَمَهُنَّ	ان سب عورتوں کا قلم	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَ	قَلَمِكَ	تو ایک مرد کا قلم (تیرا قلم)	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُما	قَلَمَكُما	تم دو مردوں کا قلم (تمہارا قلم)	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُم	قَلَمَكُم	تم سب مردوں کا قلم (تمہارا قلم)	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	قَلَمِكِ	تو ایک عورت کا قلم	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُما	قَلَمَكُما	تم دو عورتوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنَّ	قَلَمَكُنَّ	تم سب عورتوں کا قلم	صیغہ جمع مؤنث حاضر
ي	قَلَمِي	میں ایک مرد یا عورت کا قلم (میرا قلم)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نا	قَلَمِنَا	ہم سب مردوں یا عورتوں کا قلم (ہمارا قلم)	صیغہ تثنیہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

ضماَر مجرور بحرف جر بننے کی مثالیں

صیغہ	مثال	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	لَهُ	هُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَهُمَا	هُمَا
صیغہ جمع مذکر غائب	لَهُمْ	هُمْ
صیغہ واحد مؤنث غائب	لِهَا	هَا
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	لَهُمَا	هُمَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	لَهُنَّ	هُنَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	لَكَ	كَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَكُمَا	كُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	لَكُمْ	كُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	لِكِ	كِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	لَكُمَا	كُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	لَكُنَّ	كُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	لِي	ي
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	لَنَا	نَا

۲۔ ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو اسم ظاہر کی طرح ایک مستقل کلمہ ہوتی ہے اور دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر اس کا مستقل بولنا ممکن ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مرفوع منفصل (۲) منصوب منفصل

ضمیر مرفوع منفصل کی گردان

گر دان	ترجمہ	صیغہ
هُوَ	وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُم	وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
هِيَ	وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَنْتَ	تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَنْتُمَا	تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَنْتُمْ	تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَنْتِ	تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَنْتُمَا	تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَنَا	میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَحْنُ	ہم سب مرد یا عورت	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

ضمیر منصوب منفصل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِيَّاهُ	وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
إِيَّاهُمَا	وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
إِيَّاهُمْ	وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
إِيَّاهَا	وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
إِيَّاهُمَا	وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
إِيَّاهُنَّ	وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
إِيَّايَاكَ	تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
إِيَّايَاكُمْ	تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
إِيَّايَاكُمْ	تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
إِيَّايَاكِ	تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
إِيَّايَاكُمْ	تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
إِيَّايَاكنَّ	تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
إِيَّايَايَ	میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
إِيَّايَانَا	ہم سب مرد یا عورت	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر: مندرجہ بالا تمام گردانیں کاپی میں خوش خط تحریر فرمائیں، اور اس طرح یاد فرمائیں کہ روانی کے ساتھ زبان سے ادا ہوں۔

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی کو دو طرح سے بنایا جاتا ہے:

(۲) ماضی مجہول

(۱) ماضی معروف

فعل ماضی معروف کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو مثلاً: ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) اسے فعل ماضی مطلق معروف بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتح دیں اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتح کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ (فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ) جیسے: نَصَرَ سے نَصَرٌ، شَرِبَ سے شَرِبٌ اور شَرَفَ سے شَرُفٌ فعل ماضی معروف کے شروع میں حرف نفی ”ما“ یا ”لا“ لگا کر ماضی منفی معروف بنایا جاتا ہے جیسے: مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)

اس طرح عموماً دو طرح کی گردانیں بنتی ہیں:

(۱) ماضی مثبت معروف (۲) ماضی منفی معروف

نیز ہر گردان کے چودہ صیغے ہوتے ہیں: (تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو صیغے متکلم کے ایک واحد مذکر و مؤنث کے لیے اور ایک تشبیہ و جمع مذکر و مؤنث کے لیے) اب ان میں سے ہر ایک کی گردان ترجمہ، صیغہ اور علامت و ضمیر کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

علامت	صیغہ	ترجمہ	گردان
---	صیغہ واحد مذکر غائب	کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَ
ا..	صیغہثنیہ مذکر غائب	کیا ان دو مردوں نے	فَعَلَا
ا..و	صیغہ جمع مذکر غائب	کیا ان سب مردوں نے	فَعَلُوا
ث	صیغہ واحد مؤنث غائب	کیا اس ایک عورت نے	فَعَلَتْ
تا	صیغہثنیہ مؤنث غائب	کیا ان دو عورتوں نے	فَعَلْتَا
ن	صیغہ جمع مؤنث غائب	کیا ان سب عورتوں نے	فَعَلْنَ
ت	صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا تو ایک مرد نے	فَعَلْتَ
تُما	صیغہثنیہ مذکر حاضر	کیا تم دو مردوں نے	فَعَلْتُمَا
تُم	صیغہ جمع مذکر حاضر	کیا تم سب مردوں نے	فَعَلْتُمْ
ت	صیغہ واحد مؤنث حاضر	کیا تو ایک عورت نے	فَعَلْتِ
تُما	صیغہثنیہ مؤنث حاضر	کیا تم دو عورتوں نے	فَعَلْتُمَا
تُنن	صیغہ جمع مؤنث حاضر	کیا تم سب عورتوں نے	فَعَلْتُنَّ
ث	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	فَعَلْتُ
نا	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	فَعَلْنَا

فعل ماضی مطلق منفی معروف

گر دان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلْتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل جملوں میں فعل پر توجہ کرتے ہوئے صیغوں کی صورت میں عربی بتائیں:

- ۱۔ ہم نے کھولا۔
- ۲۔ میں نے لکھا۔
- ۳۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔
- ۴۔ تم سب عورتیں بیٹھیں۔
- ۵۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔
- ۶۔ اس ایک عورت نے سجدہ کیا۔
- ۷۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔
- ۸۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔
- ۹۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔
- ۱۰۔ میں نے پڑھا۔
- ۱۱۔ اس نے مدد نہیں کی۔
- ۱۲۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔
- ۱۳۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔
- ۱۴۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔

فعل ماضی مجہول کا بیان

فعل ماضی مجہول کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو مثلاً: ضَرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا) اسے فعل ماضی مطلق مجہول بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

یہ ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ ماضی معروف کے فاء کلمہ کو ضمہ، عین کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت (فتحة) پر رہتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے نُصِرَ، شَرِبَ سے شُرِبَ، فَتَحَ سے فُتِحَ

تنبیہ: فعل مجہول متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی جاتی ہے اور فعل لازم کا مفعول بہ نہیں ہوتا، تو اگر فعل لازم سے فعل مجہول بنانا مقصود ہو تو قاعدہ مذکورہ کے مطابق فعل معروف سے مجہول بنا کر نائب فاعل سے پہلے حرف جرباء کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا) سے ذُهِبَ بِہ (وہ لے جایا گیا)، دَخَلَ سے دُخِلَ بِہ۔

دوسری اہم بات یہ کہ نائب الفاعل کے صیغہ (متثنیہ و جمع یا مذکر مؤنث) کے بدلنے کے ساتھ فعل کا صیغہ تبدیل نہیں ہوتا یعنی ہمیشہ صیغہ واحد مذکر غائب رہتا ہے اور حرف جر کے ساتھ والی ضمیر تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

فعل ماضی مجہول کے شروع میں حرف نفی ”مَا“ یا ”لَا“ لگا کر ماضی منفی مجہول بنایا جاتا ہے جیسے:

مَا ضَرِبَ (وہ نہیں مارا گیا)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کیا گیا وہ ایک مرد	فُعِلَ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	کئے گئے وہ دو مرد	فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کئے گئے وہ سب مرد	فُعِلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کی گئی وہ ایک عورت	فُعِلَتْ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	کی گئیں وہ دو عورتیں	فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کی گئیں وہ سب عورتیں	فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا گیا تو ایک مرد	فُعِلْتُ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	کئے گئے تم دو مرد	فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کئے گئے تم سب مرد	فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کی گئی تو ایک عورت	فُعِلْتِ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	کی گئیں تم دو عورتیں	فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کی گئیں تم سب عورتیں	فُعِلْتِنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	فُعِلْتُ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	فُعِلْنَا

فعل (لازم) ماضی مطلق مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
دُخِلَ بِهِ	داخل کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
دُخِلَ بِهِمَا	داخل کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دُخِلَ بِهِمْ	داخل کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
دُخِلَ بِهَا	داخل کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
دُخِلَ بِهِمَا	داخل کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دُخِلَ بِهِنَّ	داخل کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
دُخِلَ بِكَ	داخل کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
دُخِلَ بِكُمْ	داخل کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دُخِلَ بِكُمْ	داخل کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
دُخِلَ بِكِ	داخل کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دُخِلَ بِكُمَا	داخل کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دُخِلَ بِكُنَّ	داخل کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دُخِلَ بِي	داخل کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دُخِلَ بِنَا	داخل کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مطلق منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	مَا فُعِلَ
صیغہ تشبیہیہ مذکر غائب	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	مَا فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	مَا فُعِلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	مَا فُعِلَتْ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث غائب	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فُعِلْتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	مَا فُعِلْتَ
صیغہ تشبیہیہ مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم دو مرد	مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم سب مرد	مَا فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کی گئی تو ایک عورت	مَا فُعِلْتِ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	مَا فُعِلْتُ
صیغہ تشبیہیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	مَا فُعِلْنَا

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

۱. سَجَدْنَا ۲. فَتَحَتْ ۳. كَتَبْتُمْ ۴. سَمِعَا ۵. شَرِبُوا
 ۶. دَخَلُوا ۷. عَبَدَتْ ۸. مَا طَلَبْنَا ۹. مَا جَلَسُوا ۱۰. مَا فَعَلْتُنَّ

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع کو دو طرح سے بنایا جاتا ہے: (۱) مضارع معروف (۲) مضارع مجہول
فعل مضارع معروف کی تعریف:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو جیسے: يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا وہ ایک مرد)
مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتح کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ سے يَفْعَلُ، ضَرَبَ سے يَضْرِبُ، رَفَدَ سے يَرْفُدُ
فائدہ: حروف مضارع چار ہیں: (أ، ت، ي، ن) ان کا مجموعہ ”أَتَيْنَ“ ہے اور ان کو ”علامات مضارع“ اور ”حروف أَتَيْنَ“ بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: علامات مضارع (حروف أَتَيْنَ) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہمزہ (أ): صیغہ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: أَضْرِبُ

نون (ن): صیغہ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: نَضْرِبُ

یاء (ی): چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے:

يَضْرِبُ، يَضْرِبَانِ، يَضْرِبُونَ، يَضْرِبْنَ

تاء (ت): آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر و مؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے

جیسے: تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُونَ، تَضْرِبْنَ، تَضْرِبِينَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ

فعل مضارع، کلمات معربہ میں شمار کیا جاتا ہے لہذا اس کی اعرابی حالتِ رفعی کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۲) مضارع کے پانچ صیغوں (دو واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب اور دو واحد و جمع منکلم)

کے آخر میں رفع آتا ہے۔ جیسے: يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، تَضْرِبُ

(۳) مضارع کے سات صیغوں (دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر اور چاروں تشبیہ) کے

آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے۔ جیسے:

يَضْرِبُونَ، تَضْرِبُونَ، تَضْرِبِينَ، يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ

(۴) مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے جسے ”نونِ نسوة“ اور

”نونِ ضمیری“ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: يَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ

نوٹ: مضارع معروف کو منفی بنانے کے لیے اس سے پہلے حرف نفی (نایاً) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے:

يَضْرِبُ سَ لَا يَضْرِبُ، مَا تَلْعَبُ

فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	يَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	يَفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	يَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	تَفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تَفْعَلِينَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر مؤنث)	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر مؤنث)	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	نَفْعَلُ

فعل مضارع منفی معروف

گر دان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِينَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

۱. نَفْتَحُ ۲. تَشْرَبِينَ ۳. يَذْهَبَنَّ ۴. يَسْمَعَانِ ۵. نَغْضَبُ
 ۶. أَنْصُرُ ۷. يَرْفُدُّ ۸. يَشْكُرَنَّ ۹. لَا تَنْظُرِينَ ۱۰. لَا تَرْفُدُونَ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

- ۱۔ ہم نہیں پیئیں گے ۲۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو ۳۔ تم سب نہیں پیو گی
 ۴۔ تو ظلم نہیں کرے گی ۵۔ تم دو نہیں سوتے ہو ۶۔ ہم نہیں دیکھیں گے
 ۷۔ میں لکھوں گا ۸۔ وہ سب عورتیں پڑھتی ہیں ۹۔ میں کھاتا ہوں
 ۱۰۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔

فعل مضارع مجہول کا بیان

فعل مضارع مجہول کی تعریف:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو، اس مفعول بہ کو نائب الفاعل کہا جاتا ہے۔ جیسے: **يُنْصَرُّ** (مدد کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائے گا وہ ایک مرد)

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع یعنی حروف اُتین کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتنہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے۔ جیسے: **يَفْعَلُ** سے **يُفْعَلُ**، **يَضْرِبُ** سے **يُضْرَبُ**، **يَنْصُرُ** سے **يُنْصَرُ**

فعل لازم سے مجہول بنانے کے لیے مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق صیغہ بنا کر نائب الفاعل سے پہلے حرف جرباء لگا دیتے ہیں جیسا کہ ماضی مجہول میں بیان ہوا۔ جیسے: **يَدْخُلُ** سے **يُدْخَلُ** بہ۔

فعل مضارع مثبت مجہول

گر دان	ترجمہ	صیغہ
يُفَعِّلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُفَعِّلَانِ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُفَعِّلُوْنَ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُفَعِّلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُفَعِّلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُفَعِّلُنَّ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُفَعِّلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُفَعِّلَانِ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُفَعِّلُوْنَ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُفَعِّلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُفَعِّلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُفَعِّلُنَّ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَفَعِّلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُفَعِّلُ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُونَ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُونَ	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِينَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلُ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں علامات مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

سوال نمبر ۳: ہمزہ، نون اور یاء، مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتی ہے؟

سوال نمبر ۵: مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

۱۔ ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی ۲۔ وہ سب قتل کیے جائیں گے

۳۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے ۴۔ تم سب دیکھے جاتے ہو

۵۔ تو رزق دیا جائے گا۔

نوٹ: صَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردائیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیے۔

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق	(۲) ماضی قریب	(۳) ماضی بعید
(۴) ماضی احتمالی	(۵) ماضی تمنائی	(۶) ماضی استمراری

(۱) فعل ماضی مطلق کی تعریف:

وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد (یعنی ذوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) اس کی تفصیل آپ پیچھے سبق نمبر ۱۰ میں پڑھ چکے ہیں۔

(۲) فعل ماضی قریب کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدْ ضَرَبَ (ابھی مارا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے ”قَدْ“ لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ سے قَدْ ضَرَبَ

(۳) فعل ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: كَانَ جَاءَ (آیا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: ”كَانَ“ کا صیغہ فعل ماضی کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے ”كَانَ“ کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے

كَانَ ضَرَبَ (مارا تھا اس ایک مرد نے)

(۴) فعل ماضی احتمالی کی تعریف:

وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے: لَعَلَّهُ ضَرَبَ (شاید مارا ہو گا اس ایک مرد نے) اسے ”ماضی شکی“ بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں ”لَعَلَّ، لَعَلَّمَا یا يَكُونُ“ کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے: قَرَعَهُ سے لَعَلَّمَا قَرَعَهُ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)، يَكُونُ قَرَعَهُ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے) نوٹ: اگر ”لَعَلَّ“ کا اضافہ کیا جائے تو اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّ زَيْدًا فَعَلَ (شاید کیا ہو زید نے)، لَعَلَّهُ فَعَلَ (شاید کیا ہو اس ایک مرد نے)

(۵) فعل ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے: لَيْتَهُ ضَرَبَ (کاش مارتا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں ”لَيْتَ“ یا ”لَيْتَمَا“ کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے لَيْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد) نوٹ: اگر ”لَيْتَ“ کا اضافہ کیا جائے تو لَعَلَّ کی طرح اس کے بعد بھی ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے: فَعَلَ سے لَيْتَ زَيْدًا فَعَلَ (کاش کرتا زید) یا لَيْتَهُ فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)

(۶) فعل ماضی استمراری کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: كَانَ يَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں ”گان“ کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے:
يَضْرِبُ سے گَانَ يَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: ”گان“ کا صیغہ فعل مضارع کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

تنبیہ: ماضی بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں سے یہ بات واضح ہے کہ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کے علاوہ باقی تمام ماضی ”فعل ماضی مطلق مثبت معروف“ سے بنائی جاتی ہیں جبکہ ماضی مطلق مصدر سے اور ماضی استمراری فعل مضارع سے بنتی ہے۔

مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک قسم سے فعل ماضی مثبت معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا۔ پھر ان تمام صیغوں میں واحد، تنبیہ و جمع، مذکر و مؤنث، غائب، حاضر و متکلم کی علامات و ضماں داخل کر کے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جاتی ہے۔

ان میں سے ہر ایک کو منفی بنانے کے لیے فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے حرف نفی (”مَا“ یا ”لَا“) کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے:

ماضی مطلق کی مثال: ضَرَبَ يَضْرِبُ سے مَا ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضی قریب کی مثال: قَدْ فَعَلَ سے قَدْ مَا فَعَلَ

ماضی بعید کی مثال: گَانَ فَعَلَ سے گَانَ مَا فَعَلَ

ماضی احتمالی کی مثال: لَعَلَّهُ فَعَلَ سے لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ

ماضی تمنائی کی مثال: لَيْتَهُ فَعَلَ سے لَيْتَهُ مَا فَعَلَ

ماضی استمراری کی مثال: گَانَ يَضْرِبُ سے مَا گَانَ يَضْرِبُ وغیرہ۔

فعل ماضی قریب مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فَعَلَ	ابھی کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلَا	ابھی کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوا	ابھی کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فَعَلَتْ	ابھی کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتَا	ابھی کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْنَ	ابھی کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتَ	ابھی کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمْ	ابھی کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتِ	ابھی کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُنَّ	ابھی کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُ	ابھی کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فَعَلْنَا	ابھی کیا ہم دو یا سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی قریب مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ابھی کیا گیا وہ ایک مرد	قَدْ فُعِلَ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	ابھی کئے گئے وہ دو مرد	قَدْ فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	ابھی کئے گئے وہ سب مرد	قَدْ فُعِلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	ابھی کی گئی وہ ایک عورت	قَدْ فُعِلَتْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	ابھی کی گئیں وہ دو عورتیں	قَدْ فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	ابھی کی گئیں وہ سب عورتیں	قَدْ فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ابھی کیا گیا تو ایک مرد	قَدْ فُعِلْتَ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	ابھی کئے گئے تم دو مرد	قَدْ فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	ابھی کئے گئے تم سب مرد	قَدْ فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ابھی کی گئی تو ایک عورت	قَدْ فُعِلْتِ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	ابھی کی گئیں تم دو عورتیں	قَدْ فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ابھی کی گئیں تم سب عورتیں	قَدْ فُعِلْتِنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	قَدْ فُعِلْتُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی کئے گئے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	قَدْ فُعِلْنَا

فعل ماضی قریب منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ابھی نہیں کیا اس ایک مرد نے	قَدْ مَا فَعَلَ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	ابھی نہیں کیا ان دو مردوں نے	قَدْ مَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	ابھی نہیں کیا ان سب مردوں نے	قَدْ مَا فَعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	ابھی نہیں کیا اس ایک عورت نے	قَدْ مَا فَعَلَتْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	ابھی نہیں کیا ان دو عورتوں نے	قَدْ مَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	ابھی نہیں کیا ان سب عورتوں نے	قَدْ مَا فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ابھی نہیں کیا تو ایک مرد نے	قَدْ مَا فَعَلْتَ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	ابھی نہیں کیا تم دو مردوں نے	قَدْ مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	ابھی نہیں کیا تم سب مردوں نے	قَدْ مَا فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ابھی نہیں کیا تو ایک عورت نے	قَدْ مَا فَعَلْتِ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	ابھی نہیں کیا تم دو عورتوں نے	قَدْ مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ابھی نہیں کیا تم سب عورتوں نے	قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	قَدْ مَا فَعَلْتُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی نہیں کیا ہم دو یا سب (مردوں یا عورتوں) نے	قَدْ مَا فَعَلْنَا

فعل ماضی قریب منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ابھی نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	قَدْ مَا فُعِلَ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	ابھی نہیں کئے گئے وہ دو مرد	قَدْ مَا فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	ابھی نہیں کئے گئے وہ سب مرد	قَدْ مَا فُعِلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	ابھی نہیں کی گئی وہ ایک عورت	قَدْ مَا فُعِلَتْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	ابھی نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	قَدْ مَا فُعِلْتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	ابھی نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	قَدْ مَا فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ابھی نہیں کیا گیا تو ایک مرد	قَدْ مَا فُعِلْتَ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	ابھی نہیں کئے گئے تم دو مرد	قَدْ مَا فُعِلْتَمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	ابھی نہیں کئے گئے تم سب مرد	قَدْ مَا فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ابھی نہیں کی گئی تو ایک عورت	قَدْ مَا فُعِلْتِ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	ابھی نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	قَدْ مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ابھی نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	قَدْ مَا فُعِلْتُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی نہیں کئے گئے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	قَدْ مَا فُعِلْنَا

فعل ماضی بعید مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کیا تھا اس ایک مرد نے	كَانَ فَعَلَ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	کیا تھا ان دو مردوں نے	كَانَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کیا تھا ان سب مردوں نے	كَانُوا فَعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کیا تھا اس ایک عورت نے	كَانَتْ فَعَلَتْ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	کیا تھا ان دو عورتوں نے	كَانَتَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کیا تھا ان سب عورتوں نے	كَانْنَ فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا تھا تو ایک مرد نے	كُنْتُ فَعَلْتُ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	کیا تھا تم دو مردوں نے	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کیا تھا تم سب مردوں نے	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کیا تھا تو ایک عورت نے	كُنْتِ فَعَلْتِ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	کیا تھا تم دو عورتوں نے	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کیا تھا تم سب عورتوں نے	كُنْتِنَّ فَعَلْتِنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا تھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	كُنْتُ فَعَلْتُ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	كُنَّا فَعَلْنَا

فعل ماضی بعید مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کیا گیا تھا وہ ایک مرد	كَانَ فُعِلَ
صیغہ تشبیہیہ مذکر غائب	کئے گئے تھے وہ دو مرد	كَانَا فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کئے گئے تھے وہ سب مرد	كَانُوا فُعِلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کی گئی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ فُعِلَتْ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث غائب	کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	كَانْنَ فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا گیا تھا تو ایک مرد	كَانَتْ فُعِلَتْ
صیغہ تشبیہیہ مذکر حاضر	کئے گئے تھے تم دو مرد	كَانْتُمَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کئے گئے تھے تم سب مرد	كَانْتُمْ فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کی گئی تھی تو ایک عورت	كَانَتْ فُعِلَتْ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث حاضر	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	كَانْتُمَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	كَانْتَنَّ فُعِلْتَنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	كَانْتُ فُعِلْتُ
صیغہ تشبیہیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	كَانْنَا فُعِلْنَا

فعل ماضی بعید منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	كَانَ مَا فَعَلَ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	نہیں کیا تھا ان دو مردوں نے	كَانَا مَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کیا تھا ان سب مردوں نے	كَانُوا مَا فَعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کیا تھا اس ایک عورت نے	كَانَتْ مَا فَعَلَتْ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	نہیں کیا تھا ان دو عورتوں نے	كَانَتَا مَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کیا تھا ان سب عورتوں نے	كَانْنَ مَا فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا تھا تو ایک مرد نے	كُنْتَ مَا فَعَلْتَ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	نہیں کیا تھا تم دو مردوں نے	كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کیا تھا تم سب مردوں نے	كُنْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کیا تھا تو ایک عورت نے	كُنْتِ مَا فَعَلْتِ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	نہیں کیا تھا تم دو عورتوں نے	كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کیا تھا تم سب عورتوں نے	كُنْتُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا تھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	كُنْتُ مَا فَعَلْتُ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	كُنَّا مَا فَعَلْنَا

فعل ماضی بعید منفی مجہول

گر دان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا مَا فُعِلَا	نہیں کئے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا مَا فُعِلُوا	نہیں کئے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كَانْنَ مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتُ مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ مَا فُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتُ مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْنِ مَا فُعِلْنِ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی احتمالی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّه فَعَلَ	شاید کیا ہو اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَعَلَا	شاید کیا ہو ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فَعَعَلُوا	شاید کیا ہو ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فَعَعَلَتْ	شاید کیا ہو اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَعَلَتَا	شاید کیا ہو ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهِنَّ فَعَعَلْنَ	شاید کیا ہو ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فَعَعَلْتَ	شاید کیا ہو تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فَعَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ فَعَعَلْتُمْ	شاید کیا ہو تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فَعَعَلْتِ	شاید کیا ہو تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فَعَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ فَعَعَلْتُنَّ	شاید کیا ہو تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِي فَعَعَلْتُ	شاید کیا ہو میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فَعَعَلْنَا	شاید کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ فُعِلَ	شاید کیا گیا ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فُعِلَا	شاید کیے گئے ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیئہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فُعِلُوا	شاید کیے گئے ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فُعِلَتْ	شاید کی گئی ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فُعِلَتَا	شاید کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیئہ مؤنث غائب
لَعَلَّهِنَّ فُعِلْنَ	شاید کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فُعِلْتَ	شاید کیا گیا ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	شاید کیے گئے ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیئہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ فُعِلْتُمْ	شاید کیے گئے ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فُعِلْتِ	شاید کی گئی ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	شاید کی گئی ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیئہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمْ فُعِلْتُنَّ	شاید کی گئی ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلِّي فُعِلْتُ	شاید کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فُعِلْنَا	شاید کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیئہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی احتمالی منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو اس ایک مرد نے	لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو ان دو مردوں نے	لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو ان سب مردوں نے	لَعَلَّهُمْ مَا فَعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو اس ایک عورت نے	لَعَلَّهَا مَا فَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو ان دو عورتوں نے	لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلْتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو ان سب عورتوں نے	لَعَلَّهِنَّ مَا فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تو ایک مرد نے	لَعَلَّكَ مَا فَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تم دو مردوں نے	لَعَلَّكُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تم سب مردوں نے	لَعَلَّكُمْ مَا فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تو ایک عورت نے	لَعَلَّكِ مَا فَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تم دو عورتوں نے	لَعَلَّكُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تم سب عورتوں نے	لَعَلَّكُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	شاید نہ کیا ہو میں ایک (مرد یا عورت) نے	لَعَلَّنِي مَا فَعَلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	شاید نہ کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	لَعَلَّنَا مَا فَعَلْنَا

فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	شاید نہ کیا گیا ہو وہ ایک مرد	لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ دو مرد	لَعَلَّهُمَا مَا فَعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ سب مرد	لَعَلَّهُمْ مَا فَعِلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	شاید نہ کی گئی ہو وہ ایک عورت	لَعَلَّهَا مَا فَعِلَتْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	لَعَلَّهُمَا مَا فَعِلْتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	لَعَلَّهِنَّ مَا فَعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	شاید نہ کیا گیا ہو تو ایک مرد	لَعَلَّكَ مَا فَعِلْتَ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	شاید نہ کیے گئے ہو تم دو مرد	لَعَلَّكُمْ مَا فَعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	شاید نہ کیے گئے ہو تم سب مرد	لَعَلَّكُمْ مَا فَعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	شاید نہ کی گئی ہو تو ایک عورت	لَعَلَّكِ مَا فَعِلْتِ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	شاید نہ کی گئی ہو تم دو عورتیں	لَعَلَّكُمْ مَا فَعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	شاید نہ کی گئی ہو تم سب عورتیں	لَعَلَّكُنَّ مَا فَعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	شاید نہ کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	لَعَلَّنِي مَا فَعِلْتُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	شاید نہ کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَعَلَّنَا مَا فَعِلْنَا

فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ فَعَلَ	کاش کہ کرتا وہ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتُهُمَا فَعَلَا	کاش کہ کرتے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ فَعَلُوا	کاش کہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فَعَلَتْ	کاش کہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتُهُمَا فَعَلْنَا	کاش کہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ فَعَلْنَ	کاش کہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فَعَلْتَ	کاش کہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتے تم دو مردوں	صیغہثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فَعَلْتُمْ	کاش کہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتِكَ فَعَلْتِ	کاش کہ کرتی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ فَعَلْتُنَّ	کاش کہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِي فَعَلْتُ	کاش کہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا فَعَلْنَا	کاش کہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول

گر دان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ فُعِلَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا فُعِلَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ فُعِلُوا	کاش کہ کئے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فُعِلَتْ	کاش کہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا فُعِلَتَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ فُعِلْنَ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فُعِلْتَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فُعِلْتُمْ	کاش کہ کئے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتِكَ فُعِلْتِ	کاش کہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتِكُنَّ فُعِلْتُنَّ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِي فُعِلْتُ	کاش کہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا فُعِلْنَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی تمنائی منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کاش کہ نہ کرتا وہ ایک مرد نے	لَيْتَهُ مَا فَعَلَ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	کاش کہ نہ کرتے وہ دو مرد	لَيْتُهُمَا مَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کاش کہ نہ کرتے وہ سب مرد	لَيْتَهُمْ مَا فَعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کاش کہ نہ کرتی وہ ایک عورت	لَيْتَهَا مَا فَعَلَتْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	کاش کہ نہ کرتیں وہ دو عورتیں	لَيْتَهُمَا مَا فَعَلْتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کاش کہ نہ کرتیں وہ سب عورتیں	لَيْتَهُنَّ مَا فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کاش کہ نہ کرتا تو ایک مرد	لَيْتَكَ مَا فَعَلْتَ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	کاش کہ نہ کرتے تم دو مردوں	لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کاش کہ نہ کرتے تم سب مرد	لَيْتَكُمْ مَا فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کرتی تو ایک عورت نے	لَيْتِكَ مَا فَعَلْتِ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کرتیں تم دو عورتیں	لَيْتِكُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کرتیں تم سب عورتیں	لَيْتِكُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کاش کہ نہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	لَيْتَنِي مَا فَعَلْتُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کاش کہ نہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَيْتَنَّا مَا فَعَلْنَا

فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ مَا فَعَلَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ مَا فَعَلُوا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا مَا فَعَلَتْ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَتَا	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ مَا فَعِلْنَ	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ مَا فَعِلْتَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فَعِلْتُمَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
لَيْتِكُمْ مَا فَعِلْتُمْ	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتِكَ مَا فَعِلْتِ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فَعِلْتُمَا	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتِكُنَّ مَا فَعِلْتُنَّ	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِي مَا فَعِلْتُ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَّا مَا فَعِلْنَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی استمراری مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کرتا تھا وہ ایک مرد	كَانَ يَفْعَلُ
صیغہثنیہ مذکر غائب	کرتے تھے وہ دو مرد	كَانَا يَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کرتے تھے وہ سب مرد	كَانُوا يَفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کرتی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ تَفْعَلُ
صیغہثنیہ مؤنث غائب	کرتی تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	كَانْنَ يَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کرتا تھا تو ایک مرد	كُنْتَ تَفْعَلُ
صیغہثنیہ مذکر حاضر	کرتے تھے تم دو مرد	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کرتے تھے تم سب مرد	كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کرتی تھی تو ایک عورت	كُنْتِ تَفْعَلِينَ
صیغہثنیہ مؤنث حاضر	کرتی تھیں تم دو عورتیں	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کرتی تھیں تم سب عورتیں	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	كُنْتُ أَفْعَلُ
صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	كُنَّا نَفْعَلُ

فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	كَانَ يُفْعَلُ
صیغہ تشبیہیہ مذکر غائب	کئے جاتے تھے وہ دو مرد	كَانَا يُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کئے جاتے تھے وہ سب مرد	كَانُوا يُفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کی جاتی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ تُفْعَلُ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث غائب	کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	كَانْنَ يُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا جاتا تھا تو ایک مرد	كَانْتَ تُفْعَلُ
صیغہ تشبیہیہ مذکر حاضر	کئے جاتے تھے تم دو مرد	كَانْتُمَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کئے جاتے تھے تم سب مرد	كَانْتُمْ تُفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کی جاتی تھی تو ایک عورت	كَانْتِ تُفْعَلِينَ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث حاضر	کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	كَانْتُمَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	كَانْتُنَّ تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	كَانْتُ أَفْعَلُ
صیغہ تشبیہیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	كَانْنَا نَفْعَلُ

فعل ماضی استمراری منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کرتا تھا وہ ایک مرد	مَا كَانَ يَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہیں کرتے تھے وہ دو مرد	مَا كَانَا يَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کرتے تھے وہ سب مرد	مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کرتی تھی وہ ایک عورت	مَا كَانَتْ تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کرتی تھیں وہ دو عورتیں	مَا كَانَتَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کرتی تھیں وہ سب عورتیں	مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کرتا تھا تو ایک مرد	مَا كُنْتَ تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کرتے تھے تم دو مرد	مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کرتے تھے تم سب مرد	مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کرتی تھی تو ایک عورت	مَا كُنْتِ تَفْعَلِينَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کرتی تھیں تم دو عورتیں	مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کرتی تھیں تم سب عورتیں	مَا كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	مَا كُنْتُ أَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	مَا كُنَّا نَفْعَلُ

فعل ماضی استمراری منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	مَا كَانَ يُفْعَلُ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	نہیں کئے جاتے تھے وہ دو مرد	مَا كَانَا يُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کئے جاتے تھے وہ سب مرد	مَا كَانُوا يُفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کی جاتی تھی وہ ایک عورت	مَا كَانَتْ تُفْعَلُ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	نہیں کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	مَا كَانَتَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	مَا كُنَّ يُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا جاتا تھا تو ایک مرد	مَا كُنْتَ تُفْعَلُ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	نہیں کئے جاتے تھے تم دو مرد	مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کئے جاتے تھے تم سب مرد	مَا كُنْتُمْ تُفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی تھی تو ایک عورت	مَا كُنْتِ تُفْعَلِينَ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	مَا كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	مَا كُنْتُ أُفْعَلُ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	مَا كُنَّا نُفْعَلُ

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر ۳: ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل صیغوں کا اردو ترجمہ کریں۔

۱. کَانَا يَأْكُلَانِ ۲. كُنْتُ ذَهَبْتُ ۳. كُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ ۴. كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا

۵. قَدْ ذَهَبَ ۶. لَعَلَّه كَتَبَ ۷. لَعَلَّكَ تَضَرَّبَ ۸. لَيْتَكَ سَجَدْتَ

۹. لَيْتَهُمَا رَقَدَا ۱۰. مَا كُنَّا نَفْعَلُ

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بتائیں۔

۱۔ شاید تو نے کھایا ہو۔ ۲۔ کاش میں آیا ہوتا۔ ۳۔ وہ دونوں ابھی گئے ہیں۔

۴۔ تم سب کھایا کرتے تھے۔ ۵۔ میں نے سجدہ کیا تھا۔

نوٹ: فَتْح (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردائیں مع ترجمہ و صیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

تغیراتِ مضارع

(فعل مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی)

جیسا کہ آپ جان چکے ہیں کہ فعل مضارع زمانہ حال اور مستقبل دونوں ہی میں مشترک ہوتا ہے، لہذا کسی ایک زمانہ کے معنی لینے یا مخصوص معنی حاصل کرنے کے لیے کچھ حروف کو اس کے شروع میں لگایا جاتا ہے اور وہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی اور معنوی تبدیلی کرتے ہیں، اس تبدیلی کو ”تغیراتِ مضارع“ کہتے ہیں۔

فائدہ: مضارع پر داخل ہونے والے حروف اس میں دو قسم کی تبدیلی کرتے ہیں:

۱۔ معنوی تبدیلی ۲۔ لفظی اور معنوی

۱۔ معنوی تبدیلی: وہ حروف جو مضارع کے صرف معنی میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں، چار ہیں:

۱۔ لام مفتوح ۲۔ س ۳۔ سوف ۴۔ لائے نافیہ

۱۔ لام مفتوح: یہ مضارع پر آتا ہے اور اسے زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: لَيَفْتَحُ،

إِنِّي لَيَحْزُنُنِي

۲۔ س: یہ مضارع کو مستقبل قریب کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: سَيَعْلَمُ

۳۔ سوف: یہ مضارع کو مستقبل بعید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: سَوْفَ يَعْلَمُونَ

۴۔ لا: یہ مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَا يَأْكُلُ

۲۔ لفظی اور معنوی تبدیلی: یہ تین قسم کے حروف، مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی کرتے ہیں:

۱۔ حروف نواصب ۲۔ حروف جوازم ۳۔ نون تاکید

۱۔ حروف نواصب (نصب دینے والے حروف):

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، یہ تعداد میں چار ہیں:

(۱) أَنْ (۲) لَنْ (۳) كَيْ (۴) إِذَنْ

لفظی تبدیلی: حروف ناصبہ مندرجہ ذیل لفظی تبدیلی کرتے ہیں:

۱۔ مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ أَنْصُرَ

۲۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَا

۳۔ نون ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَنَّ

۴۔ اگر مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت (ا، و، ی) ہو تو ان کو نہیں گراتے

البتہ اگر (و، ی) ہو تو نصب ظاہری ہوتا ہے اور اگر آخر میں الف ہو تو نصب تقدیری ہوتا ہے۔ جیسے:

لَنْ يَدْعُوَ، لَنْ يَرْجِي، لَنْ يَرْضَى

معنوی تبدیلی: معنوی تبدیلیاں حسب ذیل ہیں:

۱۔ اَنْ (کہ): یہ مضارع پر داخل ہو کر اس کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے، اس ”اَنْ“ کو ”اَنْ“

مصدر یہ ”کہتے ہیں۔ اَنْ اور فعل کے مجموعہ کو ”مصدر مؤول“ کہتے ہیں۔ جیسے: اَنْ يَنْصُرَ

۲۔ لَنْ (ہرگز نہیں): یہ مضارع میں نفی کی تاکید کا معنی پیدا کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے

ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اس کو نفی تاکید بلن کہتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَ

۳۔ گِي (تاکہ): یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا ما قبل اس کے ما بعد کا

سبب ہوتا ہے۔ جیسے: نَحْنُ نَتَعَلَّمُ گِي نَتَكَلَّمُ

۴۔ اِذَنْ (پھر یا تب): یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا ما بعد کسی سوال کا

جواب یا کسی امر کی جزاء ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْتَهِدْ اِذَنْ تَقْوَرْ

2۔ حروف جوازم (جزم دینے والے حروف):

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم دیتے ہیں اور یہ پانچ ہیں:

(۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) لَامِ امْر (۴) لَائِ نَهِي (۵) اِنْ شرطیہ

لفظی تبدیلی: حروف جازمہ مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کرتے ہیں:

۱۔ مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ أَنْصُرْ

۲۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرَا، لَمْ تَنْصُرَا، لَمْ يَفْعَلُوا

۳۔ نون ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرَنَّ

۴۔ اگر مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت (ا، و، ی) ہو تو ان کو گرا دیتے ہیں۔

جیسے: لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَرِضْ

معنوی تبدیلی: یہ حروف مندرجہ ذیل تبدیلیاں کرتے ہیں:

۱۔ لَمْ: یہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اسی لیے ”لَمْ“ کے داخل ہونے کے بعد

مضارع منفی کو ”ماضی معنوی“ بھی کہتے ہیں اور اس نفی کو ”نفی جہد بلم“ کہتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ

۲۔ لَمَّا (ابھی تک): یہ بھی مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَمَّا يَنْصُرْ

۳۔ لام امر: یہ لام مکسور ہوتا ہے اور فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو زمانہ مستقبل میں کسی کام

کی طلب کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لِيَضْرِبْ اس لام سے پہلے واو یا فاء آجائے تو یہ ساکن ہو جاتا

ہے۔ جیسے: وَلِيَضْرِبْ، فَلْيَنْصُرْ

۴۔ لائے نہی: یہ زمانہ مستقبل میں کسی کام سے روکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: لَا يَضْرِبْ،

لَا تَدْخُلْ

۵۔ اِنْ شرطیہ (اگر): یہ دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے اور اگر دونوں فعل مضارع ہوں تو دونوں کو

جزم دیتا ہے۔ پہلا فعل دوسرے فعل کا سبب ہوتا ہے۔ پہلے فعل کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں۔

جیسے: اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ

تنبیہ: لَمْ اور لَمَّا دونوں مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتے ہیں، مگر ان کی نفی میں فرق یہ ہے

کہ: لَمَّا کی نفی تمام زمانہ ماضی سے گفتگو کے زمانے تک کو شامل ہوتی ہے، جیسے: لَمَّا يَنْصُرْ (ابھی تک اس

نے مدد نہیں کی) جبکہ لَمْ کی نفی تمام زمانہ ماضی کو شامل نہیں ہوتی، جیسے: لَمْ يَنْصُرْ (اس نے مدد نہیں کی)

فعل نفی تاکید بلن معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	ہر گز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يَفْعَعَلَا	ہر گز نہیں کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَفْعَعُلُوا	ہر گز نہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہر گز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَعَلَا	ہر گز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہر گز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہر گز نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَعَلَا	ہر گز نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَعُلُوا	ہر گز نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِي	ہر گز نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَعَلَا	ہر گز نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہر گز نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلْ	ہر گز نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنْ نَفْعَلَ	ہر گز نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نفی تاکید بن مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِي	ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنْ نُفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نفي جمد بلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ يَفْعَلْ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	نہیں کیا ان دو مردوں نے	لَمْ يَفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کیا ان سب مردوں نے	لَمْ يَفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تَفْعَلْ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	لَمْ يَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تَفْعَلْ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	نہیں کیا تم دو مردوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کیا تم سب مردوں نے	لَمْ تَفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تَفْعَلِيْ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	لَمْ أَفْعَلْ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	لَمْ نَفْعَلْ

فعل نفی جہد بلم مجهول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ يُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	لَمْ يُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	لَمْ يُفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	لَمْ تُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	لَمْ يُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	لَمْ تُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم دو مرد	لَمْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم سب مرد	لَمْ تُفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تُفْعَلِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	لَمْ تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	لَمْ أَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَمْ نُفْعَلْ

سوالات

سوال نمبر ۱: بتائیں ”نواصب مضارع“ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: لفظ ”لَنْ“ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر ۵: بتائیں ”جوازم مضارع“ کن حروف کو کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۶: فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۷: فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۸: اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۹: لفظ ”لَمْ“ مضارع پر داخل ہو کر کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر ۱۰: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بتائیں۔

۱. سَسْتَسْتَلُونَ ۲. سَأَذْهَبُ ۳. سَوْفَ تَنْصُرَانِ ۴. لَمَّا يَسْجُدُ ۵. لَنْ يَكْفُرَ
۶. لَنْ يَظْلِمَنَّ ۷. لَمْ تَسْمَعِي ۸. لَا تَرْفُدِينَ ۹. لَا تَكْتُبَانِ ۱۰. لَنْ أَسْمَعَ
سوال نمبر ۱۱: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بتائیں:

۱۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے ۲۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا ۳۔ تو ہرگز نہیں سنے گی
۴۔ ان سب مردوں نے نہیں کھایا ۵۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں دیکھے گی ۶۔ وہ دو مدد نہیں کیے گئے
۷۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کیے جائیں گے ۸۔ تو نہیں پوچھا گیا
۹۔ میں نہیں سنا گیا
۱۰۔ اس ایک مرد نے ابھی تک سجدہ نہیں کیا

نوٹ: فَتَحَّ (کھولنا) مصدر سے فعل نفی تاکید بلن کی گردان اپنی کاپی پر خوش خط تحریر کریں۔

نوٹ: سَمِعَ (سننا) مصدر سے فعل نفی جحد بلم کی گردان اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

نونِ تاکید کا بیان

نونِ تاکید کی تعریف:

وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے:

لَيَضْرِبَنَّ (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

نوٹ: نونِ تاکید دو طرح کا ہوتا ہے:

(۱) نونِ ثقیلہ (مشدّد نون) (۲) نونِ خفیفہ (ساکن نون)

(۱) نونِ ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل لفظی تبدیلیاں

واقع ہوتی ہیں:

(۱) دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) کے آخر سے واؤ جمع گر جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُونَ سے

لَيَفْعَلَنَّ اور تَفْعَلُونَ سے لَتَفْعَلَنَّ.

(۲) ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے ”ی“ گر جاتی ہے۔ جیسے: تَفْعَلِينَ سے لَتَفْعَلِنَّ

(۳) سات صیغوں (چاروں تشبیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نونِ اعرابی

گر جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلَانِ سے لَيَفْعَلَانَّ

(۴) پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واو یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء

سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے: يَدْعُوْا سے لَيَدْعُوْنَ اور يَرْجِيْا سے لَيَرْجِيْنَ اور يَخْشِيْا سے لَيَخْشِيْنَ

(۵) دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں موجود نونِ ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا

ہے۔ جیسے: يَفْعَلْنَ سے لَيَفْعَلْنَانَّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانَّ

نونِ تاکید کے سبب فعل مضارع میں معنوی تبدیلی:

نونِ تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا

ہے۔ جیسے: لَيَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

نون ثقیلہ کے احکام:

(۱) نون ثقیلہ ہمیشہ مشدّد ہوتا ہے۔

(۲) نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں ”کسرہ“ آتا ہے۔ جیسے:

لَيَضْرِبَنَّ، لَيَضْرِبَنَّانَّ اور باقی تمام صیغوں میں ”فتحة“ آتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ

(۳) نون ثقیلہ کا ما قبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب اور واحد

جمع متکلم) میں ”مفتوح“ ہوتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں ”مکسور“ ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبَنَّ دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر)

میں ”مضموم“ ہوتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں

نون ثقیلہ کا ما قبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ ”ساکن“ ہوتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ

۲۔ نون خفیفہ کے احکام:

(۱) نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

(۲) یہ نون فعل مضارع کے ان صیغوں کے آخر میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف

ساکن نہیں ہوتا، کیونکہ نون خفیفہ بھی ساکن اور الف بھی ساکن، اور دو ساکنوں کا اجتماع جائز نہیں اور

وہ چھ صیغے ہیں: (چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث) ان کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔

(۳) مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی تبدیلیاں واقع

ہوتی ہیں جو نون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

(۴) نون خفیفہ کے ما قبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ما قبل کی ہوتی ہے۔

جیسے: لَيَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّانَّ

فائدہ: فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہو تو اس کے شروع میں لام تاکید مفتوح یا لفظ ”اِمَّا“ آتا

ہے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے لَيَضْرِبَنَّ یا اِمَّا يَضْرِبَنَّ

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيُفْعَلَنَّا	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَنَّا	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا فُعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	-----
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	-----
-	-----	-----
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِينَ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	-----
-	-----	-----
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	-----
لَيُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	-----
-	-----	-----
لَتُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	-----	-----
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِينَ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	-----
-	-----	-----
لَا تُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ ثنئیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: نون تاکید کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر ۳: نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتح اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

سوال نمبر ۴: نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

سوال نمبر ۵: کونسے صیغوں میں نون خفیفہ و ثقیلہ کا قبل حرف مفتوح، مکسور، مضموم یا ساکن ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

۱. لَيْفَتَحْتَانًا ۲. لَتَعْلَمَنَّ ۳. لَتَفْتَحُنَّ ۴. لَيَذْهَبَنَّ ۵. لَتَكْتُبَنَّ

سوال نمبر ۷: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی ترجمہ کریں:

۱۔ تم سب ضرور جاؤ گے۔ ۲۔ تم دو عورتیں ضرور مدد کرو گی۔

۳۔ وہ سب عورتیں ضرور سجدہ کریں گی۔ ۴۔ ہم سب مردوں کو ضرور مارا جائے گا۔

۵۔ تم سب مرد ضرور سوال کیے جاؤ گے۔

نوٹ: سُكُوْتُ (خاموش ہونا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

فعل امر کا بیان

فعل امر کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے: اِفْعَلْ (کر تو ایک مرد)
فعل امر کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل امر معروف (۲) فعل امر مجہول
ان دونوں کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔ پھر فعل امر معروف کے حاضر کے صیغے اور غائب
و متکلم کے صیغے بھی الگ الگ طریقے سے بناتے ہیں۔

فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع ”تاء“ کو حذف کر دیتے ہیں، پھر اگر علامت مضارع
کے بعد والاحرف متحرک ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے: تَهَبُّ سے هَبُّ، تَضَعُ سے
ضَعُ اور اگر آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دیتے ہیں۔ جیسے: تَقِيَّ سے قِ، تَقِيَّانِ
سے قِيَّانِ اور اگر علامت مضارع کے بعد والاحرف (فاء، کلمہ) ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے
پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو ضمہ، ورنہ کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے: تَنْصُرُ سے
أَنْصُرُ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبُ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحُ
فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع غائب و متکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگادیں گے آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں
گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے: يَدْعُوْا سے لِيَدْعُ، يَدْعُوَانِ سے لِيَدْعُوْا،
يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبُ
فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگادیں گے اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہو
چکیں۔ جیسے: يُدْعَى سے لِيَدْعُ، يُضْرَبَانِ سے لِيُضْرَبَا
نوٹ: فعل امر معروف و مجہول کے آخر میں بھی نون ثقلیہ و مخفیہ لاحق ہوتے ہیں۔

فعل امر حاضر معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	کر تو ایک مرد	اِفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کر و تم دو مرد	اِفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کر و تم سب مرد	اِفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کر تو ایک عورت	اِفْعَلِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کر و تم دو عورتیں	اِفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کر و تم سب عورتیں	اِفْعَلْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	لِيَفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	لِيَفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	لِيَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	لِيَفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	لِيَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِيَفْعَلْ

فعل امر مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلَ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَ	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأَفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِتُفْعَلَ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
إِفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
إِفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
إِفْعَلِيَنَّ	ضرور ضرور کرو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
إِفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
إِفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلِيَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِئُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِئُفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِئُفْعَلَنَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِئُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِئُفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِئُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِئُفْعَلِنَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِئُفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِئُفْعَلَنَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِئُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف مؤکد بانون خفیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِفْعَلْنَ	ضرور ضرور کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	-----	-----
إِفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
إِفْعَلْنَ	ضرور ضرور کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	-----
-	-----	-----

فعل امر غائب و متکلم معروف مؤکد بانون خفیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	-----
لِیَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	-----
-	-----	-----
لِأَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِتَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجهول مؤکد بانون خفیہ

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلَنَّ
-----	-----	-
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	لِيُفْعَلَنَّ
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلَنَّ
-----	-----	-
-----	-----	-
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	لِتُفْعَلَنَّ
-----	-----	-
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	لِتُفْعَلَنَّ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	لِتُفْعَلَنَّ
-----	-----	-
-----	-----	-
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	لِأُفْعَلَنَّ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	لِتُفْعَلَنَّ

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

۲۔ بیٹھو تم دو مرد

۱۔ تم سب مرد مدد کرو

۴۔ چاہیے کہ وہ دو عورتیں سجدہ کریں

۳۔ چاہیے کہ ہم سب مرد کھائیں

۶۔ تو ایک عورت داخل ہو

۵۔ لکھ تو ایک مرد

۸۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں نکلیں

۷۔ چاہیے کہ دیکھوں میں ایک عورت

۱۰۔ چاہیے کہ سوال کرے وہ ایک مرد

۹۔ تم سب عورتیں رحم کرو

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں: (فعل کے معروف اور مجہول کے ساتھ ساتھ نون تاکید کا

بھی خیال رکھیں)

۱۔ ضرور قتل کیے جاؤ گے تم دو مرد (فعل مضارع مجہول موکد)

۲۔ ضرور ظلم کیا جائے گا ان سب مردوں پر (فعل مضارع مجہول موکد)

۳۔ مدد کرو تم دو عورتیں (فعل امر حاضر معروف)

۴۔ ہرگز نہیں دھوئے گا وہ ایک مرد (فعل مضارع معروف نفی تاکید بلن)

۵۔ چاہیے کہ لکھیں وہ سب مرد (فعل امر معروف غائب)

نوٹ: صَرْبُ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردائیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

فعل نہی کا بیان

فعل نہی کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ (نہ کر تو ایک مرد)
اس کی بھی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل نہی معروف (۲) فعل نہی مجہول

فعل نہی معروف اور مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ کوئی مستقل فعل شمار نہیں کیا جاتا (اسی وجہ سے زمانہ کے اعتبار سے کی گئی تقسیم میں اس کو ذکر نہیں کیا گیا) بلکہ فعل مضارع معروف اور مجہول کے شروع میں ”لائے نہی“ لگانے سے فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے: تَفْعَلْ سے لَا تَفْعَلْ، يُفْعَلْ سے لَا يُفْعَلْ
تنبیہ: لائے نہی چونکہ حروف جوازم میں سے ہے لہذا یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتا ہے، جن کی تفصیل حروف جوازم کے تحت سبق نمبر ۱۵ میں دیکھی جاسکتی ہے۔
نوٹ: فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

فعل نہی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	چاہئے نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَا	چاہئے نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوا	چاہئے نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	چاہئے نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	چاہئے نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	چاہئے نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہ کرو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِي	نہ کرو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	چاہئے نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا تَفْعَلُ	چاہئے نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	چاہئے نہ کئے جائیں وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے نہ کئے جائیں وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	چاہئے نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	لَا تُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لَا يُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	چاہئے نہ کئے جاؤ تم دو مرد	لَا تُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے نہ کئے جاؤ تم سب مرد	لَا تُفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	چاہئے نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لَا تُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لَا تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لَا أُفْعَلُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَا نُفْعَلُ

فعل نہی معروف مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کریں وہ دو مرد	صیغہ متثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ متثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَانَّ	ہر گزنہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کرو تم دو مرد	صیغہ متثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِينَ	ہر گزنہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ متثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَانَّ	ہر گزنہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ متثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی مجہول مؤکد بانون ثقیلہ

گر دان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلَنَّا	ہر گزنہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَنَّا	ہر گزنہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی معروف مؤکد بانون خفیہ

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ہر گز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنَّ
-----	-----	-
صیغہ جمع مذکر غائب	ہر گز نہ کریں وہ سب مرد	لَا يَفْعَلُنَّ
صیغہ واحد مؤنث غائب	ہر گز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ
-----	-----	-
-----	-----	-
صیغہ واحد مذکر حاضر	ہر گز نہ کرو تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ
-----	-----	-
صیغہ جمع مذکر حاضر	ہر گز نہ کرو تم سب مرد	لَا تَفْعَلُنَّ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ہر گز نہ کرو تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِينَ
-----	-----	-
-----	-----	-
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ہر گز نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	لَا أَفْعَلَنَّ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ہر گز نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَا نَفْعَلَنَّ

فعل نہی مجہول مؤکد بانون خفیہ

گر دان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلُنْ	ہر گزنہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	-----
لَا يُفْعَلُنْ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُنْ	ہر گزنہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	-----
-	-----	-----
لَا تُفْعَلُنْ	ہر گزنہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	-----	-----
لَا تُفْعَلُنْ	ہر گزنہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِنْ	ہر گزنہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	-----
-	-----	-----
لَا أُفْعَلُنْ	ہر گزنہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا تُفْعَلُنْ	ہر گزنہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر ۴: کیا فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں:

۱. لَا يَذْهَبُوا ۲. لَا أَظْلِمُ ۳. لَا تَقْرَبَا ۴. لَا تُفْسِدُوا ۵. لَا تُبْطِلُوا

۶. لَا تَأْكُلُوا ۷. لَا تَحْسَبَنَّ ۸. لَا تَقْتُلُوا ۹. لَا تَسْأَلُوا ۱۰. لَا تَشْهَدُ

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

۱۔ مت کر تو ایک عورت ۲۔ مدد نہ کرو تم دو مرد

۳۔ چاہئے کہ قتل نہ کریں وہ سب عورتیں ۴۔ مت جاؤ تم سب مرد

۵۔ چاہئے کہ ظلم نہ کریں ہم سب مرد ۶۔ چاہئے کہ نہ پوچھی جائیں وہ سب عورتیں

۷۔ چاہئے کہ نہ قتل کیے جائیں وہ دو مرد ۸۔ چاہئے کہ نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں

۹۔ چاہئے کہ ظلم نہ کی جاؤں میں ایک عورت ۱۰۔ چاہئے کہ مدد نہ کیے جائیں وہ دو مرد

نوٹ: فَتْحٌ مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

اسماء مشتقہ کا بیان

اسم مشتق کی تعریف پہلے بیان ہو چکی یہاں اس کی اقسام اور ان کی تعریفات ذکر کی جاتی ہیں۔
فعل سے کل سات اسماء مشتق ہوتے ہیں:

(۱) اسم فاعل	(۲) اسم مفعول	(۳) اسم تفضیل	(۴) صفت مشبہہ
(۵) اسم آلہ	(۶) اسم ظرف	(۷) اسم مبالغہ	

اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔
جیسے: ناصِرٌ (مدد کرنے والا)، جَالِسٌ (بیٹھنے والا)
نوٹ: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔
ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمے کے بعد الف کا اضافہ کریں،
یعنی کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے فَاعِلٌ
غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگا دیں، آخر کے ماقبل
کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے: يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ

فائدہ: (۱) وہ فعل جس میں حرفہ و پیشہ کے معنی ہوں اس سے اسم فاعل کا صیغہ فَعَالٌ کے وزن پر مشتق کیا جاتا ہے۔ جیسے: حَيَّاطٌ (درزی)، حَبَّازٌ (نانبائی)

(۲) فَاعِلٌ کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے: قَامِرٌ (کھجور والا)، لَايِنٌ (دودھ والا) اسے ”فاعل ذی کذا“ کہتے ہیں۔ نیز نسبت کے لیے اسم جامد سے جو صیغہ فَعَالٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی قبیل سے ہے۔ جیسے: بَقْلَةٌ سے بَقَالٌ (سبزی والا)، تَمْرٌ سے تَمَارٌ (کھجور والا)، لَبَنٌ سے لَبَانٌ (دودھ والا)

(۳) اعداد میں فَاعِلٌ کا صیغہ مرتبہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے: حَامِسٌ (پانچواں)، عَاشِرٌ (دسواں) یعنی جو گنتی میں پانچویں یا دسویں نمبر پر آئے۔

(۴) مرکبات میں مرتبہ کے لیے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لا کر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے: حَادِي عَشَرَ (گیارہواں)، ثَانِي عَشَرَ (بارہواں)، حَادِي وَعِشْرُونَ (اکیسواں)، ثَالِثٌ وَثَلَاثُونَ (تینتیسواں)

(۵) عَشْرَةٌ کے بعد عقود (دہائیوں) میں ایک ہی صیغہ عدد اور مرتبہ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: عِشْرُونَ کا معنی ”بیس“ بھی ہے اور ”بیسواں“ بھی۔

(۶) اسم فاعل مذکر کے لیے فَاعِلٌ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ کا وزن مخصوص ہے مگر وہ افعال جو عورتوں کے ساتھ خاص ہوں ان سے اسم فاعل، فَاعِلٌ کے وزن پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: حَامِلٌ (حاملہ عورت)، حَائِضٌ (حیض والی عورت)، مُرْضِعٌ (دودھ پلانے والی عورت)

اسم فاعل از ثلاثی مجرد

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کرنے والا ایک مرد	فَاعِلٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کرنے والے دو مرد	فَاعِلَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کرنے والے بہت سے مرد	فَاعِلُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فَعَلَةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُفَعْلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُفَعْلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُفَعْلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَلَاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُفَعْلَانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فِعَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُفَعُولٌ
صیغہ واحد مؤنث	کرنے والی ایک عورت	فَاعِلَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کرنے والی دو عورتیں	فَاعِلَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	کرنے والی بہت سی عورتیں	فَاعِلَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کرنے والی بہت سی عورتیں	فَوَاعِلٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کرنے والی بہت سی عورتیں	فُفَعْلٌ

اسم فاعل از ثلاثی مزید فیہ

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	عزت کرنے والا ایک مرد	مُكْرِمٌ
صیغہ تشنیہ مذکر	عزت کرنے والے دو مرد	مُكْرِمَانِ
صیغہ جمع مذکر	عزت کرنے والے بہت سے مرد	مُكْرِمُونَ
صیغہ واحد مؤنث	عزت کرنے والی ایک عورت	مُكْرِمَةٌ
صیغہ تشنیہ مؤنث	عزت کرنے والی دو عورتیں	مُكْرِمَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	عزت کرنے والی سب عورتیں	مُكْرِمَاتٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فاعل ذی کذا کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے کونسا صیغہ ہے؟

سوال نمبر ۵: مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ کونسے فعل مضارع سے بنایا گیا ہے؟

۱. جَالِسٌ ۲. ذَاهِبٌ ۳. عَالِمٌ ۴. سَائِلٌ ۵. عَابِدَةٌ

۶. جَالِسْتَانِ ۷. سَاجِدَتَانِ ۸. رَاقِدُونَ ۹. قَاطِعَانِ ۱۰. كَاذِبٌ

سوال نمبر ۷: مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیں:

۱۔ کرنے والے بہت سے مرد ۲۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں

۳۔ پوچھنے والی بہت سی عورتیں ۴۔ کمانے والا ایک مرد

۵۔ بیٹھنے والا ایک مرد ۶۔ جاننے والے بہت سے مرد

۷۔ دو نیک مرد ۸۔ دو جاہل عورتیں

۹۔ پوچھنے والا ایک مرد ۱۰۔ ہنسنے والی بہت سی عورتیں

نوٹ: ضَرْبٌ (مارنا) اور اِنْكَارٌ (انکار کرنا) مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم فاعل کی گردائیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: مَنصُورٌ (مدد کیا ہوا) اسم مفعول بھی ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے مَفْعُولٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کر دیں۔ جیسے: يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ

علمائے صرف ثلاثی مجرد سے اسم فاعل اور اسم مفعول کے معنی لینے کے لیے کبھی فَعِيلٌ اور فَعُولٌ کا وزن بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے: سَمِعَ (سننے والا)، عَلِيمٌ (جاننے والا) بمعنی اسم فاعل ہیں اور فَعُولٌ کے وزن پر اسم فاعل بَتُوْلٌ (دنیا سے قطع تعلق کرنے والی) ہے اور جَرِيحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ، قَتِيْلٌ بمعنی مَقْتُوْلٌ، رَسُوْلٌ بمعنی مُرْسَلٌ اسم مفعول ہیں۔

فائدہ: جب اسم فاعل اور مفعول سے غائب، متکلم یا مخاطب کے معنی لینے مقصود ہوں تو ان سے پہلے غائب، مخاطب یا متکلم کی ضمیریں لگادیتے ہیں۔ جیسے: هُوَ عَالِمٌ (وہ جاننے والا ہے) أَنْتَ عَالِمٌ (تو جاننے والا ہے)، أَنَا عَالِمٌ (میں جاننے والا ہوں)

اسم مفعول از ثلاثی مجرد

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کیا ہوا ایک مرد	مَفْعُولٌ
صیغہ تشنیہ مذکر	کئے ہوئے دو مرد	مَفْعُولَانِ
صیغہ جمع مذکر	کئے ہوئے سب مرد	مَفْعُولُونَ
صیغہ واحد مؤنث	کی ہوئی ایک عورت	مَفْعُولَةٌ
صیغہ تشنیہ مؤنث	کی ہوئی دو عورتیں	مَفْعُولَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	کی ہوئی سب عورتیں	مَفْعُولَاتٌ
صیغہ جمع مکسر	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	مَفَاعِيلٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	مُفْعِيلٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا کی ہوئی ایک عورت	مُفْعِيْلَةٌ

اسم مفعول از ثلاثی مزید فیہ

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	عزت کیا ہوا ایک مرد	مُكْرَمٌ
صیغہ تشنیہ مذکر	عزت کئے ہوئے دو مرد	مُكْرَمَانِ
صیغہ جمع مذکر	عزت کئے ہوئے سب مرد	مُكْرَمُونَ
صیغہ واحد مؤنث	عزت کی ہوئی ایک عورت	مُكْرَمَةٌ
صیغہ تشنیہ مؤنث	عزت کی ہوئی دو عورتیں	مُكْرَمَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	عزت کی ہوئی سب عورتیں	مُكْرَمَاتٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ کونسے فعل مضارع سے بنایا گیا ہے؟

۱. مَقْبُولٌ ۲. مَقْتُولٌ ۳. عَالِمٌ ۴. مَسْئُولٌ ۵. مَعْلُومَةٌ

۶. مَفْتُوْحَتَانِ ۷. مَشْرُوبٌ ۸. مَفْهُومٌ ۹. مَضْرُوبَاتٌ ۱۰. مَحْفُوظٌ

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیں (مشکل پیش آنے پر استاذ صاحب سے مدد لیجئے):

۱۔ کرنے والے بہت سے مرد ۲۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں

۳۔ پوچھنے والی بہت سی عورتیں ۴۔ کمانے والا ایک مرد

۵۔ بیٹھنے والا ایک مرد ۶۔ جاننے والے بہت سے مرد

۷۔ دو نیک مرد ۸۔ دو جاہل عورتیں

۹۔ پوچھنے والا ایک مرد ۱۰۔ ہنسنے والی بہت سی عورتیں

نوٹ: ضَرْبٌ اور اِنْكَارٌ مصادر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

صِفَتِ مَشْبَهہ کا بیان

صفت مشبہہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔

جیسے: گَرِيْمٌ (سخی)

وجہ تسمیہ: مشبہہ کا معنی ”مشابہت دیا ہوا“ چونکہ صفت مشبہہ تشبیہ، جمع، تذکیر و تانیث اور عمل میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتی ہے، اس لیے اسے صفت مشبہہ کہتے ہیں۔

صفت مشبہہ بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہہ کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں البتہ عموماً اس کا صیغہ:

(الف) ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے ”فَعِيْلٌ“ کے وزن پر اور مؤنث کے لیے ”فَعِيْلَةٌ“

کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: گَرَمٌ سے گَرِيْمٌ اور گَرِيْمَةٌ

(ب) ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے ”فَعَلٌ“ اور مؤنث کے لیے ”فَعَلَةٌ“ کے وزن پر آتا

ہے۔ جیسے: جَلَسٌ سے جَلَسٌ اور جَلَسَةٌ

(ج) ماضی مکسور العین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ، اَفْعَلٌ اور فَعْلَانٌ جبکہ مؤنث کے لیے

فَعِيْلَةٌ، فَعْلَاءٌ اور فَعْلِيٌّ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: فَرِحٌ سے فَرِحٌ، اَفْرَحُ، فَرِحَانٌ اور فَرِحَةٌ،

فَرِحَاءٌ اور فَرِحِيٌّ

ان تینوں اوزان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے ”فَعِلٌ“ اور مؤنث کے لیے ”فَعِلَةٌ“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: حَزِنَ سے حَزِينٌ (نمگین مرد) اور حَزِنَتْ (نمگین عورت) کے لیے ”فَعَلٌ“ اور مؤنث کے لیے ”فَعَلَةٌ“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: حَمَرَ سے أَحْمَرٌ (سرخ مرد)، حَمْرَاءُ (سرخ عورت)، عَرَجَ سے أَعْرَجٌ (لنگڑا مرد)، عَرَجَاءُ (لنگڑی عورت)

(۳) جب فعل میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہہ کا صیغہ مذکر کے لیے ”فَعْلَانٌ“ اور مؤنث کے لیے ”فَعْلَى“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: شَبِعَ سے شَبَعَانٌ (سیر شدہ مرد)، شَبَعِيٌّ (سیر شدہ عورت)

(ز) کبھی صفت مشبہہ کا صیغہ فعل میں حرف ”می“ یا ”و“ یا ”الف“ کا اضافہ کر کے بنا لیا جاتا ہے۔

جیسے: شَرَفَ سے شَرِيفٌ، وَقَرَ سے وَقُورٌ، شَجَعَ سے شَجَاعٌ

فائدہ: سہولت کے لیے صفت مشبہہ کے بعض مشہور اوزان مع امثله و معانی ذکر کیے جاتے ہیں، مگر خیال رہے کہ اس کے تمام صیغے سماعی ہیں:

صفت مشبہہ کے مشہور اوزان

معنی	مثال	وزن	معنی	مثال	وزن
بے رحم	حُطْمٌ	فُعْلٌ	مشکل	صَعْبٌ	فُعْلٌ
ناپاک مرد	جُنْبٌ	فُعْلٌ	خالی	صِفْرٌ	فِعْلٌ
سرخ	أَحْمَرٌ	أَفْعَلٌ	سخت	صَلْبٌ	فُعْلٌ
سردار	كَايِرٌ	فَاعِلٌ	نیکوکار	حَسَنٌ	فَعْلٌ
بڑا	كَبِيرٌ	فَعِيلٌ	تیز	لَسِينٌ	فَعْلٌ
بخشنے والا	عَفْوَرٌ	فَعُولٌ	عقل مند	نَدَسٌ	فَعْلٌ
عمہ	جَيْدٌ	فَيْعِلٌ	پریشان	زَيْمٌ	فِعْلٌ
پیسا	عَطْشَانٌ	فَعْلَانٌ	موٹا	يَلِيزٌ	فِعْلٌ
پیسائی عورت	عَطْشَى	فَعْلَى	بزدل	جَبَانٌ	فَعَالٌ
حاملہ	حُبْلَى	فُعْلَى	سفید	هَجَانٌ	فِعَالٌ
سرخ عورت	حَمْرَاءٌ	فَعْلَاءٌ	دلیر	شُجَاعٌ	فُعَالٌ

صفت مشبہہ اور اسم فاعل میں فرق:

☆ صفت مشبہہ بھی اسم فاعل کے معنی میں استعمال ہوتی ہے، فرق صرف یہ ہے کہ صفت مشبہہ میں صفت دائمی اور لازمی ہوتی ہے۔ جیسے: أَعْرَجٌ (لنگڑا) جبکہ اسم فاعل میں عارضی ہوتی ہے۔

☆ صفت مشبہہ کے صیغے ہمیشہ فعل لازم سے مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے: كَرِيمٌ، شَرِيفٌ ہاں بعض صیغے فعل متعدی سے سماعی طور پر ثابت ہیں۔ جیسے: سَمِيعٌ اور اسم فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل

متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے: ذَاهِبٌ، صَارِبٌ

صفت مشبہہ کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	عزت والا ایک مرد	کَرِيمٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	عزت والے دو مرد	کَرِيْمَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	عزت والے سب مرد	کَرِيْمُوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	عزت والے سب مرد	کِرَامٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	عزت والے سب مرد	کُرُوْمٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	عزت والے سب مرد	کُرْمٌ
صیغہ جمع مکسر	عزت والے سب مرد	کُرْمَاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	عزت والے سب مرد	کُرْمَانَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	عزت والے سب مرد	اَکْرَامٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	عزت والے سب مرد	اَکْرِمَاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	عزت والے سب مرد	اَکْرِمَةٌ
صیغہ واحد مؤنث	عزت والی ایک عورت	کَرِيْمَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	عزت والی دو عورتیں	کَرِيْمَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	عزت والی سب عورتیں	کَرِيْمَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	عزت والی سب عورتیں	کَرَائِمٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	عزت والی سب عورتیں	کُرْمٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑی عزت والا ایک مرد	کَرِيْمٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑی عزت والی ایک عورت	کَرِيْمَةٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: صفت مشبہہ کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں صفت مشبہہ کا صیغہ مذکر و مؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر ۳: اسم فاعل اور صفت مشبہہ میں کیا فرق ہے؟

نوٹ: (۱) صفت مشبہہ کے اوزان مع ترجمہ و مثال اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(۲) صفت مشبہہ کی گردان اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو جس میں مصدری معنی کی زیادتی ہو اس کو ”مفضل“ اور جس کے مقابلہ میں ہو اسے ”مفضل علیہ“ کہتے ہیں۔ جیسے: بَكْرٌ اَكْبَرُ مِنْ زَيْدٍ (بکر زید سے بڑا ہے) اس میں بَكْرٌ مفضل اور زَيْدٌ مفضل علیہ ہے۔

اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (۱) اسم تفضیل مذکر (۲) اسم تفضیل مؤنث

نوٹ: ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتح دیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے اَفْعَلُ

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھادیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے فُعْلَى

تنبیہ: خیال رہے کہ ہر فعل سے اسم تفضیل نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے چند شرائط ہیں۔ یہ شرائط جس فعل میں پائی جائیں صرف اسی سے اسم تفضیل بن سکتا ہے۔ شرائط یہ ہیں:

(۱) وہ فعل تام ہو۔ جیسے: يَضْرِبُ لہذا فعل ناقص مثلاً يَكُونُ، يَصِيرُ وغیر ہما سے اسم

تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۲) متصرف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا فعل جامد مثلاً يَكَادُ، نِعَمَ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳) مثبت ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا فعل منفی مثلاً لَا يَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۴) معروف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا فعل مجہول مثلاً يُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۵) اس فعل کا معنی قابل فرق ہو یعنی اس میں کمی و زیادتی ہو سکتی ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو۔ جیسے: يَمُوتُ، يَحْيَىٰ وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶) ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ افعال مثلاً يُكْرِمُ، يَدْحَرُجُ، يَنْدَحْرَجُ وغیرہما سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷) اس فعل سے صفت مشبہہ کا صیغہ اَفْعَلُ يَافْعَلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو لہذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً يَخْضَرُ، يَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

فائدہ: اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔

اگر آخر الذکر دو شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اَفْعَلُ کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر کو نکرہ، منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ اَشَدُّ، اَزِيدُ یا اَكْبَرُ وغیرہما ذکر کرتے ہیں۔ جیسے: اَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ)، اَزِيدُ صَمًا (دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا)، اَكْبَرُ اِكْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)

اسم تفضیل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والا ایک مرد	أَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے دو مرد	أَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	أَفْعَلُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	أَفْعَالُ
صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	أَفْعِيلُ
صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی عورت	فُعْلَى
صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	فُعْلَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	فُعْلَيَاتُ
صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	فُعْلٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعَيْلَى

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم تفضیل بنانے کی شرائط بیان کریں۔

سوال نمبر ۴: بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ صفت مشبہ ہے یا اسم تفضیل؟ (ترجمہ کے لیے پہلے لغات سے مدد لیں، پھر بھی حل نہ ہونے کی صورت میں استاذ صاحب سے مدد لیں)

- | | | | | |
|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|
| ۱. أَزْرُقُ | ۲. أَحْوَرُ | ۳. أَجْسَمُ | ۴. أَبْيَضُ | ۵. أَصْفَرُ |
| ۶. أَكْبَرُ | ۷. أَعْرَجُ | ۸. أَبْكَمُ | ۹. أَعْيُنُ | ۱۰. أَعْظَمُ |
| ۱۱. أَخْضَرُ | ۱۲. أَسْوَدُ | ۱۳. أَخْرَسُ | ۱۴. أَطْوَلُ | ۱۵. أَفْرَعُ |

نوٹ: صَرْبُ مصدر سے مذکورہ بالا وزن پر اسم تفضیل کی گردان مع ترجمہ و صیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

اسم مبالغہ کا بیان

اسم مبالغہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے۔ جیسے: ضَرَّابٌ (زیادہ مارنے والا)

اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ:

اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں لہذا ثلاثی مجرد سے مبالغہ کے معنی حاصل کرنے کے لیے ”اسم فاعل“ میں مختلف حروف و حرکات و سکنات میں رد و بدل کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے ضَرَّابٌ سے ضَرَّابٌ، عَالِمٌ سے عَالَمَةٌ وغیرہ

تنبیہ: خیال رہے! صفت مشبہہ کی طرح اسم مبالغہ کے اوزان بھی سب کے سب سماعی ہیں۔

نوٹ: (۱) اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے: رَجُلٌ عَالَمٌ اور اِمْرَأَةٌ عَالَمَةٌ لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لیے اس کے آخر میں ”تاء“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ عَالَمَةٌ، اِمْرَأَةٌ عَالَمَةٌ، یہ ”تاء“ تانیث کی نہیں ہوتی۔

(۲) جب فَعِيلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعُولٌ بمعنی مَفْعُولٌ ہو تو تذکیر و تانیث میں فرق کیا جائے

گا یعنی مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث لایا جائے گا۔ جیسے: هُوَ عَلِيمٌ، هِيَ عَلِيمَةٌ،

جَمَلٌ حَمُولٌ، نَاقَةٌ حَمُولَةٌ

(۳) ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔ جیسے: اَعْطَى سے مِعْطَاءٌ (بہت زیادہ دینے

والا)، اَنْذَرَ سے نَذِيرٌ (بہت ڈرسانے والا)

اسم مبالغہ کے مشہور اوزان

معنی	مثال	وزن	معنی	مثال	وزن
بہت کاٹنے والا	مُجْزَمٌ	مِفْعَلٌ	بہت ڈرنے والا	حَذِرٌ	فَعِلٌ
بہت انعام دینے والا	مِنْعَامٌ	مِفْعَالٌ	بہت جاننے والا	عَلِيمٌ	فَعِيلٌ
جس کے پاس کچھ نہ ہو	مِسْكِينٌ	مِفْعِيلٌ	بہت کھانے والا	أَكُولٌ	فَعُولٌ
بڑا خون ریز	سَفَاكٌ	فَعَالٌ	بہت عجیب	عُجَابٌ	فُعَالٌ
بہت بڑا	كُبَّارٌ	فُعَالٌ	بہت فرق کرنے والا	فَارُوقٌ	فَاعُولٌ
بہت سچا	صِدِّيقٌ	فَعِيلٌ	بہت ہنسنے والا	صُحَّكَةٌ	فُعَلَةٌ
بہت پاک	قُدُّوسٌ	فُعُولٌ	ہمیشہ سے قائم	قَيُّومٌ	فَعُولٌ
بہت جاننے والا	عَلَامَةٌ	فَعَالَةٌ	بہت پلٹنے والا	فُلَّابٌ	فُعَلٌ



سوالات

سوال نمبر ۱: اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

سوال نمبر ۴: کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

نوٹ: اسم مبالغہ کے مذکورہ بالا اوزان امثله و معانی کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے: مِفْعَلٌ (کرنے

کا ایک آلہ)

اسم آلہ (ثلاثی مجرد) کی تین اقسام ہیں:

(۱) اسم آلہ صغریٰ: وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

(۲) اسم آلہ وسطیٰ: وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

(۳) اسم آلہ کبریٰ: وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع ثلاثی مجرد سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ علامت اسم آلہ (میم

مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتح دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: يَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ

(مارنے کا ایک چھوٹا آلہ)

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں فتح دیکر گول تاء (ة) بڑھادیں۔ جیسے: مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ

(مارنے کا ایک درمیانہ آلہ)

اسم آلہ کبرئییٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبرئییٰ (الف) کا اضافہ کریں۔ جیسے:

مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)

فائدہ: (۱) کبھی اسم جامد سے اسم آلہ فاعلاً کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: خَاتَمٌ (مہر لگانے کا آلہ)،

قَالَبٌ (ڈھالنے کا آلہ، سانچہ، ڈائی)

(۲) بعض اسم آلہ غیر قیاسی ہیں مذکورہ بالا طریقے سے نہیں بنائے جاتے بلکہ اہل عرب سے سماع

پر موقوف ہیں۔ جیسے: اَلْسَيْفُ، اَلْقَلَمُ، اَلشَّكْوُشُ (ہتوڑی) وغیرہ

تنبیہ: اگر غیر ثلاثی مجرد فعل (علائی مزید فیہ، رباعی مجرد مزید فیہ) سے اسم آلہ کا معنی لینا مقصود ہو تو اس فعل

کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لاکر اس سے پہلے ”مَا بِهِ“ کا اضافہ کریں گے۔ جیسے: مَا بِهِ

اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنے کا آلہ)

اسم آلہ صغریٰ کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	مِفْعَلٌ
صیغہ ثننیہ اسم آلہ صغریٰ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	مِفْعَلَانِ
صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ	کرنے کے بہت سے چھوٹے آلے	مَفَاعِلٌ
صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ صغریٰ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	مُفْعِلٌ

اسم آلہ وسطیٰ کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	مِفْعَلَةٌ
صیغہ ثننیہ اسم آلہ وسطیٰ	کرنے کے دو درمیانہ آلے	مِفْعَلَتَانِ
صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ	کرنے کے بہت سے درمیانہ آلے	مَفَاعِلٌ
صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ وسطیٰ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	مُفْعِلَةٌ

اسم آلہ کبریٰ کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	مِفْعَالٌ
صیغہ ثننیہ اسم آلہ کبریٰ	کرنے کے دو بڑے آلے	مِفْعَالَانِ
صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	مَفَاعِلٌ
صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ کبریٰ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	مُفْعِلٌ
صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ کبریٰ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	مُفْعِلَةٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم آلہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔

سوال نمبر ۲: اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

سوال نمبر ۴: کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنی لیا جاسکتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طرح؟۔

نوٹ: غَسَلٌ (دھونا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم آلہ کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)، مَلْعَبٌ (کھیلنے کی جگہ یا وقت)

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے: (۱) مَفْعَلٌ (۲) مَفْعِلٌ

ثلاثی مجرد انفعال سے اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ علامت اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں، پھر اگر:

(الف) فعل مضارع سالم مفتوح العین، مضموم العین یا فعل ناقص یا فعل لفیف ہو تو عین کلمہ کو فتح دیں گے۔ جیسے: يَجْمَعُ سے يَجْمَعُ، يَنْصُرُ سے مَنصُرٌ اور يَدْعُوُ سے (مَدْعُوٌ) پھر مَدْعَى، يَطْوِيُ سے (مَطْوِيٌ) پھر مَطْوَى.

(ب) فعل مضارع سالم مكسور العین یا مثال یا مضاعف مكسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، يَقِفُ سے مَوْقِفٌ اور يَجْلُ سے مَجْلٌ اور اگر مضاعف مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو عین کلمہ کو فتح دیتے ہیں۔ جیسے: يَمَسُّ سے مَمْسٌ يَمُدُّ سے مَمْدٌ.

تنبیہ: سورة القيامة آیت نمبر ۱۰ میں کلمہ ”الْمَقْرُ“ مضاعف مكسور العین ہے اور اس میں دو قرائتیں ہیں۔ ایک مشہور جو ”فاء“ کے فتح کے ساتھ ہے لہذا اس صورت میں یہ ”مصدر“ ہوگا اور بعض

حضرات نے ”فاء“ کے کسرہ کے ساتھ پڑھا، اس صورت میں یہ قاعدہ کے مطابق اسم ظرف ہے۔

فائدہ:

- (۱) کبھی شے کی کثرت پر دلالت کرنے کے لیے اسم ظرف، فعل کے بجائے اسم جامد سے مَفْعَلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: مَكْتَبَةٌ (کثیر کتابوں کا مرکز)، مَقْبَرَةٌ، مَأْسَدَةٌ (شیروں کا مسکن)، مَسْبَعَةٌ (درندوں کے رہنے کی جگہ) یہ بالترتیب كِتَابٌ، قَبْرٌ، أَسَدٌ اور سَبْعٌ سے مشتق ہے۔
- (۲) غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جس طرح ان سے اسم مفعول بنتا ہے۔
- (۳) درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَحْزَرٌ	اونٹ ذبح کرنے کی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْجِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اُگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِيقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

اسم ظرف مفتوح العین کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم ظرف	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعَلٌ
صیغہ تشبیہ اسم ظرف	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	مَفْعَلَانِ
صیغہ جمع اسم ظرف	کرنے کی بہت سی جگہیں یا وقت	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغر اسم ظرف	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مُفْعِيلٌ

اسم ظرف مکسور العین کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم ظرف	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعِلٌ
صیغہ تشبیہ اسم ظرف	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	مَفْعِلَانِ
صیغہ جمع اسم ظرف	کرنے کی بہت سی جگہیں یا وقت	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغر اسم ظرف	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مُفْعِيلٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر ۴: کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟ اگر آتے ہیں تو وہ کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ کریں:

۱. مَطْبِخٌ ۲. مَذْهَبٌ ۳. مَحْفَظٌ ۴. مَضْحَكٌ ۵. مَرْكَبٌ

۶. مَجْلِسٌ ۷. مَغْسِلٌ ۸. مَعْبُدٌ ۹. مَرَقْدٌ ۱۰. مَقْعَدٌ

نوٹ: صَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم ظرف کی گردائیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

فعل تعجب کا بیان

فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب اور حیرانی کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے: مَا أَحْسَنَهُ (وہ کتنا حسین ہے!)

فعل تعجب کے صیغے دو طرح کے ہوتے ہیں: ۱۔ قیاسی ۲۔ سماعی

۱۔ قیاسی صیغے:

ثلاثی مجرد افعال سے فعل تعجب کے دو اوزان ہیں: (۱) مَا أَفْعَلَهُ (۲) أَفْعِلْ بِهِ

نوٹ: ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

(۱) فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے ”مَا“

تعجبیہ کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتح دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھادیں۔ جیسے:

يَفْعَلُ سَ مَا أَفْعَلَهُ يَا مَا أَفْعَلْ زَيْدًا، فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ

(۲) فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں،

عین کلمہ کو کسرہ دے کر لام کلمہ کو ساکن کر دیں اور آخر میں حرف جر (ب) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر

مجرور لے آئیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سَ مَا أَفْعَلْ بِهِ يَا أَفْعِلْ زَيْدًا، أَلْطِفْ بِالْأَطْفَالِ

تنبیہ: (۱) خیال رہے کہ ہر فعل سے فعل تعجب نہیں بن سکتا بلکہ اس کی بھی وہی شرائط ہیں جو اسم تفضیل

کے بیان میں ذکر کر دی گئی ہیں۔

(۲) پھر یہاں بھی وہی تفصیل ہے کہ اگر فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے فعل تعجب اصلاً نہیں بن سکتا نہ مَا أَفْعَلَهُ، نہ أَفْعِلَ بِهِ۔

اگر آخر الذکر دو شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے ان اوزان پر تو فعل تعجب نہیں بن سکتا البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر سے پہلے ”مَا أَشَدَّ“ یا ”أَشَدُّ“ لگائیں گے۔ ”مَا أَشَدَّ“ کے ساتھ مصدر نکرہ اور منصوب لائیں گے۔ جیسے: مَا أَشَدَّ اسْتِقَامَةً (وہ کس قدر استقامت والا ہے!) اور ”أَشَدُّ“ لانے کی صورت میں مصدر کے ساتھ حرف جر ”باء“ کا اضافہ کریں گے اور آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر مجرور آئے گا۔ جیسے: أَشَدُّ بِعَمِّيهِ (وہ کیسا اندھا ہے!)، أَشَدُّ بِحُمْرَةِ زَيْدٍ (زید کتنا سرخ ہے!)

۲۔ سماعی صیغہ:

اظہار تعجب کے لیے اہل عرب کچھ کلمات کہتے ہیں، جن میں سے کچھ مشہور یہ ہیں:

۱۔ اللَّهُ دَرُّهُ: کسی شخص کی ذہانت یا شجاعت پر تعجب کے لیے بولا جاتا ہے۔

۲۔ سُبْحَانَ اللَّهِ: کہنے والے کے انداز اور حالت سے تعجب کے لیے ہونا معلوم ہوتا ہے جیسے:

کسی عجیب و غریب واقعہ یا کسی خوبصورت شے کو دیکھ کر کہنا۔

۳۔ التعجب بالاستفهام: جیسے: قرآن پاک کی آیت ﴿كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَهْوَاءًا﴾

(پاء البقرة: ۲۸)

۴۔ التعجب بالنداء: کبھی حرف نداء کے ذریعے اظہار تعجب کیا جاتا ہے۔

جیسے: يَا لِلْعَجَبِ، يَا لِلْمَاءِ

۵۔ التعجب بـ ”فَعْلٌ“: جیسے: عَظَمَ الْأَمْرُ ﴿وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَبِّقًا﴾ (پاء النساء: ۶۹)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: فعل تعجب قیاسی کے کتنے اوزان ہیں؟ نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: فعل تعجب سماعی کے کچھ صیغے مع امثله تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: عزیز طلبہ! اب تک آپ فعل کی مختلف اقسام کے ساتھ ساتھ اسمائے مشتقہ کی اقسام بھی پڑھ چکے ہیں لہذا ذیل میں مختلف افعال اور اسماء ذکر کیے گئے ہیں آپ انہیں پہچان کر ان کا حکم بیان فرمائیں:

کلمہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	کونسا اسم؟	کونسا فعل؟
سَجَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح سالم	-	فعل ماضی مطلق معروف
مُكْرِمٌ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح سالم	اسم فاعل	-
لَنْ يَضْرِبَ					
لَمْ يَنْصُرْ					
كَانَ يَفْعَلُ					
لَيْتَنِي نَظَرْتُ					
كَانَ رَكَعٌ					
مَنْصُورٌ					
مَلْعَبٌ					
مِفْتَاحٌ					
لَعَلَّكَ كَتَبْتَ					
كِتَابٌ					
لَا تَقْعُدْ					

مصدر کا بیان

مصدر کی تعریف:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ جیسے صَرَبٌ (مارنا)، اس کو مصدرِ صریح اور مصدرِ اصلی بھی کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ قیاسی ۲۔ سماعی

۱۔ قیاسی: وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے: اِكْرَامٌ، تَرْجَمَةٌ وغیرہ۔
نوٹ: ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام مصادر قیاسی ہیں۔

۲۔ سماعی: وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے: مَنَقَبَةٌ، مَمْلُكَةٌ وغیرہ

فائدہ: (۱) ثلاثی مجرد مصادر کے لیے اگرچہ کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے البتہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ:

(الف) جس فعل میں کسی مرض یا آواز کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فَعَالٌ کے وزن پر آتا

ہے۔ جیسے: زُكَاْمٌ (زکام زدہ ہونا)، سَعَالٌ (کھانسا)، بُكَاءٌ (رونا)

(ب) جس فعل میں نقل و حرکت یا اضطراب کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فَعِيْلٌ اور فَعَلَانٌ

کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: ذَمِيْلٌ (اونٹ کا نرم چال چلانا)، رَحِيْلٌ (کوچ کرنا)، خَفَقَانٌ (دل کا دھڑکنا)،

جَوَلَانٌ (ابھرنا، بلند ہونا)

(ج) رنگ کے لیے فُعْلَةٌ کا وزن استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: حُمْرَةٌ (سرخ ہونا)، حُضْرَةٌ (سبز ہونا)

(ح) حرفہ اور پیشہ کے لیے فِعَالَةٌ کا وزن خاص ہے۔ جیسے: خِيَاطَةٌ (بینا)، تِجَارَةٌ (کاروبار کرنا)

(خ) فُعُولٌ کے وزن پر آنے والے اکثر مصادر سے فعل لازم مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے:

جُلُوْسٌ، فُعُوْدٌ، مُرُوْرٌ۔

- (۲) ثلاثی مجرد سے فَعْلَةٌ کا وزن ”مَرَّةٌ“ (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونا) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
 جیسے: جَلَسَتْ (ایک مرتبہ بیٹھنا) اس کو مصدر المَرَّةِ اور مصدر العدد بھی کہتے ہیں۔
 (۳) فِعْلَةٌ کا وزن نوع (فعل کی کوئی خاص کیفیت) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:
 قَسَمَتْ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا) اس کو مصدر الھیئة اور مصدر النوع بھی کہتے ہیں۔
 (۴) فُعْلَةٌ کا وزن مقدار بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: لُقْمَةٌ (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

مصدر مؤول:

- کبھی فعل مضارع پر اُن ناصبہ داخل کر کے مصدر کے معنی لیے جاتے ہیں، اسے اُن مصدریہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ یعنی صِيَامُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ۔
 مصدر میمی:

- باب مفاعله کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زادہ ہو اسے ”مصدر میمی“ کہتے ہیں۔ جیسے:
 مَلَعَبٌ (کھیلنا)، مَسْقَطٌ (گرنا)

ثلاثی مجرد سے اس کے دو وزن ”مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ“ آتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

- (۱) ثلاثی مجرد و سالم افعال کا مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَصَعَدٌ (چڑھنا)
 (۲) وہ افعال جو مضاعف ہوں ان سے مصدر میمی مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ دونوں اوزان سے بنانا جائز ہے
 (۳) مثال وادی افعال کا مصدر میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَوْضِعٌ (رکھنا)، مَوْصِلٌ
 (۴) اجوف افعال سے مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے لیکن مَفْعِلٌ کے وزن پر بھی بنانا جائز ہے۔ جیسے: مَعَاشٌ اور مَعِيشٌ، مَبَاتٌ اور مَبِيتٌ، مَمَاتٌ۔

(۵) ناقص افعال سے مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَسْعَى، مَلْهَى

(۶) غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مُكْرَمٌ (عزت کرنا)

تنبیہ: (۱) کبھی مصدر میمی کے ان دونوں اوزان کے آخر میں تاء کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: مَحَبَّةٌ (محبت کرنا)، مَفْسَدَةٌ (خراب کرنا)، مَهْلِكَةٌ (ہلاک کرنا)، مَوَدَّةٌ، مَقَالَةٌ، مَرَضَاءٌ، مَغْفِرَةٌ، مَعْصِيَةٌ، مَعِيشَةٌ، مَوْعِظَةٌ

(۲) بعض مصادر میمی کے الفاظ قیاس کے مطابق مَفْعَلُ کے وزن پر ہونے چاہئیں لیکن اہل عرب و قرآن و حدیث میں ان کو خلاف قیاس مَفْعِلُ کے وزن پر لایا جاتا ہے لہذا انہیں اسی طرح پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: مَرَجُعٌ، مَصْبِرٌ، مَنطِقٌ، مَبِيتٌ وغیرہ

(۳) مصدر میمی کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس کو ہٹا کر کلام میں مصدرِ اصلی لگایا جائے تو معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔

مصدر صناعی:

اسم جامد یا مشتق سے مصدری معنی لینے کے لیے اس اسم کے آخر میں یاء مشددا اور گول تاء (اس تاء کو تاء نفل کہتے ہیں جو کلمہ کو وصفی معنی سے اسی معنی کی طرف منتقل کرتی ہے) لگا کر مصدر بنایا جاتا ہے اس کو مصدر صناعی کہتے ہیں۔

اسم جامد کی مثالیں: حَجْرٌ سے حَجَرِيَّةٌ، صُوفٌ سے صُوفِيَّةٌ، قَوْمٌ سے قَوْمِيَّةٌ، اِنْسَانٌ سے اِنْسَانِيَّةٌ

اسم مشتق کی مثالیں: جَاهِلٌ سے جَاهِلِيَّةٌ، مَشْرِقٌ سے مَشْرِقِيَّةٌ، مَشْرُوعٌ سے مَشْرُوعِيَّةٌ، فَاعِلٌ سے فَاعِلِيَّةٌ

ثلاثی مجرد مصادر کے مشہور اوزان

ترجمہ	مصدر	وزن	ترجمہ	مصدر	وزن
تعریف کرنا	مَنْقَبَةٌ	مَفْعَلَةٌ	مارنا	صَرَبٌ	فَعْلٌ
تعریف کرنا	مَحْمِدَةٌ	مَفْعَلَةٌ	جاننا	عِلْمٌ	فِعْلٌ
مالک ہونا	مَمْلُكَةٌ	مَفْعَلَةٌ	پینا	شُرْبٌ	فُعْلٌ
طلب کرنا	طَلَبٌ	فَعْلٌ	بلانا	دَعْوَى	فَعْلِي
چھوٹا ہونا	صِغَرٌ	فِعْلٌ	یاد کرنا	ذِكْرَى	فِعْلِي
رہنمائی کرنا	هُدَى	فُعْلٌ	خوشخبری دینا	بُشْرَى	فُعْلِي
پورا ہونا	كَمَالٌ	فَعَالٌ	مہربان ہونا	رَحْمَةٌ	فَعْلَةٌ
بچے کا دودھ چھڑانا	فِصَالٌ	فِعَالٌ	گم ہونا	نِشْدَةٌ	فِعْلَةٌ
سوال کرنا	سُؤَالٌ	فُعَالٌ	قادر ہونا	فُدْرَةٌ	فُعْلَةٌ
گواہی دینا	شَهَادَةٌ	فَعَالَةٌ	اداء قرض میں تاخیر کرنا	لَيَانٌ	فَعْلَانٌ
حیلہ سے جاننا	دِرَايَةٌ	فَعَالَةٌ	محروم ہونا	حِرْمَانٌ	فِعْلَانٌ
تلاش کرنا	بُعَايَةٌ	فَعَالَةٌ	بخش دینا	عُفْرَانٌ	فُعْلَانٌ
قبول کرنا	قَبُولٌ	فَعُوْلٌ	دوپہر کو آرام کرنا	قَيْلُولَةٌ	فَعُوْلَةٌ
داخل ہونا	دُخُوْلٌ	فُعُوْلٌ	تکبر کرنا	جَبْرُوَةٌ	فَعُوْلَةٌ
سرخ و سفید ہونا	مُهْوَبَةٌ	فُعُوْلَةٌ	تکبر کرنا	جَبْرُوَةٌ	فَعُوْلَةٌ
داخل ہونا	مَدْحَلٌ	مَفْعَلٌ	بجلی کا چمکنا	وَمِيضٌ	فَعِيْلٌ

کسی کام کا ہونا	كَيْوُوتُوْنَةٌ ^(۱)	فَيَعْلُوْنَ	قطع تعلق کرنا	قَطِيْعَةٌ	فَعِيْلَةٌ
خواب کش کرنا	رَغْبَاءُ	فَعَلَاءُ	جھوٹ بولنا	كَاذِبَةٌ	فَاعِلَةٌ
گلا گھونٹنا	حَنْقٌ	فَعِلٌ	جھوٹ بولنا	مَكْذُوْبٌ	مَفْعُوْلٌ
ناپسند کرنا	كِرَاهِيَةٌ	فَعَالِيَةٌ	جھوٹ بولنا	مَكْذُوْبَةٌ	مَفْعُوْلَةٌ



سوالات

سوال نمبر ۱: مصدر کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فَعْلَةٌ، فِعْلَةٌ اور فُعْلَةٌ کے اوزان کیا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۵: بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

1.... یہ اصل شکل میں لکھا گیا ہے ورنہ لغات (Dictionary) میں تعلیل کے بعد کَيُوُوتُوْنَةٌ کے وزن پر ملتا ہے۔

گردان اور اس کی اقسام کا بیان

گردان کی تعریف:

علم الصرف میں کسی اسم یا فعل کے صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا ”گردان“ کہلاتا ہے، اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔

صرف کی اقسام:

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر

صرف صغیر کی تعریف:

کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف کبیر کی تعریف:

کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

”ثلاثی مجرد ابواب کی صرف صغیرہ“

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب صَرَبَ يَضْرِبُ (مارنا)

صَرَبَ، يَضْرِبُ، صَرَبًا، فَهُوَ صَارِبٌ وَضَرِبَ، يُضْرَبُ، صَرِبًا، فَذَلِكَ مَضْرُوبٌ،
لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرَبْ. لَا يَضْرِبُ، لَا يُضْرَبُ. لَنْ يَضْرِبَ، لَنْ يُضْرَبَ. لَيَضْرِبَنَّ،
لَيُضْرَبَنَّ. لَيَضْرِبَنَّ، لَيُضْرَبَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اضْرِبْ، لِيُضْرَبَ. لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ. لَا يَضْرِبْ، لَا يُضْرَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَضْرِبٌ، مَضْرِبَانِ، مَضَارِبٌ وَ مَضْرِبَةٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِضْرَبٌ، مِضْرِبَانِ، مِضَارِبٌ وَ مِضْرِبَةٌ. مِضْرَبَةٌ، مِضْرِبَتَانِ، مِضَارِبٌ

وَ مِضْرِبَةٌ. مِضْرَابٌ، مِضْرَابَانِ، مِضَارِيبٌ، مِضْرِيبَةٌ، مِضْرِيبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَضْرَبْ، أَضْرَبَانِ، أَضْرِبُونَ، أَضَارِبُ وَأُضْرِبُ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: ضَرْبِي، ضَرْبِيَانِ، ضَرْبِيَاتٌ، ضَرْبٌ وَ ضَرْبِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَضْرَبَهُ، وَأَضْرَبَ بِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ، يُنْصَرُ، نَصْرًا، فَذَلِكَ مَنْصُورٌ. لَمْ يَنْصُرْ،

لَمْ يُنْصَرِ. لَا يَنْصُرُ، لَا يُنْصَرُ. لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ يُنْصَرَ. لَيَنْصُرَنَّ، لَيُنْصَرَنَّ. لَيَنْصُرَنَّ،

لَيُنْصَرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَنْصُرْ، لِنُصِرْ. لِيُنْصِرْ، لِيُنْصِرْ.
وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُنْصِرْ، لَا تُنْصِرْ. لَا يُنْصِرْ، لَا يُنْصِرْ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌّ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرٌ وَمُنْيَصِرٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرٌ وَمُنْيَصِرٌ. مَنَصْرَةٌ، مَنَصْرَتَانِ، مَنَاصِرٌ وَمُنْيَصِرَةٌ.
مَنْصَارٌ، مَنَصَارَانِ، مَنَاصِيرٌ، مُنْيَصِيرٌ، مُنْيَصِيرَةٌ.
أَفْعَلُ التَّقْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَنْصَرُ، أَنْصَرَانِ، أَنْصُرُونَ، أَنْاصِرُ وَأُنْيَصِرُ.
وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: نُصِرِي، نُصَرِيَانِ، نُصَرِيَاتٌ، نُصِرَ وَنُصِرِي.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَنْصَرَهُ، وَأَنْصِرَ بِهِ.

(٣) صرف صغير ثلاثي مجرد صحيح اذ باب سَمِعَ يَسْمَعُ (سنا)

سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمِعًا، فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ، يُسْمَعُ، سَمِعًا، فَذَاكَ مَسْمُوعٌ.
لَمْ يَسْمَعْ، لَمْ يُسْمَعْ. لَا يَسْمَعُ، لَا يُسْمَعُ. لَنْ يَسْمَعَ، لَنْ يُسْمَعَ. لَيْسَمَعَنَّ، لَيْسَمَعَنَّ.
لَيْسَمَعَنَّ، لَيْسَمَعَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اسْمَعْ، لِتَسْمَعْ. لِيَسْمَعْ، لِيُسْمَعْ.
وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْمَعْ، لَا تُسْمَعْ. لَا يَسْمَعُ، لَا يُسْمَعُ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ، مَسَامِعٌ وَمُسَمِّعٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ، مَسَامِعٌ وَمُسَمِّعٌ. مَسْمَعَةٌ، مَسْمَعَتَانِ، مَسَامِعٌ
وَمُسَمِّعَةٌ. مَسْمَاعٌ، مَسْمَاعَانِ، مَسَامِيعٌ، مُسَمِّعٌ، مُسَمِّعَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَسْمَعُ، أَسْمَعَانِ، أَسْمَعُونَ، أَسَامِعُ وَأُسْمِعُ.
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سَمِعِي، سَمِعِيَانِ، سَمِعِيَاتٌ، سَمِعٌ وَسَمِئِي.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَسْمَعَهُ، وَأَسْمِعُ بِهِ.
(۴) صرف صغير ثلاثي مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (كهلونا)

فَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتَحًا، فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ، يُفْتَحُ، فَتَحًا، فَذَاكَ مَفْتُوحٌ لَمْ يَفْتَحْ،
لَمْ يُفْتَحْ. لَا يَفْتَحُ، لَا يُفْتَحُ. لَنْ يَفْتَحَ، لَنْ يُفْتَحَ. لَيْفَتَحَنَّ، لَيْفُتَحَنَّ. لَيْفُتَحَنَّ،
لَيْفُتَحَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِفْتَحْ، لِئُفْتَحَ. لِيُفْتَحَ، لِيُفْتَحَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَفْتَحْ، لَا تُفْتَحَ. لَا يَفْتَحْ، لَا يُفْتَحَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَفْتَحٌ، مَفْتَحَانِ، مَفَاتِيحٌ وَمُفَيْتِحٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِفْتَحٌ، مِفْتَحَانِ، مَفَاتِيحٌ وَمُفَيْتِحٌ. مِفْتَحَةٌ، مِفْتَحَتَانِ، مَفَاتِيحٌ وَمُفَيْتِحَةٌ.

مِفْتَا حٌ، مِفْتَا حَانِ، مَفَاتِي حٌ، مُفَيْتِي حٌ، مُفَيْتِي حَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَفْتَحُ، أَفْتَحَانِ، أَفْتَحُونَ، أَفَاتِحُ وَأَفَيْتِحُ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: فُتِحِي، فُتِحِيَانِ، فُتِحِيَاتٌ، فُتِحَ وَفُتِيحِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَفْتَحَهُ، وَأَفْتَحُ بِهِ.

(۵) صرف صغير ثلاثي مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (گمان کرنا)

حَسِبَ، يَحْسِبُ، حِسْبَانًا، فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ، يُحْسَبُ، حِسْبَانًا، فَذَاكَ مُحْسُوبٌ.

لَمْ يَحْسِبْ، لَمْ يُحْسَبْ. لَا يَحْسِبُ، لَا يُحْسَبُ. لَنْ يَحْسِبَ، لَنْ يُحْسَبَ. لَيْحَسِبَنَّ،

لَيْحَسِبَنَّ. لَيْحَسِبَنَّ، لَيْحَسِبَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَحْسَبُ، لِأَحْسَبُ. لِيُحْسَبَ، لِيُحْسَبُ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُحْسِبُ، لَا تُحْسَبُ. لَا يُحْسَبُ، لَا يُحْسَبُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْسَبٌ، مُحْسَبَانِ، مُحَاسِبٌ وَمُحْسِبٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مُحْسَبٌ، مُحْسَبَانِ، مُحَاسِبٌ وَمُحْسِبٌ. مُحْسَبَةٌ، مُحْسَبَتَانِ، مُحَاسِبَةٌ

وَمُحْسِبَةٌ. مُحْسَبٌ، مُحْسَبَانِ، مُحَاسِبٌ، مُحْسِبٌ، مُحْسِبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَحَسَبُ، أَحْسَبَانِ، أَحْسَبُونَ، أَحَاسِبٌ وَأَحْسِبُ.

وَالْمَوْثُوثُ مِنْهُ: حُسْبِي، حُسْبِيَانِ، حُسْبِيَاتٌ، حُسْبٌ وَحُسْبِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَحْسَبَهُ، وَأَحْسِبُ بِهِ.

(۶) صرف صغير ثلاثي مجرد صحيح از باب كَرُمَ يَكْرُمُ (عزت والاہوتا)

كَرُمٌ، يَكْرُمُ، كَرَامَةٌ، فَهُوَ كَرِيمٌ وَكُرِمَ بِهِ، يُكْرَمُ بِهِ، كَرَامَةٌ، فَذَاكَ مَكْرُومٌ

بِهِ. لَمْ يَكْرُمْ، لَمْ يُكْرَمَ بِهِ. لَا يَكْرُمُ، لَا يُكْرَمُ بِهِ. لَنْ يَكْرُمَ، لَنْ يُكْرَمَ بِهِ.

لَيَكْرُمَنَّ، لَيَكْرَمَنَّ بِهِ. لَيَكْرُمَنَّ، لَيَكْرَمَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَكْرُمُ، لِيَكْرُمَ بِكَ. لِيَكْرُمَ، لِيَكْرَمَ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَكْرُمُ، لَا يُكْرَمَ بِكَ. لَا يَكْرُمُ، لَا يُكْرَمَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْرَمٌ، مَكْرَمَانِ، مَكَارِمٌ وَمُكْرِمٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَكْرَمٌ، مَكْرَمَانِ، مَكَارِمٌ وَمُكْرِمٌ. مَكْرَمَةٌ، مَكْرَمَتَانِ، مَكَارِمٌ

وَمُكْرِمَةٌ. مَكْرَامٌ، مَكْرَامَانِ، مَكَارِيمٌ، مُكْرِمٌ، مُكْرِمَةٌ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَكْرَمُ، أَكْرَمَانِ، أَكْرَمُونَ، أَكْرِمُ وَأَكْرِمٌ.
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: كُرْمِي، كُرْمِيَانِ، كُرْمِيَاتٌ، كُرْمٌ وَكُرْمِي.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَكْرَمَهُ، وَأَكْرِمُ بِهِ.

سوالات

سوال نمبر ۱: گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں۔

نوٹ: مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

ہمزہ کا بیان

ابتداءً ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ اصلیہ (۲) ہمزہ زائدہ

ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے: أَخَذَ کا ہمزہ

ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے: أَكْرَمَ کا ہمزہ

پھر ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ قطعیہ (۲) ہمزہ وصلیہ

ہمزہ قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے: أَحَدٌ کا ہمزہ

فائدہ: (۱) درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) اسم تفضیل۔ جیسے: أَفْعَلُ

(۲) أعلام۔ جیسے: إِسْحَاقُ

(۳) جمع۔ جیسے: أَشْرَافٌ

(۴) باب افعال کا مصدر۔ جیسے: إِكْرَامٌ

(۲) درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) فعل تعجب۔ جیسے: مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعَلْ بِهِ (۲) فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے: أَضْرِبُ

(۳) باب افعال کا فعل ماضی۔ جیسے: أَكْرَمَ (۴) باب افعال کا فعل امر حاضر۔ جیسے: أَكْرِمْ

(۳) ہمزہ قطعیہ والے حروف:

حرف تعریف (أل) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے: إِنِّي

ہمزہ وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو لکھنے میں پایا جائے لیکن پڑھتے ہوئے وصل کلام میں (یعنی ما قبل متحرک حرف سے

مابعد ساکن حرف کو ملانے کی وجہ سے) گر جائے۔ جیسے: اِسْمٌ کا ہمزہ (مَا اِسْمُكَ؟)

تنبیہ: (۱) درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱۰ تا ۱) درج ذیل دس ابواب میں:

(۱) اِفْتَعَالَ (۲) اِسْتَفْعَالَ (۳) اِنْفَعَالَ (۴) اِفْعَالَ (۵) اِفْعِيْلَالَ

(۶) اِفْعِيْعَالَ (۷) اِفْعَوَالَ (۸) اِفْعُلَّ (۹) اِفَاعُلَّ (۱۰) اِفْعِنَلَالَ

اور (۱۱) اِبْنٌ (۱۲) اِبْنَةٌ (۱۳) اِسْمٌ (۱۴) اِثْنَانِ (۱۵) اِثْنَتَانِ

(۱۶) اِمْرَةٌ (۱۷) اِمْرَاءٌ

(۲) درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱) جن ابواب میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے ان کے افعال ماضیہ۔ جیسے: اِفْتَعَلَ، اِنْفَطَرَ وغیرہ

(۲) باب افعال کے علاوہ تمام افعال کا فعل امر۔ جیسے: اِضْرِبْ، اِجْتَنِبْ وغیرہ

نوٹ: ہمزہ وصلیہ والا حرف صرف ایک ہے: (اَل) حرف تعریف

سوالات

سوال نمبر ۱: ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریفیں اور ان کی مثالیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ہمزہ قطعہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعہ ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۴: ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات میں آنے والے ہمزہ کا فیصلہ فرمائیں کہ قطعی ہے یا وصلی؟

کونسا ہمزہ ہے؟	کلمہ	کونسا ہمزہ ہے؟	کلمہ
	أَنْ	قطعہ	إِحْسَانٌ
	أَنْظُرُ	وصلی	إِنجِبَارٌ
	اجْتَنَبَ		أَفْيَالٌ
	إِذْ		أَسْجُدُ
	اسْتَنْصَرَ		اسْمٌ
	إِثْنَانِ		إِبْنٌ
	الْمَسْجِدُ		أَنْصُرُ
	أَبْوَابٌ		إِنَّ
	إِضْرِبُ		إِمْرَأٌ
	أَمْرٌ		أَرْجِعُ

الحاق کا بیان

الحاق کی تعریف:

ثلاثی یارباعی مجرد اسم یا فعل میں کسی حرف کی زیادتی کر کے اس کو رباعی یا خماسی کے ہم وزن کرنا الحاق کہلاتا ہے۔ جیسے: جَلْبَابٌ سے جَلْبَبَ (بروزن دَحْرَجَ) مُلْحَقٌ بَرَبَاعِي ہے۔ اسی طرح زَنْبٌ سے زَيْنَبٌ (خوشبودار پودا) بنایا گیا جو فَعْلَلٌ کے وزن پر ہے۔

نوٹ: (۱) جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلْحَقٌ اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلْحَقٌ یہ کہتے ہیں، چنانچہ مثال مذکورہ بالا میں جَلْبَبَ مُلْحَقٌ اور دَحْرَجَ مُلْحَقٌ یہ ہے کہ اس میں ایک ثلاثی کلمہ کو رباعی کیا گیا۔

(۲) مُلْحَقٌ اور مُلْحَقٌ بہ کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فَعْلَلِ کے وزن پر ہیں۔

(۳) ان دونوں کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ دونوں کے مصادر (جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ) کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فَعْلَلَةٌ کے وزن پر ہیں لیکن أَكْرَمَ يُكْرِمُ اگرچہ دَحْرَجَ يُدْحِرُ ج کے ہم وزن ہے مگر دونوں کا مصدر مختلف ہے اس وجہ سے أَكْرَمَ کو ملحق نہیں کہتے۔

(۴) الحاق کی وجہ سے کبھی مُلْحَقٌ اور ملحق بہ کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ جیسے: جَرَلٌ (پتھریلی زمین) سے جَرَوْلٌ (پتھریلی زمین) اور کبھی تبدیلی پائی جاتی ہے۔ جیسے: الزَّرْبُ (پانی بننے کی جگہ) الحاق کے بعد الزَّرِّيَابُ (سونایا سونے کا پانی) ہو گیا۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

۱۔ جب مجرد کلمہ میں کسی حرف کی زیادتی کے بعد نیا لفظ اور نئے معنی حاصل ہوں تو اسے مزید فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: كَرَمٌ کا معنی ہے (بزرگ ہوا وہ) اور أَكْرَمٌ کا معنی ہے (عزت کی اس نے) أَكْرَمٌ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی (یعنی لازم سے متعدی ہو گیا) لہذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔

اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے نیا لفظ حاصل ہو، خواہ معنی میں تبدیلی آئے یا نہ آئے۔^(۱)

۲۔ مزید فیہ میں زیادتی عموماً حروف زائدہ مخصوصہ (جن کا مجموعہ سَالَتْهُمُ نِيهَا ہے) کے ذریعے ہوتی ہے جبکہ ملحق میں زیادتی مخصوص حروف زائدہ کے ساتھ خاص نہیں۔

۳۔ ملحق میں زیادتی حروف کے بعد ادغام کے وجوب کے باوجود ادغام نہیں کیا جاتا جبکہ مزید فیہ میں شرائط پائے جانے کی صورت میں ادغام واجب ہوتا ہے۔ جیسے: جَلَبَبَ، سَمَلَلَّ اسمائے ملحق کی کچھ امثلہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ وہ اسماء ثلاثی جن میں ایک حرف زیادہ کر کے رباعی مجرد فَعْلَلَّ کے وزن پر بنایا گیا۔

حَنْظَلُّ (نون زائدہ ہے) كَوْفَرٌ (واو زائدہ ہے) جَدَوْلٌ (واو زائدہ ہے)
زَيْبٌ (یاء زائدہ ہے) كَوَكِبٌ (واو زائدہ ہے) قَرَدَدٌ (دوسری دال زائدہ ہے)

۲۔ وہ اسماء ثلاثی جن میں دو حروف زیادہ کر کے رباعی مزید فیہ کے وزن پر بنایا گیا۔

دِيْبَابٌ (یاء، الف زائدہ ہیں) حُلُقُومٌ (واو، میم زائدہ ہیں) بَيْتُقُورٌ (یاء، واو زائدہ ہیں)
زَنْبِيلٌ (نون، یاء زائدہ ہیں) عَفْرِيتٌ (یاء، تاء زائدہ ہیں) تَعْبَانٌ (الف، نون زائدہ ہیں)

۳۔ وہ اسماء رباعی جن میں ایک حرف زیادہ کر کے خماسی مجرد (فعلل) کے وزن پر بنایا گیا۔

عَصَنْفَرٌ، جَهَنَّمٌ (نون زائدہ ہے) صَنْوَبَرٌ، فِرْدَوْسٌ (واو زائدہ ہے)

1..... معنی میں تبدیلی نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ جس طرح مجرد کلمات کو مزید فیہ بنانے کی صورت میں تعدیہ، صیرورۃ، مشارکتہ، ازالہ وغیرہ کے معنی حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح ملحق میں وہ معنی حاصل نہیں ہوتے۔

سوالات

سوال نمبر ۱: الحاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں کہ ملحق اور ملحق بہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: الحاق میں کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

سوال نمبر ۳: بتائیں ملحق اور مزید فیہ میں کیا فرق ہے؟

ابواب کا بیان

تمام ابواب کو چھ حصوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- (۱) ثلاثی مجرد کے ابواب
(۲) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب
(۳) رباعی مجرد کے ابواب
(۴) رباعی مزید فیہ کے ابواب
(۵) ملحق رباعی مجرد کے ابواب
(۶) ملحق رباعی مزید فیہ کے ابواب

(۱) ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

- (۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ (۳) نَصَرَ يَنْصُرُ
(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) حَسَبَ يَحْسِبُ (۶) كَرَّمَ يَكْرُمُ

ان ابواب کے بنانے کے طریقے، ان سے دیگر افعال و اسماء بنانے کے طریقے، ان کی تصریفات

صغیرہ و کبیرہ اور دیگر احکام وغیرہ کا بیان گزر چکا۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں:

- (۱) اِفْتَعَلَ (۲) اِنْفَعَلَ (۳) اِسْتَفْعَلَ (۴) اِفْعَلَّ (۵) اِفْعَيْلًا
(۶) اِفْعَيْعَالَ (۷) اِفْعَوَّأَلْ (۸) اِفْعَلَّ (۹) اِفْأَعَلَّ (۱۰) اِفْعَالْ
(۱۱) تَفْعَيْلٌ (۱۲) مُفَاعَلَةٌ (۱۳) تَفْعَلُّ (۱۴) تَفَاعَلُّ

تنبیہ: باب اِفْعَلُّ اور اِفْأَعَلُّ اصل میں تَفْعَلُّ اور تَفَاعَلُّ تھے تاء کو جو اَزَاءُ کلمہ کی جنس سے بدل دیا پھر دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کر دیا اور ابتداء میں ہمزہ وصلیہ داخل کر دیا گیا تو یہ اِفْعَلُّ اور اِفْأَعَلُّ بن گئے۔

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بارہ ہی ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ کی علامات اور ان کا ماضی بنانے کے طریقے:

(۱) اِفْتَعَلَ: باب اِفْتَعَلَ میں فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: اِجْتَنَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد تاء کا اضافہ کر کے اسے اِفْتَعَلَ کے وزن

پر لے آئیں۔ جیسے: جَنَبَ (دور ہونا) سے اِجْتَنَبَ (پچنا، دور رہنا)

(۲) اِنْفَعَلَ: باب اِنْفَعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِنْفَطَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون ساکن کا اضافہ کر کے اسے اِنْفَعَلَ کے ہم وزن

کردیں۔ جیسے: فَطَرَ (پھاڑنا) سے اِنْفَطَرَ (پھٹنا)

(۳) اِسْتَفْعَلَ: باب اِسْتَفْعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائدہ ہوتے ہیں۔ جیسے: اِسْتَنْصَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء کا اضافہ کر کے اسے اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر لے

آئیں۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کرنا) سے اِسْتَنْصَرَ (مدد چاہنا)

(۴) اِفْعَلَّ: باب اِفْعَلَّ کلام کلمہ مشدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِحْمَرَّ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں اور لام کلمہ کو مشدہ کر کے اسے اِفْعَلَّ کا ہم وزن بنا

دیں۔ جیسے: حَمَرَ (سرخ ہونا) سے اِحْمَرَّ (سرخ ہونا)

(۵) اِفْعَيْلَّ: باب اِفْعَيْلَّ کلام کلمہ مشدہ اور اس سے پہلے الف زائدہ ہوتا ہے۔

جیسے: اِذْهَمَّ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف لے آئیں اور لام کلمہ کو مشدّد کر کے اسے اِفْعَالٌ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: دَهَمَ (اچانک آگرنا) سے اِدْهَامٌ (خوب سیاہ ہونا)
 (۶) اِفْعِيْعَالٌ: باب اِفْعِيْعَالٌ میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائد ہوتی ہے۔

جیسے: اِحْشَوْشَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، عین کلمہ کو مکرر کر کے دونوں کے درمیان واؤ کا اضافہ کر دیں اور اسے اِفْعَوْعَلٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: حَشْنَنَ (کھر درا ہونا) سے اِحْشَوْشَنَ (سخت کھر درا ہونا)

(۷) اِفْعَوَّالٌ: باب اِفْعَوَّالٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدّد زائد ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْلَوَّدَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدّد لاکر اسے اِفْعَوَّلٌ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے: اِجْلَوَّدَ (زیادہ تیز چلنا) (اس کا مجرد مادہ ج، ل، ذ ہے)

(۸) اِفْعَلُّ: باب اِفْعَلُّ میں فاء اور عین کلمہ مشدّد ہوتا ہے۔ جیسے: اِظَهَّرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، فاء اور عین کلمہ کو مشدّد کر کے اسے اِفْعَلَّلٌ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: ظَهَّرَ (پاک ہونا) سے اِظَهَّرَ (خوب پاک ہونا)

(۹) اِفْأَعْلٌ: باب اِفْأَعْلٌ میں فاء کلمہ مشدّد اور اس کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے: اِثْأَقَلَّ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد الف لے آئیں، فاء کلمہ کو مشدّد کر کے اسے اِفَاعَل کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: نَقَلَ (بھاری ہونا) سے اِنْقَالَ (بتکلف نقل ظاہر کرنا) (۱۰) اِفْعَالُ: باب اِفْعَالُ کے شروع میں ہمزہ قطعاً زائد ہوتا ہے۔ جیسے: اَكْرَمَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لا کر اسے اَفْعَل کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے: كَرُمَ (بزرگ ہونا) سے اَكْرَمَ (عزت کرنا) (۱۱) تَفْعِيلُ: باب تَفْعِيلُ میں عین کلمہ مشدّد ہوتا ہے۔ جیسے: صَرَفَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدّد کر کے اسے فَعَل کے وزن پر کر دیں۔ جیسے: صَرَفَ (الگ کرنا) سے صَرَفَ (پھیرنا) (۱۲) مُفَاعَلَةٌ: باب مُفَاعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے: قَابَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعد الف لائیں اور اسے فَاعَل کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے: قَبَلَ (قبول کرنا) سے قَابَلَ (بالمقابل ہونا) (۱۳) تَفْعُلُ: باب تَفْعُلُ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدّد ہوتا ہے۔ جیسے: نَقَبَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء لائیں اور عین کلمہ کو مشدّد کر کے اسے تَفْعَل کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: قَبَلَ (قبول کرنا) سے تَقَبَّلَ (قبول کرنا) (۱۴) تَفَاعُلُ: باب تَفَاعُلُ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: تَقَابَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں اور اسے تَفَاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَابَلَ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

تنبیہ: (۱) جو فعل جس باب سے ہو گا اس فعل کا مصدر اسی باب کے وزن پر آئے گا۔ جیسے اجْتَنَبَ کا مصدر اجْتِنَابٌ بروزن اِفْتَعَالَ۔ وَعَلَى هَذَا الْقِيَاسُ

(۲) مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ان میں سے ہر ایک باب سے فعل ماضی مثبت معروف، واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۳) پھر اس میں تنثیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور حاضر و غائب و متکلم کی علامتیں داخل کر کے پورے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جائے گی۔

(۴) ثلاثی مجرد کے جن ابواب کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے انہیں ”باہمزہ وصل“ کہتے ہیں جیسے: اول الذکر نوا ابواب اور جن کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ نہیں ہوتا انہیں ”بے ہمزہ وصل“ کہتے ہیں۔



سوالات

سوال نمبر ۱: ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: ان میں سے ہر ایک باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں اَفْعُلْ اور اِقَاعُلْ اصل میں کیا تھے؟

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں مع ترجمہ و صیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

رباعی کے ابواب

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے: فَعَلَّلَهُ

اس کی علامت:

باب فَعَلَّلَهُ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں۔ جیسے: بَعَثَرٌ

بروزن فَعَلَّلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کر کے اسے فَعَلَّلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: بَعَثَرٌ

(بکھیرنا) سے بَعَثَرٌ

فائدہ: (۱) باب فَعَلَّلَهُ کے مصادر فَعَلَّلَ اور فَعَلَّلَ کے وزن پر بھی آتے ہیں۔ جیسے:

فَهَقَّرَى (الٹے قدم لوٹنا) اور زَلَّزَالَ (بھونچال آنا)

رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں:

(۱) تَفَعَّلَ (۲) اِفْعَلَّلَ (۳) اِفْعَلَّلَ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) تَفَعَّلَ: باب تَفَعَّلَ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: تَدَحْرَجَ

بروزن تَفَعَّلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء مفتوحہ کا اضافہ کر دیں۔ جیسے: دَحْرَجَ (لڑھکانا) سے

تَدَحْرَجَ (لڑھکانا)

(۲) اِفْعَلَّلَ: باب اِفْعَلَّلَ میں دوسرا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِفْشَعَرَ بروزن اِفْعَلَّلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ کا اضافہ کر دیں اور لام کلمہ کو مشدّد کر کے اسے اِفْعَلَّلَ وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَشَعَرَ سے اِفْشَعَرَ (لرژنا، روگٹے کھڑے ہونا)

(۳) اِفْعِنَلَلُ: باب اِفْعِنَلَلُ کے عین کلمے کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِبْرَنْشَقَّ

بروزن اِفْعِنَلَلُ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون کا اضافہ کر کے اسے اِفْعِنَلَلُ کے

وزن پر لے آئیں۔ جیسے: بَرَشَقَّ (کاٹنا، ٹکڑے کرنا) سے اِبْرَنْشَقَّ (خوش ہونا)

تنبیہ: (۱) مذکورہ بالا تمام طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بننے کا پھر اس میں متثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور غائب و حاضر و متکلم کی علامات و ضماّر داخل کر کے چودہ صیغوں کی مکمل گردان کی جائے گی۔

(۲) جن ابواب میں ہمزہ وصلی آتا ہے انہیں ”باہمزہ وصل“ اور جن میں ہمزہ وصلی نہیں آتا

انہیں ”بے ہمزہ وصل“ کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: رباعی مجرد کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: رباعی مجرد باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۴: رباعی مزید فیہ کے ابواب کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

نوٹ: مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ و صیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر

خوش خط لکھیں۔

ملحق برباعی کے ابواب

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

- (۱) فَعْلَلَةٌ (۲) فَعْوَلَةٌ (۳) فَيَعْلَةٌ (۴) فَعْيَلَةٌ
(۵) فَوَعْلَةٌ (۶) فَعْنَلَةٌ (۷) فَعْلَاةٌ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) فَعْلَلَةٌ: باب فَعْلَلَةٌ میں لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: جَلْبَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے آخر میں لام کلمہ کی جنس کا حرف بڑھا کر اسے فَعْلَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

جَلْبَابٌ سے جَلْبَبَ

(۲) فَعْوَلَةٌ: باب فَعْوَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: سَرَوَلٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَعْوَلٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: سَرَوَلٌ

(شلو اور پہنانا) مجرد مادہ (س، ر، ل) ہے۔

(۳) فَيَعْلَةٌ: باب فَيَعْلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: خَيْعَلٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَيَعَلٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: خَيْعَلٌ (بغیر

آستین کا کرتا پہنانا) مجرد مادہ (خ، ع، ل) ہے۔

(۴) فَعْيَلَةٌ: باب فَعْيَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: شَرِيْفٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعِيلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: شَرِيفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے بچے کا نانا) مجر دماہ (ش، ر، ف) ہے۔

(۵) فَوَعَلَةٌ: باب فَوَعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: جَوْرَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَوَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: جَوْرَبَ (جرا ب پہنانا) مجر دماہ (ج، ر، ب) ہے۔

(۶) فَعْنَلَةٌ: باب فَعْنَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: قَلْنَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے فَعَنْلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَلْنَسَ (ٹوپی پہنانا) مجر دماہ (ق، ل، س) ہے۔

(۷) فَعَلَاءٌ: باب فَعَلَاءٌ میں لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: قَلْسِي

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعَلِي کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَلْسِي (ٹوپی پہنانا) مجر دماہ (ق، ل، س) ہے۔

ملحق رباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں:

(۱) ملحق بِ اِفْعَالَال (۲) ملحق بِ اِفْعِنَالَال (۳) ملحق بِ تَفْعَعَل

(۱) ملحق بِ اِفْعَالَال کا صرف ایک باب ہے: اِفْوَعْلَالُ

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱) اِفْوَعْلَالُ: باب اِفْوَعْلَالُ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور لام کلمہ مشدہ ہوتا ہے۔ جیسے:

اِكْوَهْدَّ (کوشش کرنا)

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھائیں اور لام کلمہ کو مشدّد کر کے اسے اِفْوَعَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِكْوَهَدَّ (کانپنا) مجرّمادہ (ک، ھ، د) ہے۔

(۲) ملحق بِ اِفْعِنَلَّال کے دو ابواب ہیں: (۱) اِفْعِنَلَّال (۲) اِفْعِنَلَّاء

ان کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱) اِفْعِنَلَّال: باب اِفْعِنَلَّال میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے:

اِفْعِنَسَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھائیں اور لام کلمہ کو مکرر لاکر اسے اِفْعِنَلَّال کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِفْعِنَسَسَ (سینہ و گردن نکال کر چلنا) مجرّمادہ (ق، ع، س) ہے۔

(۲) اِفْعِنَلَّاء: باب اِفْعِنَلَّاء میں عین کلمہ کے بعد نون اور آخر میں یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے:

اِسْلَنْقِي

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے اِفْعِنَلَّال کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِسْلَنْقِي (پشت کے بل سونا) مجرّمادہ (س، ل، ق) ہے۔

(۳) ملحق بِ تَفَعَّلُ کے آٹھ ابواب ہیں:

(۱) تَفَعَّلُ (۲) تَفَعَّوْ (۳) تَفَعَّلُ (۴) تَفَعَّوْ

(۵) تَفَعَّلُ (۶) تَمَفَّعْلُ (۷) تَفَعَّلْتُ (۸) تَفَعَّلُ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) تَفَعَّلُ: باب تَفَعَّلُ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَلَّبَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء بڑھا دیں اور لام کلمہ کو مکرر کر کے اسے تَفَعَّلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَجَلَّبَبَ (چادر پہننا) مجر دماہ (ج، ل، ب) ہے۔

(۲) تَفَعُّوْلٌ: باب تَفَعُّوْلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔

جیسے: تَسْرَوَلٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَعُّوْلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَسْرَوَلٌ (شلوار پہننا) مجر دماہ (س، ر، ل) ہے۔

(۳) تَفَيُّعُلٌ: باب تَفَيُّعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔

جیسے: تَشِيْطَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَيُّعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَشِيْطَنَ (شیطان ہونا) مجر دماہ (ش، ط، ن) ہے۔

(۴) تَفَوُّعُلٌ: باب تَفَوُّعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد

ہوتا ہے۔ جیسے: تَحْوَرَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَوُّعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَحْوَرَبَ (جراہ پہننا) مجر دماہ (ج، ہ، ب) ہے۔

(۵) تَفَعُّلٌ: باب تَفَعُّلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔

جیسے: تَقْلُنَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے تَفَعَّلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَقَلَّنَسَ (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

(۶) تَمَفَّعَلٌ: باب تَمَفَّعَلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہوتے ہیں۔ جیسے: تَمَسَّكَنَّ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم بڑھا کر اسے تَمَفَّعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَمَسَّكَنَّ (مسکین ہونا) مجرد مادہ (س، ک، ن) ہے۔

(۷) تَفَعَّلْتُ: باب تَفَعَّلْتُ میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء زائد ہوتی ہے۔

جیسے: تَعَفَّرْتُ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء بڑھا کر اسے تَفَعَّلْتُ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَعَفَّرْتُ (خبیث ہونا) مجرد مادہ (ع، ف، ر) ہے۔

(۸) تَفَعَّلٍ: باب تَفَعَّلٍ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔

جیسے: تَقَلَّسِي

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَعَّلِي کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَقَلَّسِي (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

تنبیہ: (۱) ان تمام ابواب کے بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف، واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۲) پھر ان میں متثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور غائب و حاضر و متکلم کی علامات و ضماہر داخل کر کے

مکمل گردان کی جائے گی۔

فائدہ: گزشتہ اسباق میں مذکور ابواب کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ کل ابواب مستعملہ چالیس (۴۰) ہیں: (چھ)

ثلاثی مجرد، بارہ ثلاثی مزید فیہ، ایک رباعی مجرد، تین رباعی مزید فیہ، سات ملحق رباعی مجرد اور گیارہ ملحق رباعی مزید فیہ)

سوالات

سوال نمبر ۱: ملحق برباعی مجرد کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: ملحق برباعی مجرد ابواب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: ملحق برباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۴: ابواب ملحق برباعی مزید فیہ کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۵: بتائیں کل ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل افعال ملحق کے کونسے ابواب سے ہیں؟ نیز ان کا ترجمہ بھی کریں۔

۱. صَعَّرَ ۲. تَمَدَّرَعَ ۳. تَمَسَّكَنَ ۴. تَجَّوَّرَبَ

۵. هَرَّوَلَ ۶. جَلَّوَزَ ۷. سَيَّطَرَ ۸. بَيَّقَرَ

۹. حَوَّصَلَ ۱۰. إِزْلَعَبَ ۱۱. إِقْمَهَدَ ۱۲. إِبْرَثَى

۱۳. تَلَّهَوَقَ ۱۴. تَقَّعَوْشَ ۱۵. تَخَّيَعَلَ ۱۶. تَعَفَّرَتَ

تنبیہ: سوائے باب فَعْلَاةٌ، اِفْعِنْلَاءٌ اور تَفَعَّلٍ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف

کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال و اسماء مشتقہ بنانے کا بیان

افعال بنانے کا طریقہ

(۱) فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب (علائی مزید فیہ، رباعی مجرد و مزید فیہ اور ملحق رباعی مجرد و مزید فیہ) سے فعل ماضی معروف انہی طریقوں کے مطابق بنے گا جن کا بیان گزر چکا۔

(۲) فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے ما قبل آخر کو کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔ جیسے: اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ وغیرہ
 تشبیہ: اگر ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے: قَابِلَ سے فُؤِبِلَ، تَقَابِلَ سے نُفُؤِبِلَ
 (۳) فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں ہمزہ ہو تو اسے حذف کر دیں اور آخر میں رفع دیدیں۔ جیسے: تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ، اَکْرَمَ سے يُكْرِمُ وغیرہ
 تشبیہ: (الف) جس فعل ماضی میں چار حروف ہوں ان سے فعل مضارع بناتے ہوئے علامت مضارع مضموم اور اگر حروف چار سے کم یا زیادہ ہوں تو علامت مضارع مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے: يُكْرِمُ کی علامت مضارع مضموم چونکہ ماضی اَکْرَمَ میں چار اور يَتَقَبَّلُ کی علامت مضارع مفتوح ہے چونکہ ماضی تَقَبَّلَ میں پانچ حروف ہیں اور نَصَرَ يَنْصُرُ کی ماضی میں تین حروف ہیں۔
 (ب) باب تَفَاعُلٌ، تَفَعَّلٌ، تَفَعَّلُ اور مُلْحَقٌ بَتَفَعَّلُ کے فعل مضارع میں ما قبل آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ما قبل آخر مکسور ہو گا۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں يَتَقَبَّلُ کا ما قبل آخر مفتوح اور يُكْرِمُ کا ما قبل آخر مکسور ہے۔ (باقی احکام وہی ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکے)

(۴) فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کی علامت مضارع کو ضمہ اور ما قبل آخر کو فتح دیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے

يُتَقَبَّلُ، يُكْرِمُ سے يُكْرِمُ

(۵) فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کی علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے: تَتَقَبَّلُ سے

تَقَبَّلْ، تُقَابِلْ سے قَابِلْ

اس کے بھی وہی احکام ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان کیے گئے سوائے اس کے کہ ہمزہ بڑھانے کی

صورت میں باب افعال میں اسے فتح دیں گے اور باقی ابواب میں کسرہ جیسے: تُكْرِمُ سے أَكْرِمُ،

تَجْتَنِبُ سے اجْتَنِبْ وغیرہ

(۶) فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر بڑھادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی

مجرد میں بیان کر دی گئیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لِيَتَقَبَّلْ، أَجْتَنِبُ سے لِأَجْتَنِبْ

(۷) فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں

بیان ہو چکیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لِأَكْرِمُ، أَكْرِمُ سے لِأَكْرِمُ وغیرہ

(۸) فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے پہلے لائے نہی لگادیں آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان کر دی

گئیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لَا يَتَقَبَّلْ وغیرہ

(۹) فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی بڑھادیں اور آخر میں اسی طرح تبدیلیاں کریں جس طرح ثلاثی مجرد میں کی تھیں۔ جیسے: يُتَقَبَّلُ سے لَا يُتَقَبَّلُ وغیرہ (ان سب کے بھی باقی احکام وہی ہیں جن کا بیان ثلاثی مجرد میں گزرا)

تنبیہ: جس طرح ثلاثی مجرد افعال پر نواصب وجوازم اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ وغیرہ داخل ہوتے ہیں اور ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اسی طرح غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی یہ کلمات داخل ہوتے ہیں اور ان میں بھی اسی طرح تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

اسماء بنانے کا طریقہ:

غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسماء مشتقہ بنانے کے طریقے پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔



سوالات

سوال نمبر ۱: غیر ثلاثی مجرد افعال سے فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول، فعل امر معروف و مجہول، فعل نہی معروف و مجہول بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں کیا غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی نواصب وجوازم وغیرہ داخل ہو کر ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتے ہیں؟

ضروری تنبیہ: تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب سے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول، فعل امر معروف و مجہول، فعل نہی معروف و مجہول بنا کر ہر ایک کی مکمل گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

تصریفات صغیرہ

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے نو (۹) ابواب ہیں، سہولت کے لیے ان میں سے ہر ایک کی صرف صغیر لکھی جاتی ہے۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْتَعَالَ جیسے: اِجْتَنَبَ (پرہیز کرنا)

اجْتَنَبَ، يَجْتَنِبُ، اِجْتَنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَأُجْتَنِبُ، يُجْتَنَبُ، اِجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ.
لَمْ يَجْتَنِبْ، لَمْ يُجْتَنَبْ. لَا يَجْتَنِبُ، لَا يُجْتَنَبُ. لَنْ يَجْتَنِبَ، لَنْ يُجْتَنَبَ. لِيَجْتَنِبَنَّ،
لِيُجْتَنَبَنَّ. لِيَجْتَنِبَنَّ، لِيُجْتَنَبَنَّ.

وَالأَمْرُ مِنْهُ: اجْتَنِبْ، لِجْتَنَبْ. لِيَجْتَنِبْ، لِيُجْتَنَبْ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْتَنِبْ، لَا تُجْتَنَبْ. لَا يَجْتَنِبْ، لَا يُجْتَنَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْتَنَبٌ، مُجْتَنَبَانِ، مُجْتَنَبَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِجْتِنَابُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِجْتِنَابًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِجْتِنَابًا، وَ أَشَدُّ بِاِجْتِنَابِهِ.

(۲) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِنْفَعَالَ جیسے: اِنْفَطَرَ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ، يَنْفَطِرُ، اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ وَأَنْفَطِرَ بِهِ، يُنْفَطِرُ بِهِ، اِنْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطِرٌ.
لَمْ يَنْفَطِرْ، لَمْ يُنْفَطِرْ بِهِ. لَا يَنْفَطِرُ، لَا يُنْفَطِرُ بِهِ. لَنْ يَنْفَطِرَ، لَنْ يُنْفَطِرَ بِهِ.
لِيَنْفَطِرَنَّ، لِيُنْفَطِرَنَّ بِهِ. لِيَنْفَطِرَنَّ، لِيُنْفَطِرَنَّ بِهِ.

وَالأَمْرُ مِنْهُ: اِنْفَطِرْ، لِيَنْفَطِرْ بِكَ. لِيَنْفَطِرْ، لِيُنْفَطِرْ بِهِ.

وَالْتَّهَىٰ عَنْهُ: لَا تَنْفَطِرْ، لَا يُنْفَطِرُ بِكَ. لَا يُنْفَطِرُ، لَا يُنْفَطِرُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْفَطِرٌ، مُنْفَطِرَانِ، مُنْفَطِرَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِنْفِطَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ انْفِطَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ انْفِطَارًا، وَأَشَدُّ بِانْفِطَارِهِ.

(۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِنَصَارٌ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ، يَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنَصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَأُسْتَنْصِرُ، يُسْتَنْصِرُ، اِسْتِنَصَارًا،

فَدَاكَ مُسْتَنْصِرٌ. لَمْ يَسْتَنْصِرْ، لَمْ يُسْتَنْصِرْ. لَا يَسْتَنْصِرُ، لَا يُسْتَنْصِرُ. لَنْ يَسْتَنْصِرَ،

لَنْ يُسْتَنْصِرَ. لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُ، لَيْسَتْ تُسْتَنْصِرُ. لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُ، لَيْسَتْ تُسْتَنْصِرُ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَنْصِرْ، لِيَسْتَنْصِرَ. لِيَسْتَنْصِرْ، لِيَسْتَنْصِرْ.

وَالْتَّهَىٰ عَنْهُ: لَا تَسْتَنْصِرْ، لَا تُسْتَنْصِرُ. لَا يَسْتَنْصِرُ، لَا يُسْتَنْصِرُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَنْصِرٌ، مُسْتَنْصِرَانِ، مُسْتَنْصِرَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتِنَصَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِنَصَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتِنَصَارًا، وَأَشَدُّ بِاِسْتِنَصَارِهِ.

(۴) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ، يَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ وَأَحْمَرُّ بِهِ، يُحْمَرُّ بِهِ، اِحْمِرَارًا، فَدَاكَ مُحْمَرٌّ بِهِ.

لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرَّ بِهِ لَمْ يُحْمَرَّ بِهِ لَمْ يُحْمَرَّ بِهِ. لَا يَحْمَرُّ، لَا يُحْمَرُّ بِهِ.

لَنْ يَحْمَرَّ، لَنْ يُحْمَرَّ بِهِ. لَيْسَ يَحْمَرُّ، لَيْسَ يُحْمَرُّ بِهِ. لَيْسَ يَحْمَرُّ، لَيْسَ يُحْمَرُّ بِهِ.

وَالأَمْرُ مِنْهُ: أَحْمَرَّ، إِحْمَرَّ، إِحْمَرِ، لِيُحْمَرَ بِكَ، لِيُحْمَرَ بِكَ، لِيُحْمَرَ بِكَ. لِيُحْمَرَ،
لِيُحْمَرَ، لِيُحْمَرَ، لِيُحْمَرَ بِهِ، لِيُحْمَرَ بِهِ، لِيُحْمَرَ بِهِ.

وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تُحْمَرُ، لَا تُحْمَرُ، لَا تُحْمَرِ، لَا يُحْمَرُ بِكَ، لَا يُحْمَرُ بِكَ، لَا يُحْمَرُ بِكَ.
لَا يُحْمَرُ، لَا يُحْمَرُ، لَا يُحْمَرِ، لَا يُحْمَرُ بِهِ، لَا يُحْمَرُ بِهِ، لَا يُحْمَرُ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْمَرٌّ، مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَانِ، مُحْمَرَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِحْمَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدَّ إِحْمَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِحْمَارًا، وَأَشَدُّ بِإِحْمَارِهِ.

(۵) ثلاثی مزید فی باہزہ وصل از باب اِفْعِلَالٌ جیسے: اِذْهَيْمَامٌ (سیاہ ہونا)

اِذْهَامٌ، يَذْهَامُ، اِذْهَيْمَامًا، فَهُوَ مُذْهَامٌ وَ اَذْهُومٌ بِهِ، يُذْهَامُ بِهِ، اِذْهَيْمَامًا،
فَذَاكَ مُذْهَامٌ بِهِ. لَمْ يَذْهَامْ، لَمْ يَذْهَامْ، لَمْ يَذْهَامِمْ، لَمْ يَذْهَامْ بِهِ، لَمْ يَذْهَامْ بِهِ،
لَمْ يَذْهَامِمْ بِهِ. لَا يَذْهَامُ، لَا يَذْهَامُ، لَا يَذْهَامُ بِهِ. لَنْ يَذْهَامَ، لَنْ يَذْهَامَ بِهِ. لِيَذْهَامَنَّ،
لِيَذْهَامَنَّ بِهِ. لِيَذْهَامَنَّ، لِيَذْهَامَنَّ بِهِ.

وَالأَمْرُ مِنْهُ: اِذْهَامَ، اِذْهَامَ، اِذْهَامِمْ، لِيَذْهَامَ بِكَ، لِيَذْهَامَ بِكَ، لِيَذْهَامِمْ بِكَ.
لِيَذْهَامَ، لِيَذْهَامَ، لِيَذْهَامِمْ، لِيَذْهَامَ بِهِ، لِيَذْهَامَ بِهِ، لِيَذْهَامِمْ بِهِ.

وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَذْهَامَ، لَا تَذْهَامَ، لَا تَذْهَامِمْ، لَا يَذْهَامُ بِكَ، لَا يَذْهَامُ بِكَ،
لَا يَذْهَامِمْ بِكَ. لَا يَذْهَامَ، لَا يَذْهَامَ، لَا يَذْهَامِمْ، لَا يَذْهَامَ بِهِ، لَا يَذْهَامَ بِهِ،
لَا يَذْهَامِمْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُذْهَامٌ، مُذْهَامَانِ، مُذْهَامَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِدْهِيمَاً.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِدْهِيمَاً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِدْهِيمَاً، وَ أَشَدُّ بِإِدْهِيمَايِهِ.

(۶) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِیْعَالٌ جیسے: اِخْشِیْشَانٌ (کھر در اہونا)

اِخْشَوْشُنْ، یُخْشَوْشُنْ، اِخْشِیْشَانًا، فَهُوَ مُحْشَوْشُنْ، وَأَخْشَوْشِنَ بِهِ، یُخْشَوْشُنُ بِهِ، اِخْشِیْشَانًا، فَذَٰكَ مُحْشَوْشُنٌ بِهِ. لَمْ یُخْشَوْشِنْ، لَمْ یُخْشَوْشِنْ بِهِ. لَا یُخْشَوْشِنُ، لَا یُخْشَوْشِنُ بِهِ. لَنْ یُخْشَوْشِنَ، لَنْ یُخْشَوْشِنَ بِهِ. لَیْخْشَوْشِنَنَّ، لَیْخْشَوْشِنَنَّ بِهِ. لَیْخْشَوْشِنَنَّ، لَیْخْشَوْشِنَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِخْشَوْشِنْ، لَیْخْشَوْشِنَنَّ بِكَ، لَیْخْشَوْشِنَنَّ، لَیْخْشَوْشِنَنَّ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُخْشَوْشِنْ، لَا یُخْشَوْشِنَنَّ بِكَ. لَا یُخْشَوْشِنَنَّ، لَا یُخْشَوْشِنَنَّ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْشَوْشِنٌ، مُحْشَوْشِنَانِ، مُحْشَوْشِنَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِخْشِیْشَانُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِخْشِیْشَانًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِخْشِیْشَانًا، وَ أَشَدُّ بِإِخْشِیْشَانِهِ.

(۷) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِوَالٌ جیسے: اِجْلِوَادٌ (تیز روزنا)

اِجْلِوَدٌ، یُجْلِوَدُ، اِجْلِوَادًا، فَهُوَ مُجْلِوَدٌ وَ أُجْلِوَدٌ بِهِ، یُجْلِوَدُ بِهِ، اِجْلِوَادًا، فَذَٰكَ مُجْلِوَدٌ بِهِ. لَمْ یُجْلِوَدْ، لَمْ یُجْلِوَدْ بِهِ. لَا یُجْلِوَدُ، لَا یُجْلِوَدُ بِهِ. لَنْ یُجْلِوَدَ، لَنْ یُجْلِوَدَ بِهِ. لَیْجْلِوَدَنَّ، لَیْجْلِوَدَنَّ بِهِ. لَیْجْلِوَدَنَّ، لَیْجْلِوَدَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجْلِوَدْ، لَیْجْلِوَدَنَّ بِكَ. لَیْجْلِوَدَنَّ، لَیْجْلِوَدَنَّ بِهِ.

وَالَّتَّهِيَ عَنْهُ: لَا تَجْلُوذُ، لَا يُجْلُوذُ بِكَ. لَا يُجْلُوذُ، لَا يُجْلُوذُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْلُوذٌ، مُجْلُوذَانِ، مُجْلُوذَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِجْلُوَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِجْلُوَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِجْلُوَادًا، وَأَشَدُّ بِإِجْلُوَادِهِ.

(۸) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعَلُ جیسے: اِظْهَرُ (پاک ہونا)

اِظْهَرَ، يَظْهَرُ، اِظْهَرًا، فَهُوَ مُظْهَرٌ وَأُظْهِرُ بِهِ، يُظْهَرُ بِهِ، اِظْهَرًا، فَذَلِكَ مُظْهَرٌ بِهِ.

لَمْ يَظْهَرْ، لَمْ يَظْهَرْ بِهِ. لَا يَظْهَرُ، لَا يَظْهَرُ بِهِ. لَنْ يَظْهَرَ، لَنْ يَظْهَرَ بِهِ. لَيَظْهَرَنَّ،

لَيَظْهَرَنَّ بِهِ. لَيَظْهَرَنَّ، لَيَظْهَرَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِظْهَرْ، لِیُظْهَرَ بِكَ. لِیَظْهَرَ، لِیَظْهَرَ بِهِ.

وَالَّتَّهِيَ عَنْهُ: لَا تَظْهَرُ، لَا يُظْهَرُ بِكَ. لَا يَظْهَرُ، لَا يُظْهَرُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُظْهَرٌ، مُظْهَرَانِ، مُظْهَرَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِظْهَرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِظْهَرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِظْهَرًا، وَأَشَدُّ بِإِظْهَرِهِ.

(۹) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفَاعِلُ جیسے: اِنَّاقَلُ (بھاری ہونا)

اِنَّاقَلَ، يِنَّاقُلُ، اِنَّاقَلًا، فَهُوَ مَنَّاقِلٌ، وَأُنُوِقَلُ بِهِ، يُنَّاقَلُ بِهِ، اِنَّاقَلًا، فَذَلِكَ مَنَّاقِلٌ بِهِ.

لَمْ يِنَّاقَلْ، لَمْ يِنَّاقَلْ بِهِ. لَا يِنَّاقُلُ، لَا يِنَّاقُلُ بِهِ. لَنْ يِنَّاقَلَ، لَنْ يِنَّاقَلَ بِهِ. لَيِنَّاقَلَنَّ،

لَيِنَّاقَلَنَّ بِهِ. لَيِنَّاقَلَنَّ، لَيِنَّاقَلَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِتَّقَلْ، لِيَتَّقَلَ بِكَ. لِيَتَّقَلَ، لِيَتَّقَلَ بِهِ.
 وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَتَّقَلْ، لَا يَتَّقَلْ بِكَ. لَا يَتَّقَلْ، لَا يَتَّقَلْ بِهِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَّقَلَانِ، مُتَّقَلَاتٌ.
 وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِتْقَالُ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِتِّقَالًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِتِّقَالًا، وَأَشَدُّ بِإِتْقَالِهِ.
 ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِكْرَامٌ (عزت کرنا)

اَكْرَمَ، يُكْرِمُ، اِكْرَامًا، فَهُوَ مُكْرِمٌ وَ اَكْرَمَ، يُكْرِمُ، اِكْرَامًا، فَذَاكَ مُكْرِمٌ.
 لَمْ يُكْرِمَ، لَمْ يُكْرِمَ. لَا يُكْرِمُ، لَا يُكْرِمُ. لَنْ يُكْرِمَ، لَنْ يُكْرِمَ. لِيُكْرِمَنَّ،
 لِيُكْرِمَنَّ. لِيُكْرِمَنَّ، لِيُكْرِمَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَكْرِمْ، لِتُكْرِمَ. لِيُكْرِمَ، لِيُكْرِمَ.
 وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تُكْرِمَ، لَا تُكْرِمَ. لَا يُكْرِمَ، لَا يُكْرِمَ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُكْرِمَانِ، مُكْرِمَاتٌ.
 وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِكْرَامُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِكْرَامًا.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِكْرَامًا، وَأَشَدُّ بِاِكْرَامِهِ.

(۲) ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل از باب تَفْعِيلُ جیسے: تَصْرِيفُ (پھیرنا)

صَرَّفَ، يُصَرِّفُ، تَصْرِيفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصَرَّفَ، يُصَرِّفُ، تَصْرِيفًا، فَذَلِكَ مُصَرِّفٌ.
لَمْ يُصَرِّفْ، لَمْ يُصَرِّفْ. لَا يُصَرِّفُ، لَا يُصَرِّفُ. لَنْ يُصَرِّفَ، لَنْ يُصَرِّفَ. لِيُصَرِّفَنَّ،
لِيُصَرِّفَنَّ. لِيُصَرِّفَنَّ، لِيُصَرِّفَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: صَرَّفْ، لِيُصَرِّفْ. لِيُصَرِّفْ، لِيُصَرِّفْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُصَرِّفْ، لَا تُصَرِّفْ. لَا يُصَرِّفْ، لَا يُصَرِّفْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُصَرِّفًا، مُصَرِّفَانِ، مُصَرِّفَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّصْرِيفُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَصْرِيفًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَصْرِيفًا، وَأَشَدُّ بِتَصْرِيفِهِ.

(۳) ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُقَابَلَةٌ (سامنے ہونا)

قَابَلَ، يُقَابِلُ، مُقَابَلَةٌ، فَهُوَ مُقَابِلٌ وَقُوْبِلَ، يُقَابَلُ، مُقَابَلَةٌ، فَذَلِكَ مُقَابِلٌ.
لَمْ يُقَابَلْ، لَمْ يُقَابَلْ. لَا يُقَابَلُ، لَا يُقَابَلُ. لَنْ يُقَابَلَ، لَنْ يُقَابَلَ. لِيُقَابِلَنَّ، لِيُقَابِلَنَّ.
لِيُقَابِلَنَّ، لِيُقَابِلَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قَابَلْ، لِيُقَابِلْ. لِيُقَابِلْ، لِيُقَابِلْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقَابِلْ، لَا تُقَابِلْ. لَا يُقَابِلْ، لَا يُقَابِلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَابِلًا، مُقَابِلَانِ، مُقَابِلَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُقَابَلَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُقَابَلَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُقَابَلَةً، وَأَشَدُّ بِمُقَابَلَتِهِ.

(۴) ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل از باب تَفَعَّلُ جیسے: تَقَبَّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ، يَتَقَبَّلُ، تَقَبُّلاً، فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ وَتُقَبَّلُ، يُتَقَبَّلُ، تَقَبُّلاً، فَذَلِكَ مُتَقَبَّلٌ.

لَمْ يَتَقَبَّلْ، لَمْ يُتَقَبَّلْ. لَا يَتَقَبَّلُ، لَا يُتَقَبَّلُ. لَنْ يَتَقَبَّلَ، لَنْ يُتَقَبَّلَ. لَيْتَقَبَّلَنَّ، لَيْتَقَبَّلَنَّ. لَيْتَقَبَّلَنَّ، لَيْتَقَبَّلَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَقَبَّلْ، لِتَتَقَبَّلَ. لِيَتَقَبَّلَ، لِيَتَقَبَّلَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَقَبَّلْ، لَا تُتَقَبَّلْ. لَا يَتَقَبَّلْ، لَا يُتَقَبَّلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَبَّلٌ، مُتَقَبَّلَانِ، مُتَقَبَّلَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّقَبُّلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَقَبُّلاً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَقَبُّلاً، وَأَشَدُّ بِتَقَبُّلِهِ.

(۵) ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل از باب تَفَاعَلُ جیسے: تَقَابَلُ (ایک دوسرے کے رو برو ہونا)

تَقَابَلَ، يَتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقَابَلُ، يُتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، فَذَلِكَ مُتَقَابِلٌ.

لَمْ يَتَقَابَلْ، لَمْ يُتَقَابَلْ. لَا يَتَقَابَلُ، لَا يُتَقَابَلُ. لَنْ يَتَقَابَلَ، لَنْ يُتَقَابَلَ. لَيْتَقَابَلَنَّ، لَيْتَقَابَلَنَّ. لَيْتَقَابَلَنَّ، لَيْتَقَابَلَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَقَابَلْ، لِتَتَقَابَلَ. لِيَتَقَابَلَ، لِيَتَقَابَلَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَقَابَلْ، لَا تُتَقَابَلْ. لَا يَتَقَابَلْ، لَا يُتَقَابَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَابِلٌ، مُتَقَابِلَانِ، مُتَقَابِلَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّقَابُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَقَابُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَقَابُلًا، وَأَشَدُّ بِتَقَابُلِهِ.

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

(۱) صرف صغیر رباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ جیسے: بَعَثَرَةٌ (بھارتنا)

بَعَثَرٌ، يُبَعَثِرُ، بَعَثَرَةٌ، فَهُوَ مُبَعَثِرٌ وَبُعَثِرٌ، يُبَعَثِرُ، بَعَثَرَةٌ، فَذَلِكَ مُبَعَثِرٌ. لَمْ يُبَعَثِرْ،

لَمْ يُبَعَثِرْ. لَا يُبَعَثِرُ، لَا يُبَعَثِرُ. لَنْ يُبَعَثِرَ، لَنْ يُبَعَثِرَ. لِيُبَعَثِرَنَّ، لِيُبَعَثِرَنَّ. لِيُبَعَثِرَنَّ، لِيُبَعَثِرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: بَعَثِرْ، لِبَعَثِرْ. لِيُبَعَثِرْ، لِيُبَعَثِرْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُبَعَثِرْ، لَا تُبَعَثِرْ. لَا يُبَعَثِرْ، لَا يُبَعَثِرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُبَعَثِرٌ، مُبَعَثِرَانِ، مُبَعَثِرَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْبَعَثَرَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ بَعَثَرَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ بَعَثَرَةً، وَأَشَدُّ بِبَعَثَرَتِهِ.

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں:

(۱) رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعَلَالٌ جیسے: اِفْشَعْرَارٌ (روگٹے کھڑے ہونا)

اِفْشَعْرٌ، يَفْشَعِرُ، اِفْشَعْرَارًا، فَهُوَ مُفْشَعِرٌ وَأَفْشَعِرٌ بِهِ، يُفْشَعِرُ بِهِ، اِفْشَعْرَارًا،

فَذَلِكَ مُفْشَعِرٌ بِهِ. لَمْ يَفْشَعِرْ لَمْ يَفْشَعِرْ لَمْ يَفْشَعِرْ، لَمْ يَفْشَعِرْ بِهِ لَمْ يَفْشَعِرْ بِهِ

لَمْ يُقْشَعِرْ بِهِ. لَا يُقْشَعِرُ، لَا يُقْشَعِرُ بِهِ. لَنْ يُقْشَعِرَ، لَنْ يُقْشَعِرَ بِهِ. لَيُقْشَعِرَنَّ، لَيُقْشَعِرَنَّ بِهِ. لَيُقْشَعِرَنَّ، لَيُقْشَعِرَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: إِقْشَعِرْ إِقْشَعِرْ، لِيُقْشَعِرَ بِكَ لِيُقْشَعِرَ بِكَ لِيُقْشَعِرَ بِكَ. لَيُقْشَعِرَنَّ لَيُقْشَعِرَنَّ لَيُقْشَعِرَنَّ، لَيُقْشَعِرَنَّ بِهِ لَيُقْشَعِرَنَّ بِهِ لَيُقْشَعِرَنَّ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ، لَا يُقْشَعِرَ بِكَ لَا يُقْشَعِرَ بِكَ لَا يُقْشَعِرَ بِكَ لَا يُقْشَعِرَ بِكَ. لَا يُقْشَعِرُ بِكَ. لَا يُقْشَعِرُ لَا يُقْشَعِرُ لَا يُقْشَعِرُ، لَا يُقْشَعِرُ بِهِ لَا يُقْشَعِرُ بِهِ لَا يُقْشَعِرُ بِهِ لَا يُقْشَعِرُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقْشَعِرٌ، مُقْشَعِرَانِ، مُقْشَعِرَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِقْشَعَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِقْشَعِرَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِقْشَعِرَارًا، وَأَشَدُّ بِإِقْشَعِرَارِهِ.

(۲) رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِغْنَالٌ جیسے: اِبْرِنُشَاقُ (خوش ہونا)

اِبْرِنُشَقٌ، يَبْرِنُشَقُ، اِبْرِنُشَاقًا، فَهُوَ مُبْرِنُشَقٌ وَأَبْرِنُشَقٌ بِهِ، يُبْرِنُشَقُ بِهِ، اِبْرِنُشَاقًا، فَذَلِكَ مُبْرِنُشَقٌ بِهِ. لَمْ يَبْرِنُشَقْ، لَمْ يَبْرِنُشَقْ بِهِ. لَا يَبْرِنُشَقُ، لَا يَبْرِنُشَقُ بِهِ. لَنْ يَبْرِنُشَقُ، لَنْ يَبْرِنُشَقُ بِهِ. لَيَبْرِنُشَقَنَّ، لَيَبْرِنُشَقَنَّ، لَيَبْرِنُشَقَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِبْرِنُشَقْ، لِيَبْرِنُشَقَ بِكَ. لَيَبْرِنُشَقَنَّ، لَيَبْرِنُشَقَنَّ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبْرِنُشَقْ، لَا يَبْرِنُشَقُ بِكَ. لَا يَبْرِنُشَقُ، لَا يَبْرِنُشَقُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُبْرِنُشَقٌ، مُبْرِنُشَقَانِ، مُبْرِنُشَقَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِبْرِنُشَاقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِبْرِنُشَاقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِبْرِنُشَاقًا، وَأَشَدُّ بِاِبْرِنُشَاقِهِ.

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا صرف ایک باب ہے:

(۱) رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَعَّلُ جیسے: تَسْرَبُلُ (تیس پہننا)

تَسْرَبُلُ، يَتَسْرَبُلُ، تَسْرَبُلَا، فَهُوَ مُتَسْرَبِلٌ وَتُسْرِبِلُ بِهِ، يُتَسْرَبِلُ بِهِ، تَسْرَبُلَا،
فَذَاكَ مُتَسْرَبِلٌ بِهِ. لَمْ يَتَسْرَبِلْ، لَمْ يُتَسْرَبِلْ بِهِ. لَا يَتَسْرَبِلُ، لَا يُتَسْرَبِلُ بِهِ.
لَنْ يَتَسْرَبِلَ، لَنْ يُتَسْرَبِلَ بِهِ. لَيْتَسْرَبِلَنَّ، لَيْتَسْرَبِلَنَّ بِهِ. لَيْتَسْرَبِلَنَّ، لَيْتَسْرَبِلَنَّ بِهِ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَسْرَبِلْ، لِيَتَسْرَبِلْ بِكَ. لِيَتَسْرَبِلْ، لِيَتَسْرَبِلْ بِهِ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَسْرَبِلْ، لَا يُتَسْرَبِلْ بِكَ. لَا يَتَسْرَبِلْ، لَا يُتَسْرَبِلْ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَسْرَبِلٌ، مُتَسْرَبِلَانِ، مُتَسْرَبِلَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّسْرِبُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَسْرِبُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَسْرِبُلًا، وَأَشَدُّ يَتَسْرِبِلُهُ.

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرد از باب فَعَّلَهُ جیسے: جَلَبَبُ (چادر پہننا)

جَلَبَبٌ، يُجَلَبِبُ، جَلَبَبَةٌ، فَهُوَ مُجَلَبِبٌ وَجَلَبِبُ، يُجَلَبِبُ، جَلَبَبَةٌ، فَذَاكَ مُجَلَبِبٌ.
لَمْ يُجَلَبِبْ، لَمْ يُجَلَبِبْ. لَا يُجَلَبِبُ، لَا يُجَلَبِبُ. لَنْ يُجَلَبِبَ، لَنْ يُجَلَبِبَ. لِيُجَلَبِبَنَّ، لِيُجَلَبِبَنَّ.
لِيُجَلَبِبَنَّ، لِيُجَلَبِبَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: جَلَبِبْ، لِتُجَلَبِبَ- لِيُجَلَبِبَ، لِجَلَبِبْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُجَلَبِبْ، لَا تُجَلَبِبْ. لَا يُجَلَبِبْ، لَا يُجَلَبِبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجَلَبِبٌ، مُجَلَبِبَانِ، مُجَلَبِبَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْجَلْبَبَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ جَلْبَبَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ جَلْبَبَةً، وَأَشَدُّ بِجَلْبَبَتِهِ.

تنبیہ: ملحق برباعی مجرد کے باقی چھ ابواب کی گردانیں بھی اسی طرح رباعی مجرد کے وزن پر ہوں گی۔

ملحق برباعی مزید فیہ کے گیارہ ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مزید فیہ از باب إِفْوَعْلَالٌ جیسے: إِكْوَهْدَاْ (کوشش کرنا)

إِكْوَهْدَ، يَكْوَهْدُ، إِكْوَهْدَا، فَهُوَ مُكْوَهْدٌ وَآكْوَهْدٌ بِهِ، يُكْوَهْدُ بِهِ،

إِكْوَهْدَا، فَذَاكَ مُكْوَهْدٌ بِهِ. لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ، لَمْ يَكْوَهْدْ بِهِ

لَمْ يَكْوَهْدْ بِهِ لَمْ يَكْوَهْدْ بِهِ. لَا يَكْوَهْدُ، لَا يَكْوَهْدُ بِهِ. لَنْ يَكْوَهْدَ،

لَنْ يَكْوَهْدَ بِهِ. لَيْكْوَهْدَنَّ، لَيْكْوَهْدَنَّ بِهِ. لَيْكْوَهْدَنَّ، لَيْكْوَهْدَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: إِكْوَهْدْ إِكْوَهْدْ إِكْوَهْدْ، لِيَكْوَهْدَ بِكَ لِيَكْوَهْدَ بِكَ لِيَكْوَهْدَ بِكَ.

لِيَكْوَهْدَ لِيَكْوَهْدَ لِيَكْوَهْدَ، لِيَكْوَهْدَ بِهِ لِيَكْوَهْدَ بِهِ لِيَكْوَهْدَ بِهِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَكْوَهْدْ لَا تَكْوَهْدْ لَا تَكْوَهْدْ، لَا يَكْوَهْدَ بِكَ لَا يَكْوَهْدَ بِكَ

لَا يَكْوَهْدَ بِكَ. لَا يَكْوَهْدْ لَا يَكْوَهْدْ لَا يَكْوَهْدْ، لَا يَكْوَهْدْ بِهِ

لَا يَكْوَهْدَ بِهِ لَا يَكْوَهْدَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُكْوَهْدٌ، مُكْوَهْدَانِ، مُكْوَهْدَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِكْوَهْدَا.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِكْوَهْدَا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِكْوَهْدَا، وَأَشَدُّ بِإِكْوَهْدَا.

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِغْنَسَاوْ جیسے: اِغْنَسَاوْ (سینہ اور گردن نکال کر چلنا)

اِغْنَسَسَ، يَغْنَسُ، اِغْنَسَا، فَهُوَ مُغْنَسٌ، وَاغْنَسَ بِهِ، يُغْنَسُ بِهِ، اِغْنَسَا، فَذَلِكَ مُغْنَسٌ بِهِ. لَمْ يَغْنَسْ، لَمْ يُغْنَسْ بِهِ. لَا يَغْنَسُ، لَا يُغْنَسُ بِهِ. لَنْ يَغْنَسَ، لَنْ يُغْنَسَ بِهِ. لَيَغْنَسَنَّ، لَيُغْنَسَنَّ بِهِ. لَيَغْنَسَنَّ، لَيُغْنَسَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِغْنَسْ، لِيُغْنَسَ بِكَ. لِيُغْنَسَ، لِيُغْنَسَ بِهِ. وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَغْنَسْ، لَا تُغْنَسَ بِكَ. لَا يَغْنَسُ، لَا يُغْنَسُ بِهِ. وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُغْنَسَانِ، مُغْنَسَاتٌ. وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِغْنَسَاوْ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِغْنَسَاوْ.

وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِغْنَسَاوْ، وَأَشَدُّ بِاِغْنَسَاوِ.

(۳) صرف صغیر ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِغْنَسَاوْ جیسے: اِسْلِنَقَاوْ (کر کے بل سونا)

اِسْلَنَقَى، يَسْلِنُقِي، اِسْلِنَقَاوْ، فَهُوَ مُسْلِنُقٌ وَأُسْلِنُقِي بِهِ، يُسْلِنُقِي بِهِ، اِسْلِنَقَاوْ، فَذَلِكَ مُسْلِنُقِي بِهِ. لَمْ يَسْلِنُقْ، لَمْ يُسْلِنُقْ بِهِ. لَا يَسْلِنُقِي، لَا يُسْلِنُقِي بِهِ. لَنْ يَسْلِنُقِي، لَنْ يُسْلِنُقِي بِهِ. لَيَسْلِنُقِينَ، لَيُسْلِنُقِينَ بِهِ. لَيَسْلِنُقِينَ، لَيُسْلِنُقِينَ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْلِنُقْ، لِيَسْلِنُقَ بِكَ. لِيَسْلِنُقْ، لِيَسْلِنُقَ بِهِ.

وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَسْلِنُقْ، لَا يُسْلِنُقْ بِكَ. لَا يَسْلِنُقِي، لَا يُسْلِنُقِي بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْلِنُقِيَانِ، مُسْلِنُقِيَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِسْلِقَاءُ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِسْلِقَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِسْلِقَاءً، وَأَشَدُّ بِإِسْلِقَائِهِ.

(۴) ملحق بر بائی مزید فیہ از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَجَلَّبَبُ (چادر اوڑھنا)

تَجَلَّبَبَ، يَتَجَلَّبَبُ، تَجَلَّبَبًا، فَهُوَ مُتَجَلَّبَبٌ وَتُجَلَّبَبُ بِهِ، يُتَجَلَّبَبُ بِهِ، تَجَلَّبَبًا،

فَدَاكَ مُتَجَلَّبَبٌ بِهِ. لَمْ يَتَجَلَّبَبْ، لَمْ يُتَجَلَّبَبْ بِهِ. لَا يَتَجَلَّبَبُ، لَا يُتَجَلَّبَبُ بِهِ.

لَنْ يَتَجَلَّبَبَ، لَنْ يُتَجَلَّبَبَ بِهِ. لَيْتَجَلَّبَبَنَّ، لَيْتَجَلَّبَبَنَّ بِهِ. لَيْتَجَلَّبَبَنَّ، لَيْتَجَلَّبَبَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَجَلَّبَبْ، لِيَتَجَلَّبَبْ بِكَ. لِيَتَجَلَّبَبْ، لِيَتَجَلَّبَبْ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَجَلَّبَبْ، لَا يُتَجَلَّبَبْ بِكَ. لَا يَتَجَلَّبَبْ، لَا يُتَجَلَّبَبُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَجَلَّبَبٌ، مُتَجَلَّبَبَانِ، مُتَجَلَّبَبَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّجَلَّبَبُ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَجَلَّبَبًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَجَلَّبَبًا، وَأَشَدُّ بِتَجَلَّبَبِهِ.

مشق

باب تَفَعُّلٌ سے باقی ملحق ابواب کی گردانوں کو مذکورہ بالا گردان پر قیاس کریں۔

باب تفاعل، تفاعل اور افتعال کے قوانین

قاعدہ (۱):

باب تَفَعَّلُ يَتَفَاعَلُ کے فعل مضارع معروف میں جب دو تاء جمع ہو جائیں تو ایک تاء کو گرانا جائز ہے۔ جیسے: تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ، تَتَخَالَفُ سے تَخَالَفُ

قاعدہ (۲):

اگر بابِ اِفْتَعَالُ کے فاء کلمہ میں سین آجائے تو تائے اِفْتَعَالُ کو فاء کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے مگر ابدال کے بعد ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسْمَعَ پھر اِسْمَعَ

قاعدہ (۳):

اگر بابِ اِفْتَعَالُ کے فاء کلمہ میں ثاء آجائے تو تائے اِفْتَعَالُ کو ثاء سے بدلنا یا ثاء کو تاء سے بدلنا دونوں صورتیں جائز ہیں لیکن بعد ابدال، ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِثْتَارٌ سے اِثْتَارٌ پھر اِثْتَارٌ یا اِثْتَارٌ، مُثْتَرِدٌ سے مُثْتَرِدٌ یا مُثْتَرِدٌ

قاعدہ (۴):

اگر بابِ اِفْتَعَالُ کا فاء کلمہ صاد، ضاد، طاء یا ظاء ہو تو تائے اِفْتَعَالُ کو طاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اِضْطَبَّرَ سے اِضْطَبَّرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْطَرَبَ پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے۔ جیسے: اِظْطَلَبَ سے اِظْلَبَ اور ظاء ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) طاء کو ظاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْطَلَمَ پھر اِظْلَمَ

(۲) ظاء کو طاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْطَلَمَ پھر اِظْلَمَ

(۳) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ

اور صا دیا ضا د ہو تو دو صورتیں جائز ہیں:

(۱) طاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کر دیں پھر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِضْطَبَّرَ سے اِضْضَبَّرَ پھر اِصْبَبَرَ،

اِضْطَبَّرَ سے اِضْضَبَّرَ پھر اِصْبَبَرَ

(۲) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِضْطَبَّرَ اور اِضْضَبَّرَ

قاعدہ (۵):

اگر باب اِفْتِئَالَ کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے اِفْتِئَالَ کو دال سے بدل دینا واجب ہے۔

جیسے: اِذْتَرِكَ سے اِذْذَرِكَ، اِذْتَكَّرَ سے اِذْذَكَّرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْذَجَرَ

پھر اگر فاء کلمہ دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: اِذْذَرِكَ سے اِذَّرِكَ

اور اگر فاء کلمہ ذال ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) دال کو ذال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْذَكَّرَ سے اِذْذَكَّرَ پھر اِذَّكَّرَ

(۲) ذال کو دال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْذَكَّرَ سے اِذْذَكَّرَ پھر اِذَّكَّرَ

(۳) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِذْذَكَّرَ

اور اگر فاء کلمہ زاء ہو تو دال کو زاء سے بدل کر ادغام کرنا یا دال کو اپنی حالت پر رکھنا دونوں جائز

ہیں۔ جیسے: اِزْتَجَرَ سے اِزَّجَرَ یا اِزْذَجَرَ

قاعدہ (۶):

اگر باب اِفْتِئَالَ کا عین کلمہ ت، ث، ج، د، ز، س، ش، ص، ض، ط یا ظ ہو تو تائے اِفْتِئَالَ

کو عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے لیکن پھر ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِخْتَصَمَ سے

اِخْصَصَمَ پھر خَصَمَ، اِعْتَدَلَ سے اِعْدَدَلَ پھر عَدَلَ۔

نوٹ: ادغام کی صورت میں ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر میں فاء کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلیہ حذف ہو جائے گا۔

اور اگر مذکورہ حروف باب تَفَعَّلُ یا تَفَاعَلُ کے فاء کلمہ میں واقع ہوں تو تائے تَفَعَّلُ و تَفَاعَلُ کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہوگا۔ جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ پھر اِظَهَّرَ، تَتَأَقَّلَ سے تَتَأَقَّلَ پھر اِثَّاقَلَ

ادغام کی صورت میں حرف اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصلیہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

کلمات کے بنانے اور صیغوں میں تغیر و تبدل کے طریقوں کا بیان

محترم طلبہ کرام! آئندہ اسباق میں آنے والے قواعد نہایت اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ اس میں ان اصول و ضوابط کا بیان ہے جو ”علم صرف“ کی تعریف میں ذکر کیے گئے تھے یعنی ”ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا اور صیغوں میں ہونے والے تغیر و تبدل کو پہچاننا“ جو علم صرف حاصل کرنے کا بنیادی مقصد ہے۔ اس بات کو یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ سابقہ صفحات میں کی جانے والی اجاث یعنی شش اقسام، ہفت اقسام، اسماء مشتقہ وغیرہ اس ہی لیے کی گئی تھیں کہ اب آنے والے اصول و قوانین کو سمجھا جاسکے لہذا قرآن و حدیث میں آنے والے صیغوں کے اصلی حروف پہچاننے یا نئے کلمات بنانے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

صیغے بنانے اور کلمات کے نقل کو دور کرنے کے اصول:

۱۔ زیادت ۲۔ قلب ۳۔ اسکان ۴۔ حذف ۵۔ بین بین

۱۔ زیادت:

اس سے مراد یہ ہے کہ کلمہ (اسم یا فعل) کے حروف اصلیہ کی ابتداء، درمیان یا آخر میں حروف زائدہ میں سے کوئی ایک حرف بڑھا کر نیا کلمہ بنایا جاتا ہے۔ حروف (معانی) میں کوئی حرف زیادہ کر کے نیا حرف نہیں بنایا جاتا کیونکہ حروف معانی تصریف کے عمل کو قبول نہیں کرتے، جیسا کہ سبق نمبر ۱ میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

اس کے دو طریقے ہیں:

۱۔ حروف اصلیہ ہی میں سے کسی حرف کی تکرار کر دینا۔ جیسے: عَلَّمَ، جَلَّبَبَ، اس کے لیے حروف خاص نہیں بلکہ وزن کے مطابق کسی بھی حرف کی تکرار کر دی جاتی ہے۔

۲۔ حروف زائدہ میں سے کوئی حرف، حروف اصلیہ کے ساتھ زائد کیا جاتا ہے۔ حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ سَأَلْتُمُوْنِيْهَا ہے اور بعض نے اَلْمَوْثُ يَنْسَاهُ بیان کیا ہے۔

زیادت کے تین مقاصد ہیں:

- ۱۔ زیادتِ معنی: (کسی کلمہ میں حرف کا اضافہ کر کے دوسرے معنی حاصل کرنا جو زیادت سے پہلے حاصل نہ تھے۔ جیسے: ضَرَبَ سے يَضْرِبُ، ماضی میں یاء کا اضافہ کر کے مضارع بنایا گیا جو نئے معنی پر دلالت کرتا ہے)
- ۲۔ صیغہ کا دوسرے صیغہ سے الحاق کرنا۔ (یعنی کسی کلمہ کے وزن پر دوسرا کلمہ بنانے کے لیے حرف زیادہ کیا جاتا ہے، کسی نئے معنی کا حصول مقصود نہیں ہوتا)

۳۔ فقط ایک نیا کلمہ بنانا ہوتا ہے، سابقہ دونوں مقاصد نہیں ہوتے۔

۲۔ قلب ۳۔ اسکان ۴۔ حذف ۵۔ ین ین۔ (ان کی تفصیل سطور آئندہ میں آرہی ہے)

کلمات کے نقل کو دور کرنے کے طریقے:

عربی کلمات میں ہمزہ، حرف علت اور دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف کے اجتماع سے اہل عرب کے ذوق کے خلاف جو دشواری اور نقل پیدا ہوتا ہے اسے دور کرنے کے لیے درج ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں:

(۱) اعلال (۲) تخفیف (۳) ادغام

(۱) اعلال (تعلیل):

جب حروف علت کی وجہ سے کلمہ میں نقل پیدا ہو تو اسے دور کرنے کے لیے حرف علت میں تغیر و تبدل کیا جاتا ہے اسے اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور اس کی تین صورتیں ہیں:

الف۔ قلب ب۔ اسکان ج۔ حذف

الف۔ قلب: اسے ابدال بھی کہتے ہیں اس میں ایک حرف کو دوسرے حرف یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: قَالَ اصل میں قَوْل تھا اس میں واو کو الف سے بدل دیا اور التَّجَايُءِ اصل میں التَّجَايُءِ تھا اس میں یاء کی وجہ سے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

ب۔ اسکان: کلمہ کے کسی متحرک حرف کو ساکن کر دینا، خواہ حرکت کسی دوسرے حرف کی طرف منتقل کر دینے سے ہو۔ جیسے: يَقُولُ سے يَقُولُ یا حرکت حذف کرنے سے جیسے: يَدْعُوُ سے يَدْعُوُ
ج۔ حذف: کلمہ کے کسی ایک یا دو حروف یا حرکت کو گرا دینا۔ جیسے: يَوْعِدُ سے يَعِدُ اور اَوْقِي سے قِ اور يَرْمِي سے يَرْمِي

(۲) تخفيف:

کلمہ میں ہمزہ کی وجہ سے نقل پیدا ہونے کی صورت میں تخفيف کی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ ابدال ۲۔ حذف ۳۔ تسهيل (بین بین)

۱۔ ابدال: اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو حرف علت سے بدل دیا جائے۔ جیسے: اَمَنَّ اصل میں اءَمَنَّ تھا۔

۲۔ حذف: کلمہ سے ہمزہ کو حذف کر دیا جائے۔ جیسے: يَسْأَلُ اصل میں يَسْأَلُ تھا۔

۳۔ تسهيل (بین بین): اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس حرف علت کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے جس کے موافق ہمزہ کی اپنی حرکت ہو یا اس کے ماقبل حرف کی، قسم اول کو بین بین قریب اور قسم ثانی کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: مُسْتَهْزِئُونَ اس میں اگر ہمزہ کو واو اور ہمزہ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو بین بین قریب اور اگر ہمزہ اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو اسے بین بین بعید کہیں گے۔

(۳) ادغام:

کلمہ میں آنے والے دو ہم جنس یا قریب الخرج حروف میں سے ساکن حرف کو دوسرے متحرک کے ساتھ اس طرح ملا دینا کہ ایک حرف کی طرح بن جائیں۔ جس حرف کو ملا یا جائے اس کو مد غم اور جس میں ملا یا جائے اس کو مد غم فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ



سوالات

سوال نمبر ۱: صیغہ بنانے کے اصول بیان کریں اور ان کی امثلہ بھی ذکر فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: تعلیل، تخفیف اور ادغام کا استعمال کون سے کلمات کا نقل دور کرنے کے لیے کیا جاتا ہے؟

سوال نمبر ۳: ان اصطلاحات کی نئی امثلہ عربی کتب سے تلاش کریں۔ (دقت کی صورت میں استاذ صاحب

سے مدد لیں)

مہوز کی تخفیف کے قواعد

اگر کلمہ میں ثقل ایک ہمزہ کی وجہ سے ہو تو اس کی تخفیف جائز اور اگر دو ہمزہ کی وجہ سے ہو تو اس کی تخفیف واجب ہوتی ہے۔

”ایک ہمزہ کی تخفیف کے قواعد“

قاعدہ (۱):

ہمزہ ساکنہ کو اس کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے:
دَابُّ سے دَابٌّ، بَطْرٌ سے بَطْرٌ اور لَوْمٌ سے لَوْمٌ، يَقُولُ اَنْذَنْ سے يَقُولُوذَنْ. (بدال)

قاعدہ (۲):

ہمزہ متحرکہ ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: يَسْأَلُ سے يَسْأَلُ اور قَدْ أَفْلَحَ سے قَدْ أَفْلَحَ^(۱)، مَنْ أَبُوكَ سے مَنْ بُوَكَ. (حذف)

تنبیہ: يَزِي، أَرِي، يُرِي کے وزن پر آنے والے افعال میں یہ قاعدہ وجوبی طور پر استعمال ہوتا ہے۔
يَزِي اصل میں يَزِيٌّ تھا اور أَرِي اصل میں أَرِيٌّ تھا اور يُرِي اصل میں يُرِيٌّ تھا، البتہ ان کے اسمائے مشتقہ جیسے: مَرَأِيٌّ (اسم ظرف)، مِرَاةٌ (اسم آلہ)، مَرِيٌّ (اسم مفعول) وغیرہ میں اس قاعدہ کا استعمال محض جوازی ہے وجوبی نہیں۔

(۱) قولہ: (قد فلع) ماقبل گزر چکا کہ ہمزہ قطعہ قراءت کرتے ہوئے نہیں گرتا لیکن یہاں گرا دیا گیا کیونکہ یہ قاعدہ تخفیف کے اعتبار سے جوازی صورت ہے نہ کہ قراءت کے اعتبار سے۔

قاعدہ (۳):

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: سُؤَالَ سے سُؤَالَ اور مِئْر سے مِئْر۔ (ابدال)

قاعدہ (۴):

جب ہمزہ متحرکہ سے قبل واؤ مدہ زائدہ یا یاء مدہ زائدہ یا یاءِ تَصْغِيرٍ آجائے تو ہمزہ کو ما قبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز اور پھر دونوں کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَحْطُوْنَةٌ سے مَحْطُوْوَةٌ پھر مَحْطُوْوَةٌ ہوا، حَطِيْمَةٌ سے حَطِيْمَةٌ پھر حَطِيْمَةٌ ہوا، اُفْيَيْسٌ^(۱) اُفْيَيْسٌ پھر اُفْيَيْسٌ ہوا۔ (ابدال)

لیکن یہی قاعدہ نَبِيٍّ اور بَرِيَّةٍ میں کثرتِ استعمال کی وجہ سے واجب ہے۔ نَبِيٍّ اصل میں نَبِيٌّ اور بَرِيَّةٍ، بَرِيَّةٌ تھا۔

قاعدہ (۵):

اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے الف مدہ ہو تو بین بین (تسہیل) کا قاعدہ جاری کرنا جائز ہوتا ہے لہذا اگر ہمزہ پر فتح ہو۔ جیسے: سَأَلْ تو اسے ہمزہ اور الف کے درمیان اور اگر ہمزہ پر ضمہ ہو۔ جیسے: تَسَأَلْ تو اسے ہمزہ اور واؤ کے درمیان اور اگر ہمزہ پر کسرہ ہو۔ جیسے: قَائِلْ تو اسے ہمزہ اور یاء کے درمیان سے پڑھا جاتا ہے۔ (تسہیل)

قاعدہ (۶):

اگر متحرک حرف کے بعد ہمزہ متحرکہ ہو تو اس کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔ بین بین پڑھنے کو ”تسہیل“ بھی کہتے ہیں۔

(۱) یہ اَفْوُسُّ کی تصغیر ہے اور اَفْوُسُّ، فَاُسُّ کی جمع قلت ہے۔

تثنیہ: ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا ”بین بین قریب“ اور ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا ”بین بین بعید“ کہلاتا ہے۔ مثلاً: سَأَلْ میں بین بین قریب اور بعید ایک ہی ہے وہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا ہے کیونکہ ہمزہ بھی مفتوح ہے اور اس کا ما قبل بھی مفتوح ہے۔

اور سَمَّیْم میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔
اور لَوْمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

قاعدہ (۶):

اگر ہمزہ پر ہمزہ استفہام داخل کریں تو دوسرے ہمزہ کو ایسے حرف سے بدلنا جس سے تخفیف پیدا ہو۔ جیسے: اَنْتُمْ کو اَوْتُمْ پڑھنا جائز ہے نیز اسے بطور تسہیل (بین بین قریب یا بعید) پڑھنا اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف متوسط لانا بھی جائز ہے۔ جیسے: اَنْتُمْ (بدال)

قاعدہ (۷):

لبض صیغوں میں ہمزہ کا حذف غیر قیاسی ہوتا ہے۔ جیسے: كَلٌّ، خُذْ اور مُرْ یہ فعل امر مذکر حاضر واحد کے صیغے ہیں لہذا فعل امر بنانے کے قاعدے کے مطابق اُوْكَلٌّ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ تھے پھر قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق اُوْكَلٌّ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ ہونا چاہیے تھا لیکن دو ہمزوں کے اجتماع اور کثرت استعمال کی وجہ سے بلا کسی قاعدہ تخفیف کے فاء کلمہ (یعنی ہمزہ ثانیہ) کو حذف کر دیا گیا تو ہمزہ وصلی کی حاجت نہ رہی لہذا یہ كَلٌّ، خُذْ ہو گئے لیکن ”مُرْ“ اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اس کے دوسرے ہمزہ کو باقی رکھا جائے گا۔

جیسا کہ سورہ طہ میں ہے: ﴿وَأَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ﴾ اور اگر ابتداء کلام میں ہو تو دونوں ہمزہ گر جائیں گے۔ جیسا کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے: ((مُرُوا صَبِيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ)) (مسند امام احمد)

”دو ہمزہ کی تخفیف کے قواعد“

قاعدہ (۱):

اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ اس طرح آئیں کہ پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے کو ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اَمَّنَ سے اَمِنَ، اُئْمِنَ سے اُؤْمِنَ اور اِئْمَانٌ سے اِئْمَانٌ۔ (ابدال)

قاعدہ (۲):

اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک اس طرح آئیں کہ کوئی ہمزہ مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: جَاءَ، اَئِمَّةٌ سے اَيْمَةٌ، خَطَائِيٌّ سے خَطَايَا۔ (ابدال)

وضاحت: جَاءَ اصل میں (جَآيَءٌ) تھا ”می“ اسم فاعل کے عین کلمے میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ جَاءَءٌ ہو گیا، اب دو ہمزہ ایک ساتھ آئے جن میں ایک مکسور تھا لہذا دوسرے ہمزہ کو ”می“ سے بدل دیا (جَآيَءِيٌّ) ہو گیا، اب ”می“ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ”می“ کو ساکن کر دیا تو جَآيَءِيْنٌ ہو گیا، پھر اجتماع ساکنین کے سبب ”می“ کو گر ادیا لہذا جَآيَءٌ ہو گیا۔

اَئِمَّةٌ: یہ اَفْعَلَةٌ کے وزن پر امام کی جمع ہے جو اَئِمَّةٌ تھا پہلے میم کی حرکت ہمزہ کو دے کر ادغام کر دیا۔ اس میں تخفیف اور تحقیق دونوں جائز ہیں۔

خَطَايَا: یہ فَعَائِلٌ کے وزن پر خَطِيئَةٌ کی جمع ہے جو خَطَائِيٌّ تھا، اس قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَائِيٌّ ہو گیا، پھر ہمزہ اور کسرہ کی وجہ سے نُقْلٌ پیدا ہوا تو ہمزہ کے کسرہ

کوفتح سے بدل دیا اور پھر حرف علت متحرک ماقبل مفتوح کے قاعدے کا اعتبار کرتے ہوئے یاء کو الف سے بدلاتو حَطَّاءٌ ہو گیا۔ اب یہاں گویا تین الف جمع ہو گئے جو سبِ نقل ہیں لہذا الف کے بعد ہمزہ کو یاء سے بدلاتو حَطَّایا ہو گیا۔

قاعدہ (۳):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ اس طرح آئیں کہ پہلا ہمزہ استفہام ہو اور دوسرا ہمزہ وصلیہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَلْحَسَنُ سے الْحَسَنُ اور أَلْآنَ سے الْآنَ، أَلْأَمِيرُ قَائِمٌ؟ الَأَمِيرُ قَائِمٌ؟ (ابدال)

قاعدہ (۴):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو اور دوسرا ہمزہ لام کلمہ میں متحرک ہو تو دوسرے ہمزہ کو (ی) سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قِرَأْتُ سے قَرَأْتُ. (ابدال)

قاعدہ (۵):

اگر دو ہمزہ اکٹھے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی ملسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَدِمُّ سے أَوَادِمٌ اور أَدِبُّ سے أَوَادِبٌ. (ابدال)

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال ہمزہ کے قواعد جاری فرمائیں:

۱. ذَيْبٌ ۲. مَأْمُورٌ ۳. الْكَمَاءُ ۴. حَطَّائِي ۵. اِئْتِمَارٌ ۶. اَوْحَدٌ

۷. جَائِيٌّ ۸. اِبِلٌ ۹. مَقْرُوعَةٌ ۱۰. مَنْ أَبُوكَ ۱۱. كَمْ اِبْلِكَ

تلائی مجرد سے مہوز کی گردائیں

مہوز، تلائی مجرد کے پانچ ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

- (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ
 (۲) صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: أَدَبَ يَأْدِبُ
 (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: أَدَّنَ يَأْدُنُ
 (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: قَرَأَ يَقْرَأُ
 (۵) كَرَّمَ يَكْرُمُ جیسے: لَوَّمَ يَلْؤُمُ

(۱) صرف صغیر تلائی مجرد مہوز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (پکڑنا)

أَخَذَ، يَأْخُذُ، أَخَذًا، فَهُوَ أَخِيذٌ وَأَخِيذٌ، يُؤْخَذُ، أَخَذًا، فَذَاكَ مَاخُوذٌ.
 لَمْ يَأْخُذْ، لَمْ يُؤْخَذْ. لَا يَأْخُذُ، لَا يُؤْخَذُ. لَنْ يَأْخُذَ، لَنْ يُؤْخَذَ. لِيَأْخُذَنَّ،
 لِيُؤْخَذَنَّ. لِيَأْخُذَنَّ، لِيُؤْخَذَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: خُذْ، لِيُؤْخَذَ. لِيَأْخُذَ، لِيُؤْخَذَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْخُذْ، لَا تُؤْخَذْ. لَا يَأْخُذْ، لَا يُؤْخَذْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَاخَذٌ، مَاخَذَانِ، مَاخِذٌ، وَمُؤَيِّخِدٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِئْخَذٌ، مِئْخَذَانِ، مَاخِذٌ، وَمُؤَيِّخِدٌ. مِئْخَذَةٌ، مِئْخَذَتَانِ، مَاخِذٌ، وَمُؤَيِّخِدَةٌ.

مِئْخَذًا، مِئْخَذَانِ، مَاخِيذٌ، وَمُؤَيِّخِيدٌ، وَمُؤَيِّخِيدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَخَذَ، أَخَذَانِ، أَخَذُونَ، أَوَاخِذٌ، وَأُوَيْخِيدٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: أُخِذِي، أُخِذِيَانِ، أُخِذِيَاتٌ، أُخِذِي، وَأُخِذِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَخَذَهُ، وَأَخِذْ بِهِ، وَأَخِذْ.

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گر دان	ترجمہ	صیغہ
أَخَذَ	پکڑا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
أَخَذَا	پکڑا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَخَذُوا	پکڑا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
أَخَذَتْ	پکڑا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَخَذَتَا	پکڑا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَخَذْنَ	پکڑا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَخَذْتُ	پکڑا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَخَذْتُمْ	پکڑا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَخَذْتِ	پکڑا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَخَذْتُنَّ	پکڑا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَخَذْتُ	پکڑا میں (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَخَذْنَا	پکڑا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پکڑتا ہے یا پکڑے گا وہ ایک مرد	يَأْخُذُ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے وہ دو مرد	يَأْخُذَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے وہ سب مرد	يَأْخُذُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	پکڑتی ہے یا پکڑے گی وہ ایک عورت	تَأْخُذُ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	پکڑتی ہیں یا پکڑیں گی وہ دو عورتیں	تَأْخُذَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	پکڑتی ہیں یا پکڑیں گی وہ سب عورتیں	يَأْخُذْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پکڑتا ہے یا پکڑے گا تو ایک مرد	تَأْخُذُ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم دو مرد	تَأْخُذَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم سب مرد	تَأْخُذُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پکڑتی ہے یا پکڑے گی تو ایک عورت	تَأْخُذِينَ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم دو عورتیں	تَأْخُذَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم سب عورتیں	تَأْخُذْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	پکڑتا ہوں یا پکڑوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَخُذُ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نَأْخُذُ

فعل امر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
خُذْ	پکڑ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
خُذَا	پکڑو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
خُذُوا	پکڑو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
خُذِيْ	پکڑ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
خُذَا	پکڑو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
خُذْنَ	پکڑو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِيَأْخُذْ	چاہئے کہ پکڑے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَأْخُذَا	چاہئے کہ پکڑیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَأْخُذُوا	چاہئے کہ پکڑیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيَأْخُذِيْ	چاہئے کہ پکڑے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيَأْخُذَا	چاہئے کہ پکڑیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْخُذْنَ	چاہئے کہ پکڑیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَخُذْ	چاہئے کہ پکڑوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيَأْخُذْ	چاہئے کہ پکڑیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	پکڑنے والا ایک مرد	أَخَذَ
صیغہ تثنیہ مذکر	پکڑنے والے دو مرد	أَخَذَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذَهُ
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذَاءُ
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذَانِ
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا پکڑنے والا ایک مرد	أَوْخِذٌ
صیغہ واحد مؤنث	پکڑنے والی ایک عورت	أَخَذَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	پکڑنے والی دو عورتیں	أَخَذَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	پکڑنے والی سب عورتیں	أَخَذَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	پکڑنے والی سب عورتیں	أَوْخِذُ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	پکڑنے والی سب عورتیں	أَخَذُ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا پکڑنے والی ایک عورت	أَوْخِذَةٌ

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	پکڑا ہوا ایک مرد	مَأْخُودٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	پکڑے ہوئے دو مرد	مَأْخُودَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	پکڑے ہوئے سب مرد	مَأْخُودُونَ
صیغہ واحد مؤنث	پکڑی ہوئی ایک عورت	مَأْخُودَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	پکڑی ہوئیں دو عورتیں	مَأْخُودَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	پکڑی ہوئیں سب عورتیں	مَأْخُودَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	پکڑے ہوئے سب مرد یا عورتیں	مَتَّأَخِدٌ
صیغہ واحد مذکر مضمر	تھوڑا پکڑا ہوا ایک مرد	مُتَّيِّخِدٌ
صیغہ واحد مؤنث مضمر	تھوڑا پکڑی ہوئی ایک عورت	مُتَّيِّخِدَةٌ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء از باب صَرَبَ یَصْرِبُ جیسے: اَدَبَ یَأْدِبُ (دعوت کا کھانا تیار کرنا)

اَدَبَ، یَأْدِبُ، اَدَّبًا، فَهُوَ اِدْبٌ وَاِدِبٌ، یُوَدَّبُ، اَدَّبًا، فَذَٰلِكَ مَا دُوْبٌ. لَمْ یَأْدِبْ، لَمْ یُوَدَّبْ. لَا یَأْدِبُ، لَا یُوَدَّبُ. لَنْ یَأْدِبَ، لَنْ یُوَدَّبَ. لَیَأْدِبَنَّ، لَیُوَدَّبَنَّ. لَیَأْدِبَنَّ، لَیُوَدَّبَنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِئْدِبْ، لْتُودَّبْ. لَیَأْدِبْ، لَیُوَدَّبْ.

وَالْتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَأْدِبْ، لَا تُودَّبْ. لَا یَأْدِبْ، لَا یُوَدَّبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَادِبٌ، مَادِبَانِ، مَادِبٌ، وَ مُمَّیْدِبٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَادِبٌ، مَادِبَانِ، مَادِبٌ، وَ مُمَّیْدِبٌ. مَادِبَةٌ، مَادِبَتَانِ، مَادِبٌ، وَ مُمَّیْدِبَةٌ. مَادِبٌ، مَادِبَانِ، مَادِبٌ، وَ مُمَّیْدِبٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَكَّرُ مِنْهُ: اُدَّبَ، اُدَّبَانِ، اُدَّبُونَ، اَوَادِبٌ، وَأُوَادِبٌ.

وَالْمَوْنَّثُ مِنْهُ: اُدْبِيٌّ، اُدْبِيَّانِ، اُدْبِيَّاتٌ، اُدْبِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا اَدَّبَهُ، وَاِدْبَ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: اِذَّنَ یَأْذُنُ (اجازت دینا)

اِذَّنَ، یَأْذُنُ، اِذَّنَا، فَهُوَ اِذْنٌ وَاِذْنٌ، یُوذَّنُ، اِذَّنَا، فَذَٰلِكَ مَا ذُوْنٌ. لَمْ یَأْذُنْ، لَمْ یُوذَّنْ. لَا یَأْذُنُ، لَا یُوذَّنُ. لَنْ یَأْذُنَ، لَنْ یُوذَّنَ. لَیَأْذُنَنَّ، لَیُوذَّنَنَّ. لَیَأْذُنَنَّ، لَیُوذَّنَنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِئْذِنْ، لْتُؤْذِنْ، لَیَأْذِنْ، لَیُوذَّنْ.

وَالْتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَأْذِنْ، لَا تُؤْذِنْ، لَا یَأْذِنْ، لَا یُوذَّنْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَا ذِنٌ، مَا ذِنَانِ، مَا ذِنٌ، وَ مَوْیِذِنٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِئْذَنٌ، مِئْذَنَانِ، مَا ذِنٌ، وَ مَوْیِذِنٌ. مِئْذَنَةٌ، مِئْذَنَتَانِ، مَا ذِنٌ، وَ مَوْیِذِنَةٌ. مِئْذَنٌ، مِئْذَنَانِ، مَا ذِنٌ، وَ مَوْیِذِنٌ، وَ مَوْیِذِنَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَكَّرُ مِنْهُ: اَذَّنَ، اَذَّنَانِ، اَذَّنُونَ، اَوَاذِنٌ، وَأُوَاذِنٌ.

وَالْمَوْنَّثُ مِنْهُ: اُذْنِيٌّ، اُذْنِيَّانِ، اُذْنِيَّاتٌ، اُذْنٌ، وَ اُذْنِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا اَذَّنَهُ، وَاَذَّنَ بِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: قَرَأَ يَقْرَأُ (پڑھنا)

قَرَأَ، يَقْرَأُ، قِرَاءَةٌ، فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرْأٌ، يَقْرَأُ، قِرَاءَةٌ، فَذَاكَ مَقْرُوءٌ. لَمْ يَقْرَأْ، لَمْ يَقْرَأْ.
لَا يَقْرَأُ، لَا يَقْرَأُ. لَنْ يَقْرَأَ، لَنْ يَقْرَأَ. لَيُقْرَنَنَّ، لَيُقْرَنَنَّ. لَيُقْرَنَنَّ، لَيُقْرَنَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اقْرَأْ، لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأَ، لِيُقْرَأَ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَقْرَأْ، لَا تَقْرَأْ. لَا يَقْرَأْ، لَا يَقْرَأْ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَقْرَعٌ، مَقْرَانٌ، مَقَارِيءٌ، وَمُقْرِئٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِقْرَعٌ، مِقْرَانٌ، مَقَارِيءٌ، وَمُقْرِئٌ. مِقْرَاءَةٌ، مِقْرَأَتَانِ، مَقَارِيءٌ، وَمُقْرِئَةٌ.
مِقْرَاءٌ، مِقْرَاءَانِ، مَقَارِيءٌ، وَمُقْرِئِيٌّ، وَمُقْرِئِيَّةٌ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَقْرَأُ، أَقْرَأَانِ، أَقْرَأُونَ، أَقَارِيءٌ، وَأُقْرِئٌ.
وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ: قُرْئِيٌّ، قُرْعَيَانِ، قُرْعَيَاتٌ، قُرْأٌ، وَقُرْيَانِيٌّ.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَقْرَأَهُ، وَأَقْرَأَ بِهِ، وَقَرَعَهُ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز العین از باب كَرَّمَ يَكْرُمُ جیسے: لُوِّمَ يَلُوِّمُ (کینہ ہونا)

لُوِّمَ، يَلُوِّمُ، لُوِّمًا، فَهُوَ لَوِيْمٌ وَ لُوِّمٌ بِهِ، يَلُوِّمُ بِهِ، لُوِّمًا، فَذَاكَ مَلُوِّوْمٌ بِهِ. لَمْ يَلُوِّمَ،
لَمْ يَلُوِّمَ بِهِ. لَا يَلُوِّمُ، لَا يَلُوِّمُ بِهِ. لَنْ يَلُوِّمَ، لَنْ يَلُوِّمَ بِهِ. لَيَلُوِّمَنَّ، لَيَلُوِّمَنَّ بِهِ. لَيَلُوِّمَنَّ،
لَيَلُوِّمَنَّ بِهِ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَلُوِّمِ، لَيَلُوِّمَ بِكَ. لَيَلُوِّمَ، لَيَلُوِّمَ بِهِ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَلُوِّمَ، لَا يَلُوِّمَ بِكَ. لَا يَلُوِّمَ، لَا يَلُوِّمَ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَلُوِّمٌ، مَلُوِّمَانِ، مَلَائِمٌ، وَمَلِيْمٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَلُوِّمٌ، مَلُوِّمَانِ، مَلَائِمٌ، وَمَلِيْمٌ. مَلُوِّمَةٌ، مَلُوِّمَتَانِ، مَلَائِمَاتٌ، مَلَائِمٌ،
وَمَلِيْمَةٌ. مَلُوِّمَاتٌ، مَلُوِّمَانِ، مَلَائِمٌ، وَمَلِيْمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَلْمَمُ، أَلْعَمَانِ، أَلْعُمُونَ، أَلْأَيْمُ، وَأَلْيَيْمٌ.
وَالْمُوْنَتُ مِنْهُ: لُوْمِي، لُوْمِيَانِ، لُوْمِيَاتُ، لُوْمٌ، وَلُوْمِي.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَلَمَّمَهُ، وَأَلَمَّ بِهِ.
ثلاثی مزید فیہ سے مہوز کی گردانیں:

مہوز، ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ
(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ

نوٹ: مذکورہ ابواب میں سے صرف تین ابواب اِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ میں تخفیف کے قواعد کبھی وجوبی اور کبھی جوازی طور پر جاری ہوتے ہیں بشرطیکہ یہ ابواب مہوز الفاء ہوں جبکہ بقیہ افعال میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوتا؛ اس لیے اس مقام پر صرف انہی تین ابواب کی گردان ذکر کی جاتی ہے۔

(۱) صرف صنیر ثلاثی مزید فیہ مہوز الفاء از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِيْمَانٌ (پناہ دینا)

اٰمَنَ، يُوْمِنُ، اِيْمَانًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَاُوْمِنُ، يُوْمِنُ، اِيْمَانًا، فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ. لَمْ يُوْمِنْ،
لَمْ يُوْمِنْ. لَا يُوْمِنُ، لَا يُوْمِنُ. لَنْ يُوْمِنَ، لَنْ يُوْمِنَ. لِيُوْمِنَنَّ، لِيُوْمِنَنَّ. لِيُوْمِنَنَّ، لِيُوْمِنَنَّ.
وَالْاَمْرُ مِنْهُ: اٰمِنْ، لِتُوْمِنَ. لِيُوْمِنْ، لِيُوْمِنْ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُوْمِنْ، لَا تُوْمِنْ. لَا يُوْمِنْ، لَا يُوْمِنْ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْمِنًا، مُؤْمِنَانِ، مُؤْمِنَاتٌ.
وَالاَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِيْمَانُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِيْمَانًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِيْمَانًا، وَأَشَدُّ بِاِيْمَانِهِ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہوز الفاء از باب اِفْتِعَالَ جیسے: اِیْتِمَارٌ (مشورہ کرنا)

اِیْتِمَرَ، یَأْتِمِرُ، اِیْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتِمِرٌ وَأُوْتِمِرَ، یُؤْتِمِرُ، اِیْتِمَارًا، فَذَٰکَ مُؤْتِمِرٌ.
لَمْ یَأْتِمِرْ، لَمْ یُؤْتِمَرَ. لَا یَأْتِمِرُ، لَا یُؤْتِمِرُ. لَنْ یَأْتِمِرَ، لَنْ یُؤْتِمَرَ. لَیَأْتِمِرَنَّ، لَیُؤْتِمَرَنَّ.
لَیَأْتِمِرَنَّ، لَیُؤْتِمَرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِیْتِمِرْ، لِیُؤْتِمَرَ. لِیَأْتِمِرْ، لِیُؤْتِمَرَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْتِمِرْ، لَا تُؤْتِمِرْ. لَا یَأْتِمِرْ، لَا یُؤْتِمِرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْتِمِرٌ، مُؤْتِمِرَانِ، مُؤْتِمِرَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِیْتِمَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِیْتِمَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِیْتِمَارًا، وَأَشَدُّ بِاِیْتِمَارِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہوز اللام از باب اِسْتِفْعَالَ جیسے: اِسْتِبْرَاءٌ (خالی کرنا)

اِسْتَبْرَأَ، یَسْتَبْرِئُ، اِسْتِبْرَاءً، فَهُوَ مُسْتَبْرِئٌ وَ اُسْتَبْرِئُ، یُسْتَبْرِئُ، اِسْتِبْرَاءً،
فَذَٰکَ مُسْتَبْرِئٌ. لَمْ یَسْتَبْرِئْ، لَمْ یُسْتَبْرِئْ. لَا یَسْتَبْرِئُ، لَا یُسْتَبْرِئُ. لَنْ یَسْتَبْرِئَ،
لَنْ یُسْتَبْرِئَ. لَیَسْتَبْرِئَنَّ، لَیُسْتَبْرِئَنَّ. لَیَسْتَبْرِئَنَّ، لَیُسْتَبْرِئَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَبْرِئْ، لِتُسْتَبْرِئَ. لِیَسْتَبْرِئَ، لِیُسْتَبْرِئَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَبْرِئْ، لَا تُسْتَبْرِئْ. لَا یَسْتَبْرِئْ، لَا یُسْتَبْرِئْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَبْرِئٌ، مُسْتَبْرِئَانِ، مُسْتَبْرِئَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتِبْرَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِبْرَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتِبْرَاءً، وَأَشَدُّ بِاِسْتِبْرَائِهِ.

مضعف کے قواعد

کسی کلمہ میں ایک جنس کے دو حروف کے اجتماع کے باعث جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے مندرجہ ذیل طریقوں کے ذریعہ دور کیا جاتا ہے:

۱۔ ادغام ۲۔ حذف ۳۔ ابدال

مضعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ ”ادغام“ ہے۔

قاعدہ (۱):

ایسے دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف جن میں سے پہلا حرف ساکن ہو اور دوسرا حرکت لازمی سے متحرک ہو تو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دینا واجب و ضروری ہے (خواہ وہ دونوں ایک کلمہ میں ہو یا دو کلمات میں)۔ ایک کلمہ میں ہونے کی مثال۔ جیسے: مَدَدٌ سے مَدُّ، بِرْرٌ سے بَرٌّ، دو کلمات میں ہونے کی مثال۔ جیسے: لَمْ يَرِحْ حَاتِمٌ، لَمْ أَقُلْ لَكَ، إِضْرِبْ بَكْرًا۔

قاعدہ (۲):

اگر دونوں ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف بھی متحرک یا مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَدَدٌ سے مَدَّ، حَاجَجٌ سے حَاجَّ اور اگر ان کا ماقبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو اس حرف کی طرف نقل کر کے ادغام کریں گے۔ جیسے: يَمَدُّدٌ سے يَمَدُّ، يَفْرُرٌ سے يَفْرُ، يَمَسُّسٌ سے يَمَسُّ

فائدہ: اِدْعَى اصل میں سے اِدْتَعَى تھا پھر باب افتعال کے قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے تائے افتعال کو دال سے بدلا تو اِدْتَعَى ہوا، اور پھر اسی قاعدے کی وجہ سے اس میں ادغام کر دیا۔

قاعدہ (۳):

دو ہم جنس حروف ایک کلمے میں اکٹھے ہوں، ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکون عارضی کی وجہ سے (بوجہ امر یا بوجہ حرف جازم) ساکن ہو تو ادغام اور فک ادغام دونوں جائز ہیں۔ ادغام کی

(۷) دونوں میں سے اول حرف، بابِ اِفْتَعَالِ کی (تاء) نہ ہو۔ جیسے: اِفْتَتَلَ (ادغام جائز و قلیل

الاستعمال ہے)

(۸) دونوں حروف میں سے دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: اُرْدِدِ الْقَوْمَ، اُكْفِفِ

الشَّرَّ (ادغام جائز ہے)

(۹) دونوں حروف اسم متحرک العین کے کسی وزن پر نہ ہوں۔ جیسے: سَبَبٌ، عِلَلٌ، دُرَّرٌ،

سُرُرٌ (ادغام ممنوع ہے) اور اگر فعل ہو تو ادغام ہو جائے گا۔ جیسے: دَبَّ اصل میں دَبَبَ تھا۔

(۱۰) ادغام کی وجہ سے کسی دوسرے قیاسی وزن سے التباس نہ ہو۔ جیسے: قُوُولٌ (ادغام ممنوع ہے

کیونکہ یہ قَاوَلٌ کا مجہول ہے، ادغام کی صورت میں قُوُولٌ ہو جائے گا اور بابِ تَفْعِيلِ سے التباس ہوگا)

(۱۱) اگر پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو ادغام ممنوع ہے۔ جیسے: ظَلَلْتُ، رَسُوْلُ الْحَسَنِ

مضاعف کے نقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ ”حذف“ بھی ہے اور اس کی دو صورتیں

ہیں: ۱۔ حذف سماعی ۲۔ حذف قیاسی

۱۔ حذف سماعی: اہل عرب دو ہم جنس حروف کے ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پیدا ہونے والے

نقل کو دور کرنے کے لیے کسی ایک حرف کو بغیر کسی قاعدے کے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: مَسَسْتُ

اصل میں مَسِسْتُ اور ظَلَلْتُمُ اصل میں ظَلَلْتُمُ تھے۔

۲۔ حذف قیاسی: بابِ تَفْعَلِ اور تَفَاعَلِ کے مضارع معروف میں جب دو ”تاء“ اکٹھی آجائیں یا اس

جیسے دوسرے کلمات میں تو ایک ”تاء“ کو تخفیفاً حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ اَصْلُ

مِنْ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ اور تَنَظَّاهِرُونَ اَصْلُ مِنْ تَنَظَّاهِرُونَ تھے۔

مضاعف کے نقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ ”ابدال“ ہے اور اس کی بھی دو صورتیں

ہیں: ۱۔ ابدال سماعی ۲۔ ابدال قیاسی

۱۔ ابدال سماعی: اہل عرب دو ہم جنس یا قریب الخرج حروف کے ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے لیے کسی ایک حرف کو بغیر کسی قاعدے کے دوسرے حرف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: كَسْرَرْتُ سے كَسْرَيْتُ اس میں راء کو یاء سے بدل دیا، تَطَنَّنتُ سے تَطَلَّيْتُ اس میں نون کو یاء سے بدل دیا۔ تَقَصَّصْتُ سے تَقَضَّضْتُ اس میں ضاد کو یاء سے بدلا۔
نوٹ: ان میں حذف کا علم کسی اہل لغت کے بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ ابدال قیاسی: ہر وہ اسم جو فِعْعَالُ کے وزن پر ہو اور مصدر نہ ہو تو اس میں اور مصدر میں فرق کرنے کے لیے پہلے عین کلمہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: دِنَّارٌ سے دِينَارٌ، دِبَّاحٌ سے دِينَابِحٌ، قِرَاطٌ سے قَيْرَاطٌ، دِوَانٌ سے دِيْوَانٌ۔



مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں مندرجہ بالا قواعد میں سے کون سی صورت پائی جاتی ہے؟

- | | | | |
|-------------|----------------------------|--------------|---------------|
| ۱. دِبَّاحٌ | ۲. جَعَلَ لَكَ | ۳. جَلَبَبَ | ۴. ظَلَّلُ |
| ۵. مَدَدْتُ | ۶. كَلَّمَمَ | ۷. أَشَدُّدُ | ۸. كَسْرَرْتُ |
| ۹. مَسَسْتُ | ۱۰. يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ | | |

سوال نمبر ۲: ان صیغوں میں درست اور غلط کا فیصلہ کرتے ہوئے، غلطیوں کی وجہ بیان فرمائیں:

- | | | |
|---------------------|---------------------|---------------------------------------|
| ۱. فَرَّرَ | ۲. تَتَمَيَّرُ | ۳. عَلَّم |
| ۴. ضَالٌّ | ۵. عَلٌّ سے عَلٌّ | ۶. قُورٌ سے قُورٌ |
| ۷. هَيْلٌ سے هَيْلٌ | ۸. شَمَلٌ سے شَمَلٌ | ۹. أُذْبٌ الكَلْبِ سے أُذْبٌ الكَلْبِ |

ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں

مضاعف، ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے آتا ہے:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: مَدَّ يُمَدُّ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: فَرَّ يَفِرُّ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: مَسَّ يَمَسُّ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: مَدَّ يُمَدُّ (کھینچنا)

مَدَّ، يُمَدُّ، مَدًّا، فَهُوَ مَادٌّ وَمُدٌّ، يُمَدُّ، مَدًّا، فَذَلِكَ مَمْدُودٌ. لَمْ يَمُدَّ لَمْ يُمَدَّ
لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمُدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدُّ. لَا يَمُدُّ، لَا يُمَدُّ. لَنْ يَمُدَّ، لَنْ يُمَدَّ.
لَيَمُدَّنَّ، لَيَمُدَّنَّ. لَيَمُدَّنَّ، لَيَمُدَّنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: مَدَّ مَدًّا أَمَدُّ، لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ. لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ، لِيَمُدَّ
لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَمُدَّ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ، لَا تَمُدَّ لَا تَمُدُّ، لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ. لَا يَمُدُّ
لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ، لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ، لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَمَدَّ، مَمَدَّانِ، مَمَادٌ، مُمَيِّدٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِمَدَّ، مِمَدَّانِ، مِمَادٌ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ، مَمَادٌ. مِمَدَادٌ، مِمَدَادَانِ، مَمَادِيْدٌ،
مُمَيِّدِيْدٌ، وَمُمَيِّدِيْدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَّكُرُ مِنْهُ: أَمَدُّ، أَمَدَّانِ، أَمَدُّونَ، أَمَادٌ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: مُدِّي، مُدِّيَانِ، مُدِّيَاتٌ، مُدَّدٌ، وَمُدِّيْدِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَمَدَّهُ، وَأَمَدِّ بِهِ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کھینچا اس ایک مرد نے	مَدَّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کھینچا ان دو مردوں نے	مَدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	کھینچا ان سب مردوں نے	مَدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کھینچا اس ایک عورت نے	مَدَّتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کھینچا ان دو عورتوں نے	مَدَّتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کھینچا ان سب عورتوں نے	مَدَدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کھینچا تو ایک مرد نے	مَدَدْتُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کھینچا تم دو مردوں نے	مَدَدْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کھینچا تم سب مردوں نے	مَدَدْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کھینچا تو ایک عورت نے	مَدَدْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کھینچا تم دو عورتوں نے	مَدَدْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کھینچا تم سب عورتوں نے	مَدَدْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کھینچا میں نے (مرد یا عورت)	مَدَدْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کھینچا ہم نے (مرد یا عورت)	مَدَدْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کھینچتا ہے یا کھینچے گا وہ ایک مرد	يَمْدُ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ دو مرد	يَمْدَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ سب مرد	يَمْدُونُ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کھینچتی ہے یا کھینچے گی وہ ایک عورت	تَمْدُ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ دو عورتیں	تَمْدَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ سب عورتیں	يَمْدُونُ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کھینچتا ہے یا کھینچے گا تو ایک مرد	تَمْدُ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم دو مرد	تَمْدَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم سب مرد	تَمْدُونُ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کھینچتی ہے یا کھینچے گی تو ایک عورت	تَمْدِيْنِ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم دو عورتیں	تَمْدَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم سب عورتیں	تَمْدُونُ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کھینچتا ہوں یا کھینچوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَمْدُ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نَمْدُ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	کھینچ تو ایک مرد	مُدَّ، مُدٌّ، مُدُّ، اُمُدُّ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کھینچو تم دو مرد	مُدَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کھینچو تم سب مرد	مُدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کھینچ تو ایک عورت	مُدِّيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کھینچو تم دو عورتیں	مُدَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کھینچو تم سب عورتیں	اُمُدُّنَّ

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک مرد	لِيَمُدَّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو مرد	لِيَمُدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب مرد	لِيَمُدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک عورت	لِيَتَمُدَّ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو عورتیں	لِيَتَمُدَّا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب عورتیں	لِيَتَمُدُّنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کھینچوں میں ایک (مرد یا عورت)	لِيَأْمُدَّ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کھینچیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِيَتَمُدَّ

مضعف سے اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کھینچنے والا ایک مرد	مَادٌّ
صیغہ تثنیہ مذکر	کھینچنے والے دو مرد	مَادَّانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کھینچنے والے سب مرد	مَادُّوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مَدَّةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَادٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَدٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدٌّ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَّاءُ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَّانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مِدَادٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدُوْدٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	کھینچنے والا چھوٹا مرد	مُدَيْدٌ
صیغہ واحد مؤنث	کھینچنے والی ایک عورت	مَادَّةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کھینچنے والی دو عورتیں	مَادَّتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچنے والی سب عورتیں	مَادَّاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کھینچنے والی سب عورتیں	مَوَادُّ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچنے والی سب عورتیں	مُدَدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	کھینچنے والی چھوٹی عورت	مُدَيْدَةٌ

پہلے مضاعف سے اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کھینچا ہوا ایک مرد	مَمْدُودٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کھینچے ہوئے دو مرد	مَمْدُودَانِ
صیغہ جمع مذکر	کھینچے ہوئے سب مرد	مَمْدُودُونَ
صیغہ واحد مؤنث	کھینچی ہوئی ایک عورت	مَمْدُودَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کھینچی ہوئی دو عورتیں	مَمْدُودَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچی ہوئی سب عورتیں	مَمْدُودَاتٌ
صیغہ جمع مکسر (مذکر، مؤنث)	کھینچے ہوئے سب (مرد یا عورت)	مَمَادِيدُ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا کھینچا ہوا چھوٹا مرد	مُمِيدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا کھینچی ہوئی چھوٹی عورت	مُمِيدَةٌ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: فَرَّ يَفْرُ (بھاگنا)

فَرَّ، يَفْرُ، فِرَارًا، فَهُوَ فَارٌّ وَ فَرٌّ بِهِ، يُفْرُ بِهِ، فِرَارًا، فَذَلِكَ مَفْرُورٌ بِهِ. لَمْ يَفْرَ لَمْ يَفْرَ لَمْ يَفْرُ، لَمْ يَفْرَ بِهِ لَمْ يَفْرَ بِهِ لَمْ يَفْرَ بِهِ. لَا يَفْرُ، لَا يَفْرُ بِهِ. لَنْ يَفْرَ، لَنْ يَفْرَ بِهِ. لَيَفْرَنَّ، لَيَفْرَنَّ بِهِ. لَيَفْرَنَّ، لَيَفْرَنَّ بِهِ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: فَرِّ فِرَارًا، لِيَفْرَبِكَ لِيَفْرَبِكَ لِيَفْرَبِكَ. لِيَفْرَ لِيَفْرَ لِيَفْرَ، لِيَفْرَ بِهِ لِيَفْرَ بِهِ لِيَفْرَ بِهِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَفْرَ لَا تَفْرَ لَا تَفْرُ، لَا يَفْرَبِكَ لَا يَفْرَبِكَ لَا يَفْرَبِكَ. لَا يَفْرَ لَا يَفْرَ لَا يَفْرَ، لَا يَفْرَ، لَا يَفْرَ بِهِ لَمْ يَفْرَ، لَمْ يَفْرَ، مَفْرَانِ، مَفَارًا، مُفَيْرٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَفْرٌ، مَفْرَانِ، مَفَارٌ. مَفْرَةٌ، مَفْرَتَانِ، مَفْرَاتٌ، مَفَارٌ. مَفْرَارٌ، مَفْرَارَانِ، مَفَارِيرٌ، مَفَارِيرٌ، وَمَقْفِرٌ، وَمَقْفِرَةٌ، وَمَقْفِرَةٌ، وَمَقْفِرَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَفْرٌ، أَفْرَانِ، أَفْرُونَ، أَفَارٌ.
وَالْمَوْنْتُ مِنْهُ: فُرَى، فُرْيَانِ، فُرَيَاتٌ، فُرْرٌ، وَفُرَيْرَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَفْرَهُ، وَأَفْرِرُ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جَلِيسَ: مَسَّ يَمَسُّ (چھونا)

مَسَّ، يَمَسُّ، مَسًّا، فَهُوَ مَأْسٌ وَمُسٌّ، يُمَسُّ، مَسًّا، فَذَلِكَ مَمْسُوْسٌ. لَمْ يَمَسَّ
لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسَّ، لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسَّ. لَا يَمَسُّ، لَا يَمَسُّ. لَنْ يَمَسَّ،
لَنْ يَمَسَّ. لَيْمَسَنَّ، لَيْمَسَنَّ. لَيْمَسَنَّ، لَيْمَسَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: مَسَّ مَسًّا، لِمَسَّ لِمَسَّ لِمَسَّ. لَيْمَسَّ لَيْمَسَّ لَيْمَسَّ،
لَيْمَسَّ لَيْمَسَّ لَيْمَسَّ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسَّ لَا تَمَسَّ، لَا تَمَسَّ لَا تَمَسَّ لَا تَمَسَّ. لَا يَمَسَّ
لَا يَمَسَّ لَا يَمَسَّ، لَا يَمَسَّ لَا يَمَسَّ لَا يَمَسَّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَمَسَّ، مَمَسَّانِ، مَمَّاسٌ، مُمِيسٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَمَسَّ مَمَسَّانِ مَمَّاسٌ. مِمَسَّةٌ، مِمَسَّتَانِ، مَمَّاسٌ، مِمَسَّاسٌ، مِمَسَّاسَانِ،
مَمَّاسِيْسٌ، وَ مُمِيسِيْسٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَمَسَّ، أَمَسَّانِ، أَمَسُّونَ، أَمَّاسٌ.

وَالْمَوْنْتُ مِنْهُ: مُسَى، مُسَيَّانِ، مُسَيَّاتٌ، مُسَّسٌ، وَ مُسَيَّسِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَمَسَّهُ، وَأَمِّسَّ بِهِ.

تلائی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں

مضاعف سے تلائی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) اِفْعَالٌ	(۲) تَفْعِيلٌ	(۳) مُفَاعَلَةٌ	(۴) تَفَعُّلٌ
(۵) تَفَاعُلٌ	(۶) اِفْتِعَالٌ	(۷) اِسْتِفْعَالٌ	(۸) اِنْفِعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِمْدَادٌ (مد کرنا)

اَمَدٌ، يُمِدُّ، اِمْدَادًا، فَهُوَ مُمِدٌّ وَاُمِدٌّ، يُمِدُّ، اِمْدَادًا، فَذَلِكَ مُمِدٌّ. لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ
لَمْ يُمِدِّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمِدِّ. لَا يُمِدُّ، لَا يُمِدُّ، لَا يُمِدُّ. لَنْ يُمِدَّ، لَنْ يُمِدَّ، لَنْ يُمِدَّ. لَيُمِدَّنَّ،
لَيُمِدَّنَّ. لَيُمِدَّنَّ، لَيُمِدَّنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَمِدْ اَمِدْ اَمِدْ، لِتَمِدَّ لِتَمِدَّ لِتَمِدَّ. لِیُمِدَّ لِیُمِدَّ لِیُمِدَّ، لِیُمِدَّ لِیُمِدَّ لِیُمِدَّ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَمِدَّ لَا تَمِدَّ لَا تَمِدَّ، لَا تُمِدِّ لَا تُمِدِّ، لَا تُمِدِّ لَا تُمِدِّ. لَا يُمِدِّ لَا يُمِدِّ لَا
يُمِدِّ، لَا يُمِدِّ لَا يُمِدِّ لَا يُمِدِّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُمِدٌّ، مُمِدَّنٌ، مُمِدَّاتٌ.

وَالْاَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِمْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِمْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِمْدَادًا، وَ أَشَدُّ بِاِمْدَادِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفْعِيلٌ جیسے: تَقْرِيرٌ (مقرر کرنا)

قَرَّرَ، يُقَرِّرُ، تَقْرِيرًا، فَهُوَ مُقَرِّرٌ وَقُرَّرَ، يُقَرِّرُ، تَقْرِيرًا، فَذَلِكَ مُقَرِّرٌ. لَمْ يُقَرِّرْ،
لَمْ يُقَرِّرْ. لَا يُقَرِّرُ، لَا يُقَرِّرُ. لَنْ يُقَرِّرَ، لَنْ يُقَرِّرَ. لَيُقَرِّرَنَّ، لَيُقَرِّرَنَّ. لَيُقَرِّرَنَّ، لَيُقَرِّرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قَرَّرَ، لِيُقَرَّرَ. لِيُقَرَّرَ، لِيُقَرَّرَ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقَرِّرَ، لَا تُقَرَّرَ. لَا يُقَرَّرَ، لَا يُقَرَّرَ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَرَّرٌ، مُقَرَّرَانِ، مُقَرَّرَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّقْرِيرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَقْرِيرًا.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَقْرِيرًا، وَأَشَدُّ بِتَقْرِيرِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُحَاجَّةٌ (آپس میں دلیل پیش کرنا)

حَاجَّ، يُحَاجُّ، مُحَاجَّةٌ، فَهُوَ مُحَاجٌّ وَحُوجٌّ، يُحَاجُّ، مُحَاجَّةٌ، فَذَاكَ مُحَاجٌّ. لَمْ يُحَاجَّ
لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّجْ. لَا يُحَاجُّ، لَا يُحَاجُّ. لَنْ يُحَاجَّ، لَنْ
يُحَاجَّ. لِيُحَاجَّنَ، لِيُحَاجَّنَ. لِيُحَاجَّنَ، لِيُحَاجَّنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: حَاجَّ حَاجَّ حَاجِّجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّجْ،
لِيُحَاجَّ لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّجْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّجْ، لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّجْ. لَا يُحَاجَّ
لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّجْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحَاجٌّ، مُحَاجَّانِ، مُحَاجَّاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُحَاجَّةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُحَاجَّةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُحَاجَّةً، وَأَشَدُّ بِمُحَاجَّتِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعَّلُ جیسے: تَحَقَّقُ (باہم نبوت کو پہنچ جانا)

تَحَقَّقَ، يَتَحَقَّقُ، تَحَقَّقًا، فَهُوَ مُتَحَقِّقٌ وَتُحَقِّقُ بِهِ، يُتَحَقَّقُ بِهِ، تَحَقَّقًا، فَذَاكَ مُتَحَقِّقٌ بِهِ.
لَمْ يَتَحَقَّقْ، لَمْ يُتَحَقَّقْ بِهِ. لَا يَتَحَقَّقُ، لَا يُتَحَقَّقُ بِهِ. لَنْ يَتَحَقَّقَ، لَنْ يُتَحَقَّقَ بِهِ.
لَيَتَحَقَّقَنَّ، لَيُتَحَقَّقَنَّ بِهِ. لَيَتَحَقَّقَنَّ، لَيُتَحَقَّقَنَّ بِهِ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَحَقَّقْ، لِيَتَحَقَّقْ بِكَ. لِيَتَحَقَّقْ، لِيُتَحَقَّقْ بِهِ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَحَقَّقْ، لَا يُتَحَقَّقْ بِكَ. لَا يَتَحَقَّقْ، لَا يُتَحَقَّقْ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَحَقِّقٌ، مُتَحَقَّقَانِ، مُتَحَقِّقَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّحَقُّقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَحَقُّقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَحَقُّقًا، وَأَشَدُّ بِتَحَقُّقِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَاعَلٌ جیسے: تَحَابَّ (باہم محبت کرنا)

تَحَابَّ، يَتَحَابَّبُ، تَحَابَّبًا، فَهُوَ مُتَحَابِّبٌ وَتُحَابَّبُ، يُتَحَابَّبُ، تَحَابَّبًا، فَذَاكَ مُتَحَابِّبٌ.
لَمْ يَتَحَابَّبْ لَمْ يُتَحَابَّبْ لَمْ يَتَحَابَّبْ، لَمْ يُتَحَابَّبْ لَمْ يُتَحَابَّبْ لَمْ يُتَحَابَّبْ. لَا يَتَحَابَّبُ،
لَا يُتَحَابَّبُ. لَنْ يَتَحَابَّبَ، لَنْ يُتَحَابَّبَ. لَيَتَحَابَّبَنَّ، لَيُتَحَابَّبَنَّ. لَيَتَحَابَّبَنَّ، لَيُتَحَابَّبَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَحَابَّبْ تَحَابَّبْ تَحَابَّبْ، لِيَتَحَابَّبْ لِيَتَحَابَّبْ لِيَتَحَابَّبْ. لِيَتَحَابَّبْ لِيَتَحَابَّبْ
لِيَتَحَابَّبْ، لِيَتَحَابَّبْ لِيَتَحَابَّبْ لِيَتَحَابَّبْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَحَابَّبْ لَا تَتَحَابَّبْ لَا تَتَحَابَّبْ، لَا تُتَحَابَّبْ لَا تُتَحَابَّبْ لَا تُتَحَابَّبْ.
لَا يَتَحَابَّبْ لَا يَتَحَابَّبْ لَا يَتَحَابَّبْ، لَا يُتَحَابَّبْ لَا يُتَحَابَّبْ لَا يُتَحَابَّبْ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَحَابِّبٌ، مُتَحَابَّبَانِ، مُتَحَابِّبَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّحَابُّبُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَحَابًّا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَحَابًّا، وَأَشَدُّ بِتَحَابِّهِ.

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فی مضاعف از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِمْتِدَادٌ (پھیلا)

اِمْتَدَّ، يَمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا، فَهُوَ مُمْتَدٌّ وَأُمْتَدَّ بِهِ، يُمْتَدُّ بِهِ، اِمْتِدَادًا، فَذَاكَ مُمْتَدٌّ بِهِ.
لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّدْ، لَمْ يُمْتَدَّ بِهِ لَمْ يُمْتَدَّ بِهِ لَمْ يُمْتَدِّدْ بِهِ. لَا يَمْتَدُّ، لَا
يُمْتَدُّ بِهِ. لَنْ يَمْتَدَّ، لَنْ يُمْتَدَّ بِهِ. لَيَمْتَدَّنَّ، لَيَمْتَدَّنَّ، لَيَمْتَدَّنَّ، لَيَمْتَدَّنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِمْتَدَّ اِمْتَدَّ اِمْتَدِّدْ، لِيَمْتَدَّ بِكَ لِيَمْتَدَّ بِكَ لِيَمْتَدِّدْ بِكَ.
لِيَمْتَدِّدْ، لِيَمْتَدَّ بِهِ لِيَمْتَدَّ بِهِ لِيَمْتَدِّدْ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدِّدْ، لَا يُمْتَدَّ بِكَ لَا يُمْتَدِّدْ بِكَ لَا يُمْتَدِّدْ بِكَ.
لَا يَمْتَدِّدْ لَا يَمْتَدِّدْ لَا يَمْتَدِّدْ، لَا يُمْتَدَّ بِهِ لَا يُمْتَدِّدْ بِهِ لَا يُمْتَدِّدْ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدَّاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِمْتِدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِمْتِدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِمْتِدَادًا، وَأَشَدُّ بِاِمْتِدَادِهِ.

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فی مضاعف از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِمْدَادٌ (مدد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ وَأُسْتَمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَذَاكَ
مُسْتَمِدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّدْ، لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدِّدْ لَمْ يُسْتَمَدِّدْ لَمْ يَسْتَمِدِّدْ،
لَا يُسْتَمَدُّ، لَنْ يَسْتَمِدَّ لَنْ يُسْتَمَدَّ لَيَسْتَمَدَّنَّ، لَيَسْتَمَدَّنَّ، لَيَسْتَمَدَّنَّ، لَيَسْتَمَدَّنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَمَدَّ اِسْتَمَدَّ اِسْتَمِدِّدْ، لِيَسْتَمَدَّ لِيَسْتَمَدَّ لِيَسْتَمَدِّدْ لِيَسْتَمَدِّدْ.
لِيَسْتَمَدِّدْ، لِيَسْتَمَدَّ لِيَسْتَمَدَّ لِيَسْتَمَدِّدْ.

وَالَّتَّهِيَ عَنْهُ: لَا تَسْتَمِدَّ لَا تَسْتَمِدَّ لَا تَسْتَمِدُّ، لَا تُسْتَمَدَّ لَا تُسْتَمَدَّ لَا تُسْتَمَدُّ
 لَا يَسْتَمِدُّ لَا يَسْتَمِدُّ لَا يَسْتَمِدُّ، لَا يُسْتَمَدُّ لَا يُسْتَمَدُّ لَا يُسْتَمَدُّ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَمَدٌّ، مُسْتَمَدَّانِ، مُسْتَمَدَّاتٌ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِسْتِمْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اسْتِمْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اسْتِمْدَادًا، وَأَشَدُّ بِاسْتِمْدَادِهِ.

(۸) صرف صغير ثلاثي مزيد في مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ حَيْسَ: اِنْشِقَاقٌ (چھٹا)

اِنْشَقَّ، يَنْشَقُّ، اِنْشِقَاقًا، فَهُوَ مُنْشَقٌّ وَأُنْشِقَ بِهِ، يُنْشَقُّ بِهِ، اِنْشِقَاقًا،
 فَذَلِكَ مُنْشَقٌّ بِهِ. لَمْ يَنْشَقَّ لَمْ يَنْشَقَّ لَمْ يَنْشَقَّ، لَمْ يُنْشَقَّ بِهِ لَمْ يُنْشَقَّ بِهِ
 لَمْ يُنْشَقَّ بِهِ. لَا يَنْشَقُّ، لَا يُنْشَقُّ بِهِ. لَنْ يَنْشَقَّ، لَنْ يُنْشَقَّ بِهِ. لَيَنْشَقَنَّ، لَيَنْشَقَنَّ بِهِ.
 لَيَنْشَقَنَّ، لَيَنْشَقَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْشَقَّ اِنْشَقَّ اِنْشَقَّ، لَيَنْشَقَّ بِكَ لَيَنْشَقَّ بِكَ لَيَنْشَقَّ بِكَ. لَيَنْشَقَّ
 لَيَنْشَقَّ لَيَنْشَقَّ، لَيَنْشَقَّ بِهِ لَيَنْشَقَّ بِهِ لَيَنْشَقَّ بِهِ.

وَالَّتَّهِيَ عَنْهُ: لَا تَنْشَقَّ لَا تَنْشَقَّ لَا تَنْشَقُّ، لَا يُنْشَقُّ بِكَ لَا يُنْشَقُّ بِكَ لَا يُنْشَقُّ بِكَ.
 لَا يَنْشَقُّ لَا يَنْشَقُّ لَا يَنْشَقُّ، لَا يُنْشَقُّ بِهِ لَا يُنْشَقُّ بِهِ لَا يُنْشَقُّ بِهِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْشَقٌّ، مُنْشَقَّانِ، مُنْشَقَّاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِنْشِقَاقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنْشِقَاقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِنْشِقَاقًا، وَأَشَدُّ بِاِنْشِقَاقِهِ.

مشق

درج ذیل مصادر سے باب اِنْفَعَالُ کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْأُنْسَادُ (پھٹنا) (۲) الْأَنْجَارُ (کھینچنا)

مثال کے قواعد

قاعدہ (۱):

جو واؤ، علامتِ مضارع ”یاء“ اور عینِ کلمہ کے کسرۃ لازمی (لفظی یا تقدیری) کے درمیان ہو تو اسے گردینا واجب ہے۔ جیسے: یُوْعَدُ سے یَعُدُّ، یُوْزَنُ سے یَزِنُ۔

وضاحت: وہ تمام افعالِ مثالِ واوی جو فَعَلٌ یَفْعَلُ اور فَعِلٌ یَفْعِلُ کے وزن پر ہوں تو اس کے واحد مذکر غائب کے صیغے سے واؤ کو حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے: وَجَدَ یَجِدُ، وَغَیْرَهُ اور اس صیغے کی رعایت اور یکسانیت کے لیے بقیہ صیغوں سے بھی واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور جو یَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو واؤ کا حذف کرنا واجب نہیں ہے۔ جیسے: وَجَرَ یُوْحِرُ، وَغَمَّ یُوْعَمُّ، وَجَعَ یُوْجَعُ وغیرہ، قاعدے میں کسرۃ لازمی کی دو صورتیں ذکر کی گئی ہیں:

۱۔ لفظی: یعنی عینِ کلمہ لفظاً اور ظاہراً مکسور ہی ہو گا۔

۲۔ تقدیری: بعض افعال میں عین یا لامِ کلمہ کے حروفِ حلقی سے تعلق رکھنے کی وجہ عینِ کلمہ کو فتح دیا جاتا ہے، لیکن حقیقتاً اور تقدیراً وہ مکسور ہی ہوتا ہے، اسی وجہ سے عینِ کلمہ کے مفتوح ہونے کے باوجود ان میں یہ قاعدہ جاری ہوتا ہے جو مبتدی طلبہ کے لیے باعثِ حیرت ہوتا ہے۔ جیسے: یُوْهَبُ سے یَهَبُ، یُوْضَعُ سے یَضَعُ، یُوْسَعُ سے یَسَعُ۔

قاعدہ (۲):

اگر کلمہ میں دو، واؤ اس طرح ہوں کہ پہلی اس کی ابتداء میں ہو اور دوسری وہ واؤ ہو جو بطورِ حرفِ اصلی (فائِ کلمہ) ہو خواہ متحرک ہو یا ساکن تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔

واؤ متحرک کی امثلہ: جیسے: وَوُؤِیْصِلُ (وَاصِلٌ کی تصغیر) سے اُوِیْصِلُ، وَوُؤِیْصِلُ (وَاصِلَّةٌ کی جمع) سے اُوِیْصِلُ اور وَوُؤَلُ (اُوَلیٰ کی جمع) سے اُوَلُ، وَوُؤَسَاکِنُ کی مثال: جیسے: وَوُؤَلِی (اُوَلِیٰ کی مؤنث) سے اُوَلِیٰ

فائدہ:

۱۔ ابتداء کی قید سے ھَوَوِی اور نَوَوِی (ھَوِی اور نَوِی کی طرف منسوب) نکل گئے کیونکہ واؤ، کلمہ کے ابتداء میں نہیں ہے۔

۲۔ حرف اصلی کی قید سے وُورِی، وُویبی، وُویلی، وُویفی جیسے کلمات نکل گئے کیونکہ دوسری واؤ اصلی نہیں بلکہ فعل معروف کے الف کو واؤ سے بدلا گیا ہے لہذا ان میں واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب نہیں بلکہ جائز ہے۔ جیسے: اُورِی، اُویبی

قاعدہ (۳):

واؤ ساکن، غیر مدغم ما قبل مسکور کو ”یاء“ سے بدلنا واجب ہے۔ (بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَالِ کا فاء کلمہ نہ ہو) جیسے: مَوْتَعَادٌ سے مِیْعَادٌ، مِوْهَابٌ سے مِیْهَابٌ، مِوَزَانٌ سے مِیْزَانٌ

فائدہ: اِنْتَصَلَ اصل میں اِوْتَصَلَ تھا (واؤ ساکن ما قبل مسکور) مگر اس میں واؤ کو یاء سے نہیں بدلا گیا اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالِ کا فاء کلمہ ہے، اسی طرح اِجْلِیْوَادٌ میں واؤ ساکن کو یاء سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ (۴):

وہ واؤ جو ضمہ لازمی کی وجہ سے مضموم ہو خواہ فاء کلمہ میں ہو یا عین کلمہ میں تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ فاء کلمہ کی مثال: وُجُوْہٌ سے اُجُوْہٌ اور وُقُقَّتَتْ سے اُقُقَّتَتْ، عین کلمہ کی مثال: اَدُوْرٌ سے اَدُوْرٌ اور بعض عرب واؤ مفتوح اور مسکور کو بھی ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: وِسْأَحٌ سے اِسْأَحٌ، وِسَادَةٌ سے اِسَادَةٌ، وَنَاءٌ سے اَنَاءٌ، وَحَدٌّ سے اَحَدٌ واؤ مفتوح کی صورت میں ابدال بہت قلیل ہے۔

قاعدہ (۵):

وہ ”یاء“ ساکن غیر مدغم اور غیر مدغم جس کا ما قبل مضموم ہو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ (بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَالِ کا فاء کلمہ نہ ہو) جیسے: یُیَقِظُ سے یُوَقِظُ اور مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ

فائدہ: مُتْسِرٌ اصل میں مُیْتْسِرٌ تھا (یاء ساکن ما قبل مضموم) مگر اس میں یاء کو واؤ سے نہیں بدلا گیا اس لیے

کہ وہ اِفْتَعَالُ کا فاء کلمہ ہے اسی طرح مُيِّزٌ میں یاء ساکن کو واؤ سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ (۶):

وہ ”واؤ“ یا ”یاء“ جو باب اِفْتَعَالُ، تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمے میں آجائیں تو انہیں تاء سے بدل کر ادغام کر دیا جاتا ہے۔ (ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ واؤ یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو) جیسے: اَوْتَهَبَ سے اِتْتَهَبَ پھر اِنْتَهَبَ، تَوَاهَبَ سے تَتَاهَبَ پھر اِنْتَاهَبَ، تَوَهَّبَ سے تَتَهَّبَ پھر اِنْتَهَبَ، اَوْتَعَدَ سے اِتَّعَدَ اور اَوْتَزَنَ سے اِتَّزَنَ اور يَوْتَعِدُ سے يَتَّعِدُ اور يَوْتَزِنُ سے يَتَّزِنُ اور مُوْتَعِدٌ سے مُتَّعِدٌ اور مُوْتَزِنٌ سے مُتَّزِنٌ۔

تنبیہ:

۱۔ یہ قاعدہ باب اِفْتَعَالُ میں وجوبی طور پر جبکہ تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں جوازی طور پر جاری ہو گا نیز باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں پہلا حرف ساکن ہو جانے کی وجہ سے ابتداء میں ہمزہ وصلیہ کا اضافہ ہو جائے گا۔

۲۔ مہوز الفاء (اِئْتَكَلَ، اِئْتَمَرَ) میں ہمزہ کو ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلا جائے گا (اِئْتَكَلَ، اِئْتَمَرَ) لیکن تاء میں ادغام نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے۔

فائدہ: بعض حضرات حدیث میں مذکور کلمہ ”وَكَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ اَنْزِرَ“ کو اَنْزَرَ پڑھتے ہیں یعنی ہمزہ (کیونکہ یہ فعل مہوز الفاء ہے نہ کہ مثال) کو حرف علت سے بدل کر تاء میں ادغام کرتے ہیں جو کہ خطا ہے۔

قاعدہ (۷):

جو مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فعل مضارع میں تعلیل کی وجہ سے واؤ محذوف ہو تو واؤ کو مصدر سے حذف کر دیتے ہیں اور اس کا کسرہ مابعد کو دے کر واؤ محذوفہ کے عوض آخر میں ”ة“ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے: وَعِدُّ سے عِدَّةٌ، وَزَنْ سے زِنَةٌ۔ بعض اوقات فعل مضارع مفتوح العین کی صورت میں عین کلمہ کو فتح بھی دیا جاتا ہے۔ جیسے: وَسَعٌ سے سَعَةٌ۔

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں مثال کے قواعد حسب حال جاری فرمائیں؟ (جلد بازی کے بجائے خوب غور و فکر سے کام لینا ہوگا، زیادہ مشکل لگے تو اتنا صاحب سے مدد حاصل کریں)

۱. یَوْمٌ ۲. یَوْلِدُ ۳. مَوْعِدٌ ۴. وُوعِدٌ ۵. مَوْضِعٌ
۶. اَوْتَقَادٌ ۷. مَوْحِدٌ ۸. یُیْسِرُ ۹. تُأَيِّقُنُ ۱۰. وِعْدٌ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل بیان کریں:

۱. حِدَةٌ ۲. زِرَّةٌ ۳. مُوقِنٌ ۴. اِتَّحَدَ ۵. رِثٌ
۶. هَبٌ ۷. اِجْلٌ ۸. بَيْضٌ ۹. اِیْتَمَرَ ۱۰. مِیْعَادٌ

ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں

مثال واوی سے ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب آتے ہیں:

- (۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ يَهَبُ
 (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجَلَّ يُوَجِّلُ (۴) كَرَّمَ يَكْرُمُ جیسے: وَسَمَّ يَسُمُّ
 (۵) حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَرِمَّ يَرِمُّ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ، يَعِدُ، عِدَّةٌ، فَهَوُ وَاَعِدُ وَاُوْعِدُ، يُوْعِدُ، عِدَّةٌ، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ. لَمْ يَعِدْ،
 لَمْ يُوْعِدْ، لَا يَعِدُ، لَا يُوْعِدُ. لَنْ يَّعِدَ، لَنْ يُوْعِدَ. لَيَّعِدَنَّ، لَيُّوْعِدَنَّ. لَيُّوْعِدَنَّ، لَيُّوْعِدَنَّ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: عِدْ، لِتُوْعِدَ. لَيَّعِدْ، لِئُوْعِدَ.
 وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَعِدْ، لَا تُوْعِدْ. لَا يَعِدْ، لَا يُوْعِدْ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْعِدًا، مَوْعِدَانِ، مَوْاعِدُ، وَمَوْاعِدٌ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيَّعِدٌ، مَيَّعِدَانِ، مَوْاعِدُ، وَمَوْاعِدٌ. مَيَّعِدَةٌ، مَيَّعِدَتَانِ، مَوْاعِدُ، وَمَوْاعِدَةٌ.
 مَيَّعِدًا، مَيَّعِدَانِ، مَوْاعِيْدٌ، وَمَوْاعِيْدٌ. وَمَوْاعِيْدَةٌ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أُوْعِدُ، أُوْعِدَانِ، أُوْعِدُونَ، وَأُوْعِدُ، وَأُوْعِدُ.
 وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ: وُعْدِي، وُعْدِيَانِ، وُعْدِيَاتٌ، وُعْدٌ، وَّوُعْدِي.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أُوْعِدْهُ، وَأُوْعِدْ بِهِ.

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَعَدَ	وعدہ کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَعَدَا	وعدہ کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وَعَدُوا	وعدہ کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَعَدَتْ	وعدہ کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَعَدَتَا	وعدہ کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وَعَدْنَ	وعدہ کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَعَدْتُ	وعدہ کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَعَدْتُمْ	وعدہ کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَعَدْتِ	وعدہ کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وَعَدْتُنَّ	وعدہ کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَعَدْتُ	وعدہ کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وَعَدْنَا	وعدہ کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُعِدَ	وعدہ کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُعِدَا	وعدہ کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُعِدُوا	وعدہ کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُعِدَتْ	وعدہ کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُعِدَتَا	وعدہ کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُعِدْنَ	وعدہ کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُعِدْتُ	وعدہ کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُعِدْتُمْ	وعدہ کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُعِدْتِ	وعدہ کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُعِدْتُنَّ	وعدہ کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُعِدْتُ	وعدہ کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وُعِدْنَا	وعدہ کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَعِدُ
صیغہ ثنثیہ مذکر غائب	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	يَعِدَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	يَعِدُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تَعِدُ
صیغہ ثنثیہ مؤنث غائب	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تَعِدَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	يَعِدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تَعِدُ
صیغہ ثنثیہ مذکر حاضر	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تَعِدَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	تَعِدُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تَعِدِينَ
صیغہ ثنثیہ مؤنث حاضر	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تَعِدَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	تَعِدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	وعدہ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَعِدُ
صیغہ ثنثیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نَعِدُ

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُوعَدُ
صیغہ ثنثیہ مذکر غائب	وعدہ کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	يُوعَدَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	يُوعَدُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُوعَدُ
صیغہ ثنثیہ مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُوعَدَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُوعَدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	تُوعَدُ
صیغہ ثنثیہ مذکر حاضر	وعدہ کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	تُوعَدَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	وعدہ کیے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	تُوعَدُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائی گی تو ایک عورت	تُوعَدِيْنَ
صیغہ ثنثیہ مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُوعَدَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُوعَدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	وعدہ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا میں ایک (مرد یا عورت)	أُوْعَدُ
صیغہ ثنثیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	وعدہ کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نُوعَدُ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	وعدہ کرو تو ایک مرد	عِدْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	وعدہ کرو تم دو مرد	عِدَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	وعدہ کرو تم سب مرد	عِدُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	وعدہ کرو تو ایک عورت	عِدِي
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	وعدہ کرو تم دو عورتیں	عِدَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	وعدہ کرو تم سب عورتیں	عِدْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک مرد	لِيَعِدْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو مرد	لِيَعِدَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب مرد	لِيَعِدُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک عورت	لِيَعِدْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو عورتیں	لِيَعِدَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب عورتیں	لِيَعِدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَعِدْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِيَعِدْ

فعل امر مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِيُوعِدْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کی وعدہ کئے جائیں وہ دو مرد	لِيُوعِدَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں وہ سب مرد	لِيُوعِدُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کی جائے وہ ایک عورت	لِتُوعِدْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ دو عورتیں	لِتُوعِدَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لِيُوعِدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے تو ایک مرد	لِتُوعِدْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤ تم دو مرد	لِتُوعِدَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤ تم سب مرد	لِتُوعِدُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ وعدہ کی جائے تو ایک عورت	لِتُوعِدِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتُوعِدَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتُوعِدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر مؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأُوْعِدْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر مؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنُوعِدْ

اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	وعدہ کرنے والا ایک مرد	وَاعِدٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	وعدہ کرنے والے دو مرد	وَاعِدَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	وعدہ کرنے والے سب مرد	وَاعِدُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وَعَدَةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعَادٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعَدٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعَدٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعَدَاءُ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعَدَانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعُودٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وِعَادٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا وعدہ کرنے والا ایک مرد	أُوَيْعِدُ
صیغہ واحد مؤنث	وعدہ کرنے والی ایک عورت	وَاعِدَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	وعدہ کرنے والی دو عورتیں	وَاعِدَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	وَاعِدَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	أَوَاعِدُ
صیغہ جمع مؤنث	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	وُعَدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا وعدہ کرنے والی ایک عورت	أُوَيْعِدَةٌ

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	وعدہ کیا گیا ایک مرد	مَوْعُودٌ
صیغہ تشبیہ مذکر	وعدہ کئے گئے دو مرد	مَوْعُودَانِ
صیغہ جمع مذکر	وعدہ کئے گئے سب مرد	مَوْعُودُونَ
صیغہ واحد مؤنث	وعدہ کی گئی ایک عورت	مَوْعُودَةٌ
صیغہ تشبیہ مؤنث	وعدہ کی گئی دو عورتیں	مَوْعُودَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	وعدہ کی گئی سب عورتیں	مَوْعُودَاتٌ
صیغہ جمع مکسر	وعدہ کئے گئے سب (مرد یا عورتیں)	مَوَاعِيدُ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا وعدہ کیا گیا ایک مرد	مُؤَيِّعِدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا وعدہ کی گئی ایک عورت	مُؤَيِّعِدَةٌ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جِئِ: وَهَبَ يَهَبُ (عطا کرنا)

وَهَبَ، يَهَبُ، هِبَةٌ، فَهَوَ وَاهِبٌ وَوُهَيْبٌ، يُوهَبُ، هَيْبَةٌ، فَذَاكَ مَوْهُوبٌ. لَمْ يَهَبْ، لَمْ يُوهَبْ. لَا يَهَبُ، لَا يُوهَبُ. لَنْ يَهَبَ، لَنْ يُوهَبَ. لَيَهَبَنَّ، لَيُوهَبَنَّ. لَيَهَبَنَّ، لَيُوهَبَنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: هَبْ، لِتُوهَبَ. لِيَهَبَ، لِئُوهَبَ.

وَالْتَّهْيَ عَنْهُ: لَا تَهَبْ، لَا تُوهَبْ. لَا يَهَبْ، لَا يُوهَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْهَبٌ، مَوْهَبَانِ، مَوَاهِبٌ، وَ مَوْهَيْبٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِيهَبٌ، مِيهَبَانِ، مَوَاهِبٌ، وَ مَوْهَيْبٌ. مِيهَبَةٌ، مِيهَبَتَانِ، مَوَاهِبٌ،

وَمَوْهَيْبَةٌ. مِيهَابٌ، مِيهَابَانِ، مَوَاهِيْبٌ، وَ مَوْهَيْبٌ، وَ مَوْهَيْبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْهَبٌ، أَوْهَبَانِ، أَوْهَبُونَ، أَوْاهِبٌ، وَأَوْهَيْبٌ.

وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ: وَهَيْبٌ، وَهَيْبَانِ، وَهَيْبَاتٌ، وَهَبٌ، وَ وَهَيْبٌ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْهَبَهُ، وَأَوْهَبَ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جِئِ: وَجَلَّ يُوَجِّلُ (ڈرنا)

وَجَلَّ، يُوَجِّلُ، وَجَلًّا، فَهَوَ وَاجِلٌ وَوَجِلٌ بِهِ، يُوجَّلُ بِهِ، وَجَلًّا، فَذَاكَ مَوْجُولٌ بِهِ.

لَمْ يُوَجِّلْ، لَمْ يُوجَّلْ بِهِ. لَا يُوَجِّلُ، لَا يُوجَّلُ بِهِ. لَنْ يُوَجِّلَ، لَنْ يُوجَّلَ بِهِ. لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوجَّلَنَّ

لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوجَّلَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجْلِلْ، لِئُوجَّلَ بِكَ. لِئُوجَّلَ، لِئُوجَّلَ بِهِ.

وَالْتَّهْيَ عَنْهُ: لَا تُوَجِّلْ، لَا يُوجَّلُ بِكَ. لَا يُوَجِّلْ، لَا يُوجَّلُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجِلٌ، مَوْجَلَانِ، مَوَاجِلٌ، وَمَوْجِلٌ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْجَلٌ، مَيْجَلَانِ، مَوَاجِلٌ، وَمَوْجِلٌ. مَيْجَلَةٌ، مَيْجَلَتَانِ، مَوَاجِلٌ،
 وَمَوْجِلَةٌ. مَيْجَالٌ، مَيْجَالَانِ، مَوَاجِلٌ، وَمَوْجِيلٌ، وَمَوْجِيلَةٌ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْجَلٌ، أَوْجَلَانِ، أَوْجَلُونَ، وَأَوْجِلٌ. وَأَوْجِلٌ.
 وَالْمَوْنْتُ مِنْهُ: وَجِلٌ، وَجَلِيَانِ، وَجَلِيَاتٌ، وَجَلٌ، وَوَجِيلٌ.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْجَلَهُ، وَأَوْجَلِ بِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب کَرَمٌ يَكْرُمُ جیسے: وَسَمٌ يُوْسَمُ (نشان لگانا)

وَسَمٌ، يُوْسَمٌ، وَسَمًا، فَهُوَ وَاسِمٌ وَوَسِيمٌ، يُوْسَمُ، وَسَمًا، فَذَاكَ مَوْسُومٌ.
 لَمْ يُوْسَمِ، لَمْ يُوْسَمِ. لَا يُوْسَمُ، لَا يُوْسَمُ. لَنْ يُوْسَمَ، لَنْ يُوْسَمَ. لَيُوْسَمَنَّ،
 لَيُوْسَمَنَّ. لَيُوْسَمَنَّ، لَيُوْسَمَنَّ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أُوْسَمِ، لِتُوْسَمِ. لِيُوْسَمِ، لِيُوْسَمِ.
 وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تُوْسَمِ، لَا تُوْسَمِ. لَا يُوْسَمِ، لَا يُوْسَمِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمٌ، وَمَوْسِمٌ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْسَمٌ، مَيْسَمَانِ، مَوَاسِمٌ، وَمَوْسِمٌ. مَيْسَمَةٌ، مَيْسَمَتَانِ، مَوَاسِمٌ،
 وَمَوْسِمَةٌ. مَيْسَامٌ، مَيْسَامَانِ، مَوَاسِيمٌ، وَمَوْسِيمٌ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْسَمٌ، أَوْسَمَانِ، أَوْسَمُونَ، وَأَوْسِمٌ. وَأَوْسِمٌ.
 وَالْمَوْنْتُ مِنْهُ: وَسَمِيٌّ، وَسَمِيَانِ، وَسَمِيَاتٌ، وَسَمٌ، وَوَسِيمِيٌّ.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْسَمَهُ، وَأَوْسَمِ بِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسَبَ يَحْسِبُ حَيْسَ: وَرِمَ يَرِمُ (سوجنا)

وَرِمَ، يَرِمُ، وَرَمًا، فَهَوَ وَارِمٌ وَوَرِمٌ بِهِ، يُورِمُ بِهِ، وَرَمًا، فَذَلِكَ مَوْرُومٌ بِهِ.
لَمْ يَرِمَ، لَمْ يُورِمَ بِهِ. لَا يَرِمُ، لَا يُورِمُ. لَنْ يَرِمَ، لَنْ يُورِمَ بِهِ. لَيَرِمَنَّ، لَيُورِمَنَّ بِهِ. لَيَرِمَنَّ،
لَيُورِمَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: رِمَ، لِيُورِمَ بِكَ. لَيَرِمُ، لَيُورِمَ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرِمَ، لَا يُورِمَ بِكَ. لَا يَرِمَ، لَا يُورِمَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْرِمٌ، مَوْرِمَانِ، مَوَارِمٌ، وَمُوْرِمٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْرِمٌ، مَيْرِمَانِ، مَوَارِمٌ، وَمُوْرِمٌ. مَيْرِمَةٌ، مَيْرِمَتَانِ، مَوَارِمٌ، وَمُوْرِمَةٌ.

مَيْرَامٌ، مَيْرَامَانِ، مَوَارِيمٌ، وَمُوْرِيمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْرِمُ، أَوْرِمَانِ، أَوْرُمُونَ، أَوَارِمٌ، وَأُوْرِمٌ.

وَالْمُوْنْتُ مِنْهُ: وُرْمِي، وُرْمِيَانِ، وُرْمِيَاتٌ، وُرْمٌ، وُورِيْمِي.

وَفَعَلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْرَمَهُ، وَأَوْرِمَ بِهِ.

”مثالیائی کی گردائیں“

مثالیائی سے ثلاثی مجرد کے چار ابواب آتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسْرَ يَيْسِرُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَنَعَ يَنْعَعُ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَيْسَ يَيْسِسُ (۴) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: يَقْطُ يَيْقُطُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثالیائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسْرَ يَيْسِرُ (جوا کھلانا)

يَسْرَ، يَيْسِرُ، يُسِّرًا، فَهُوَ يَأْسِرُ وَيُسِّرُ بِهِ، يُوسِرُ بِهِ، يُسِّرًا، فَذَاكَ مَيْسُورٌ بِهِ.

لَمْ يَيْسِرْ، لَمْ يُوسِرْ بِهِ. لَا يَيْسِرُ، لَا يُوسِرُ بِهِ. لَنْ يَيْسِرَ، لَنْ يُوسِرَ بِهِ. لَيْسِرَنَّ، لِيُوسِرَنَّ بِهِ. لَيْسِرَنَّ، لِيُوسِرَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسِّرْ، لِيُوسِرَ بِكَ. لَيْسِرْ، لِيُوسِرَ بِهِ.

وَالْتَّهْيَ عَنْهُ: لَا تَيْسِرْ، لَا يُوسِرَ بِكَ. لَا يَيْسِرُ، لَا يُوسِرَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرٌ، وَمَيْسِرٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرٌ، وَمَيْسِرٌ. مَيْسِرَةٌ، مَيْسِرَتَانِ، مَيَاسِرٌ،

وَمَيْسِرَةٌ. مَيْسَارٌ، مَيْسَارَانِ، مَيَاسِيرٌ، وَمَيْسِيرٌ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَيْسِرُ، أَيْسِرَانِ، أَيْسِرُونَ، أَيْاسِرٌ، وَأَيْسِرٌ.

وَالْمَوْنَتُ مِنْهُ: يُسْرِي، يُسْرِيَانِ، يُسْرِيَاتٌ، يُسِرٌ، وَيُسِيرِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَيْسَرَهُ، وَأَيْسِرَ بِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَنْعَ يَنْعُ (کچا ہونا)

يَنْعَ، يَنْعُ، يَنْعًا، فَهُوَ يَنْعُ وَيَنْعَ بِهِ، يُنْعَى بِهِ، يُنْعَا، فَذَاكَ مِثْلُوعٌ بِهِ. لَمْ يَنْعُ، لَمْ يُنْعَ بِهِ. لَا يَنْعُ، لَا يُنْعَ بِهِ. لَنْ يَنْعَ، لَنْ يُنْعَ بِهِ. لَيَنْعَنَّ، لَيُنْعَنَّ بِهِ. لَيَنْعَنَّ، لَيُنْعَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْعِ، لِيُنْعَ بِكَ. لَيَنْعَنَّ، لِيُنْعَ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْعُ، لَا يُنْعَ بِكَ. لَا يَنْعُ، لَا يُنْعَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مِثْنَعٌ، مِثْنَعَانِ، مِثْنَعٌ، وَمِثْنَعٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِثْنَعٌ، مِثْنَعَانِ، مِثْنَعٌ، وَمِثْنَعٌ. مِثْنَعَةٌ، مِثْنَعَتَانِ، مِثْنَعٌ، وَمِثْنَعَةٌ.

مِثْنَاعٌ، مِثْنَاعَانِ، مِثْنَاعٌ، وَمِثْنَاعٌ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَّكَّرُ مِنْهُ: أَيْنَعُ، أَيْنَعَانِ، أَيْنَعُونَ، أَيْنَعُ، وَأَيْنَعُ.

وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: يُنْعَى، يُنْعَيَانِ، يُنْعَيَاتٌ، يُنْعَى، وَيُنْعَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَيْنَعَهُ، وَأَيْنَعُ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَيْسُ يَيْسُ (خشک ہونا)

يَيْسُ، يَيْسُ، يَيْسًا، فَهُوَ يَيْسُ وَيَيْسُ بِهِ، يُؤْبَسُ بِهِ، يُؤْبَسَا، فَذَاكَ مِثْلُوعٌ بِهِ.

لَمْ يَيْسُ، لَمْ يُؤْبَسَ بِهِ. لَا يَيْسُ، لَا يُؤْبَسُ بِهِ. لَنْ يَيْسَ، لَنْ يُؤْبَسَ بِهِ. لَيَيْسَنَّ، لَيُؤْبَسَنَّ بِهِ.

لَيُؤْبَسَنَّ، لَيُؤْبَسَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِئْبَسْ، لِيُؤْبَسَ بِكَ لَيَيْسَ، لِيُؤْبَسَ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَيْسَ، لَا يُؤْبَسَ بِكَ. لَا يَيْسُ، لَا يُؤْبَسُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسٌ، وَمَيْبِسٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسٌ، وَمَيْبِسٌ. مَيْبَسَةٌ، مَيْبَسَاتَانِ، مَيَابِسٌ،

وَمَيْبِسَةٌ. مَيْبَاسٌ، مَيْبَاسَانِ، مَيَابِيسٌ، وَمَيْبِيسٌ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَيَبَسُ، أَيَبَسَانِ، أَيَبَسُونَ، أَيَابِسٌ، وَأَيِيبِسٌ.

وَالْمَوْنَتُ مِنْهُ: يُبْسَى، يُبْسَانِ، يُبْسِيَاتٌ، يُبْسٌ، وَبِيبْسَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَيَبَسَهُ، وَأَيِيبَسَ بِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب کَرَمٌ يَكْرُمُ جِيسَ: يِقْطَرُ يِقْطُرُ (بیدار ہونا)

يَقْطُرُ، يِقْطُرُ، يِقْطُرًا، فَهُوَ يِقْطِرُ وَيُقْطَرُ بِهِ، يُوقِطُ بِهِ، يُقْطَأُ، فَذَلِكَ مِقْطُورٌ بِهِ.

لَمْ يِقْطُرْ، لَمْ يُوقِطْ بِهِ. لَا يِقْطُرُ، لَا يُوقِطُ بِهِ. لَنْ يِقْطُرَ، لَنْ يُوقِطَ بِهِ. لَيِقْطُرَنَّ،

لَيُوقِطَنَّ بِهِ. لَيِقْطُرَنَّ، لَيُوقِطَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَوْقِطْ، لِيُوقِطْ بِكَ. لَيِقْطُرَنَّ، لَيُوقِطَنَّ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تِقْطُرْ، لَا يُوقِطْ بِكَ. لَا يِقْطُرْ، لَا يُوقِطْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْقِطٌ، مَيْقِطَانِ، مَيَاقِطٌ، وَمَيْقِطٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْقِطٌ، مَيْقِطَانِ، مَيَاقِطٌ، وَمَيْقِطٌ. مَيْقِطَةٌ، مَيْقِطَتَانِ، مَيَاقِطٌ،

وَمَيْقِطَةٌ. مَيْقَاطٌ، مَيْقَاطَانِ، مَيَاقِيطٌ، وَمَيْقِيطٌ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَيَقِطُ، أَيَقِطَانِ، أَيَقِطُونَ، أَيَاقِطُ، وَأَيِيقِطُ.

وَالْمَوْنَتُ مِنْهُ: يُقْطَى، يُقْطِيَانِ، يُقْطِيَاتٌ، يُقْطُ، وَيُقِيطَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَيَقِطَهُ، وَأَيِيقِطَ بِهِ، وَبِقْطُ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے مثال واوی ویائی کی صرف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔ مصادر کے ساتھ چھوٹے

قوسین میں ان کے ابواب کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے:

- | | |
|------------------------------------|--|
| (۱) أَلْوَزُنُ (ض) (تولنا) | (۲) أَلْوَتَا حَةٌ (ک) (عطیہ کام ہونا) |
| (۳) أَلْوُفُوْعُ (ف) (گرنا) | (۳) أَلْوَجْعُ (س) (درد مند ہونا) |
| (۵) أَلْوَرَا ئَةُ (ح) (وارث ہونا) | (۶) أَلْيَمْنُ (ک) (با برکت ہونا) |
| (۷) أَلْيَتْمُ (س) (یتیم ہونا) | (۸) أَلْيَعَارُ (ض) (بکری کامیانا) |

ثلاثی مزید فیہ سے مثال کی گردائیں

مثال واوی اور یائی سے ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ
(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِیْعَادٌ (ڈرانا)

اَوْعَدَ، یُوْعَدُ، اِیْعَادًا، فَهُوَ مُوْعِدٌ، وَاوْعَدَ، یُوْعَدُ، اِیْعَادًا، فَذَٰلِكَ مُوْعِدٌ.
لَمْ یُوْعَدْ، لَمْ یُوْعَدْ. لَا یُوْعَدُ، لَا یُوْعَدُ. لَنْ یُوْعَدَ، لَنْ یُوْعَدَ. لَیُوْعَدَنَّ، لَیُوْعَدَنَّ.
لَیُوْعَدَنَّ، لَیُوْعَدَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَوْعِدْ، لَتُوْعَدْ. لَیُوْعَدْ، لَیُوْعَدْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُوْعِدْ، لَا تُوْعَدْ. لَا یُوْعَدْ، لَا یُوْعَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُوْعَدٌ، مُوْعَدَانِ، مُوْعَدَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِیْعَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِیْعَادًا.

وَفِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِیْعَادًا، وَأَشَدُّ بِاِیْعَادِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تَفْعِيلٌ جیسے: تَبْسِیْرٌ (آسان کرنا)

تَبَسَّرَ یُبَسِّرُ، فَهُوَ مُبَسِّرٌ وَیُبَسِّرُ، وَتَبَسَّرَ، تَبَسَّرًا، فَذَٰلِكَ مُبَسِّرٌ. لَمْ یُبَسِّرْ، لَمْ یُبَسِّرْ.

لَا یُبَسِّرُ، لَا یُبَسِّرُ. لَنْ یُبَسِّرَ، لَنْ یُبَسِّرَ. لَیُبَسِّرَنَّ، لَیُبَسِّرَنَّ. لَیُبَسِّرَنَّ، لَیُبَسِّرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: يَسِّرُ، لَيْسَرَ، لَيْسَّرَ، لَيْسَّرَ، لَيْسَّرَ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُيسِّرْ، لَا تُيسِّرْ، لَا يُيسِّرْ، لَا يُيسِّرْ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُيسِّرٌ، مُيسِّرَانِ، مُيسِّرَاتٌ.
وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّيسِيرُ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَيْسِيرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَيْسِيرًا، وَأَشَدُّ بِتَيْسِيرِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُوَاطَبَةٌ (بیشکل اختیار کرنا)

وَاطَبَ، يُوَاطِبُ، مُوَاطَبَةٌ، فَهُوَ مُوَاطِبٌ وَ وُوَاطِبٌ، يُوَاطِبُ، مُوَاطَبَةٌ،
فَذَاكَ مُوَاطِبٌ. لَمْ يُوَاطِبْ، لَمْ يُوَاطِبْ، لَا يُوَاطِبُ، لَا يُوَاطِبُ. لَنْ يُوَاطِبَ. لَنْ يُوَاطِبَ،
لَنْ يُوَاطِبَ. لِيُوَاطِبَنَّ، لِيُوَاطِبَنَّ. لِيُوَاطِبَنَّ، لِيُوَاطِبَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: وَاطِبْ، لِتُوَاطِبَ. لِتُوَاطِبَ، لِتُوَاطِبَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُوَاطِبْ، لَا تُوَاطِبْ، لَا يُوَاطِبُ، لَا يُوَاطِبُ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُوَاطِبٌ، مُوَاطِبَانِ، مُوَاطِبَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُوَاطَبَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُوَاطَبَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُوَاطَبَةً، وَأَشَدُّ بِمُوَاطَبَتِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَوَكَّلٌ (بہر سہ کرنا)

تَوَكَّلَ، يَتَوَكَّلُ، تَوَكَّلًا، فَهُوَ مُتَوَكِّلٌ وَتَوَكَّلَ، يَتَوَكَّلُ، تَوَكَّلًا، فَذَاكَ مُتَوَكِّلٌ.
لَمْ يَتَوَكَّلْ، لَمْ يَتَوَكَّلْ، لَا يَتَوَكَّلُ، لَا يَتَوَكَّلُ. لَنْ يَتَوَكَّلَ، لَنْ يَتَوَكَّلَ. لَيْتَوَكَّلَنَّ،
لَيْتَوَكَّلَنَّ. لَيْتَوَكَّلَنَّ، لَيْتَوَكَّلَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَوَكَّلْ، لِيَتَوَكَّلْ. لِيَتَوَكَّلْ، لِيَتَوَكَّلْ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَوَكَّلْ، لَا تُتَوَكَّلْ. لَا يَتَوَكَّلْ، لَا يُتَوَكَّلْ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَوَكَّلٌ، مُتَوَكَّلَانِ، مُتَوَكَّلَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّوَكُّلُ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَوَكُّلاً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَوَكُّلاً، وَأَشَدُّ بِتَوَكُّلِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَاعُلٌ جیسے: تَوَافَقُ (ایک دوسرے کی موافقت کرنا)

تَوَافَقُ، يَتَوَافَقُ، تَوَافَقًا، فَهُوَ مُتَوَافِقٌ وَتَوَافِقٌ، يُتَوَافِقُ، تَوَافَقًا، فَذَلِكَ مُتَوَافِقٌ.
لَمْ يَتَوَافَقْ، لَمْ يُتَوَافَقْ. لَا يَتَوَافَقُ، لَا يُتَوَافَقُ. لَنْ يَتَوَافَقَ، لَنْ يُتَوَافَقَ. لِيَتَوَافَقَنَّ،
لِيَتَوَافَقَنَّ. لِيَتَوَافَقَنَّ، لِيَتَوَافَقَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَوَافَقْ، لِيَتَوَافَقْ لِيَتَوَافَقْ، لِيَتَوَافَقْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَوَافَقْ، لَا تُتَوَافَقْ لَا يَتَوَافَقْ، لَا يُتَوَافَقْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَوَافِقٌ، مُتَوَافِقَانِ، مُتَوَافِقَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّوَافُقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَوَافُقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَوَافُقًا، وَأَشَدُّ بِتَوَافُقِهِ.

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِئْتَسَرَ (آسان ہونا)

اِئْتَسَرَ، يَتَسَّرُ، اِئْتَسَرًا، فَهُوَ مُتَسَّرٌ وَائْتَسَرَ بِهِ، يُتَسَّرُ بِهِ، اِئْتَسَرًا، فَذَلِكَ مُتَسَّرٌ بِهِ.
لَمْ يَتَسَّرْ، لَمْ يُتَسَّرْ بِهِ. لَا يَتَسَّرُ، لَا يُتَسَّرُ بِهِ. لَنْ يَتَسَّرَ، لَنْ يُتَسَّرَ بِهِ. لِيَتَسَّرَنَّ،
لِيَتَسَّرَنَّ. لِيَتَسَّرَنَّ، لِيَتَسَّرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: ائْتَسِرْ، لِيُتَسَّرَ بِكَ. لِيُتَسَّرَ بِهِ.
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَسَّرْ، لَا يُتَسَّرَ بِكَ. لَا يُتَسَّرَ بِهِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَسَّرٌ، مُتَسَّرَانِ، مُتَسَّرَاتٌ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِتْسَارُ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِتْسَارًا.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِتْسَارًا، وَأَشَدُّ بِإِتْسَارِهِ

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِسْتَفْعَالٌ جیسے: اِسْتَيْسَارٌ (آسانی طلب کرنا)

اِسْتَيْسَرَ، يَسْتَيْسِرُ، اِسْتَيْسَارًا، فَهُوَ مُسْتَيْسِرٌ وَأُسْتُوسِرَ، يُسْتَيْسَرُ، اِسْتَيْسَارًا،
 فَذَلِكَ مُسْتَيْسِرٌ. لَمْ يَسْتَيْسِرْ، لَمْ يُسْتَيْسِرْ. لَا يَسْتَيْسِرُ، لَا يُسْتَيْسَرُ. لَنْ يَسْتَيْسِرَ،
 لَنْ يُسْتَيْسَرَ. لَيْسَتَيْسِرَنَّ، لَيْسَتَيْسِرَنَّ. لَيْسَتَيْسِرَنَّ، لَيْسَتَيْسِرَنَّ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَيْسِرْ، لِيُتَسَّرَ. لِيُتَسَّرَ. لِيُتَسَّرَ.
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَيْسِرْ، لَا تُسْتَيْسِرْ. لَا يَسْتَيْسِرُ، لَا يُسْتَيْسَرُ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَيْسِرٌ، مُسْتَيْسِرَانِ، مُسْتَيْسِرَاتٌ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتَيْسَارُ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتَيْسَارًا.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتَيْسَارًا، وَأَشَدُّ بِاِسْتَيْسَارِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

- | | |
|------------------------------------|--|
| (۱) اِيْقَاطٌ (بیدار کرنا) | (۲) تَوْرِيْمٌ (کھال کو نرم آلود کرنا) |
| (۳) مَوَارِكَةٌ (پہاڑ کو پار کرنا) | (۴) اِسْتِيْمَانٌ (قسم لینا) |
| (۵) تَيَّامُنٌ (دائیں سمت جانا) | (۶) اِتِّصَافٌ (بیان ہو جانا) |
| (۷) تَوْرُقٌ (جانور کا پتے کھانا) | |

اجوف کے قواعد

قاعدہ (۱):

اگر کسی اسم یا فعل کے عین یا لام کلمہ میں فتح کے بعد ”واو“ یا ”یاء“ آجائے تو اسے چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قَوْلٌ سے قَالَ، بَيْعٌ سے بَاعَ، بَوْبٌ سے بَابٌ، دَوْرٌ سے دَارٌ، نَيْبٌ سے نَابٌ

شرائط یہ ہیں:

۱۔ کلمہ میں واو یا یاء متحرک ہوں۔ (لہذا الْقَوْلُ اور الْبَيْعُ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا ان کے ساکن ہونے کی وجہ سے)

۲۔ واو یا یاء کی حرکت اصلی ہو، عارضی نہ ہو۔ (لہذا جَبَلٌ اور تَوَمٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا کیونکہ ان کی حرکت عارضی ہے، جَبَلٌ، تَوَمٌ اصل میں جَبَلٌ اور تَوَمٌ تھے ان میں ہمزہ کی تخفیف کا قاعدہ جاری ہوا تو ہمزہ کی حرکت ان کو دی گئی جس کی وجہ سے یہ متحرک ہوئے)

۳۔ واو یا یاء کا ما قبل حرف مفتوح ہو۔ (لہذا الْعَوْضُ، الْحَيْلُ اور السُّورُ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا پہلے دو میں حرف علت کا ما قبل کسور اور آخری میں ما قبل مضموم ہونے کی وجہ سے)

۴۔ حرف علت اور اس کا ما قبل حرف مفتوح ایک ہی کلمہ میں ہوں، دو الگ کلموں میں نہ ہوں۔ (لہذا صَرَبٌ یا بَسْرٌ میں یاء کو الف سے نہیں بدلا کیونکہ حرف علت کا ما قبل حرف مفتوح الگ کلمہ میں ہے۔ اسی طرح كَتَبَ وَاقْدَمَ میں)

۵۔ واؤ یا یاء اگر اجوف کلمہ میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ ان کا مابعد حرف بھی متحرک ہو اور ناقص کلمہ میں ہوں تو شرط ہے کہ ان کے بعد ”الف“ یا ”یاء مشدّد“ نہ ہو۔ (لہذا بَيَانٌ اور طَوِيلٌ میں قاعدہ جاری نہ ہو اکیونکہ حرف علت کے بعد والا حرف ساکن ہے اور عَصَوَانِ، رَمِيَا، عَصَوَاتٌ، رَضَوِيٌّ میں بھی شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے جاری نہ ہوا)

۶۔ واؤ یا یاء فَعَلٌ کے وزن پر آنے والے ایسے افعال جن میں وصف یا رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں ان کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ (لہذا عَوْرَ، صَيِدَ، هَيْفَ میں تعلیل نہ ہوئی جبکہ خَافَ اور هَابَ میں تعلیل ہوئی) اسی طرح اس وزن کے فعل کے مصادر میں بھی تعلیل جاری نہ ہوگی۔ جیسے: هَيْفَ کا مصدر هَيْفًا میں تعلیل نہ ہوئی۔

۷۔ ان دونوں میں سے کسی کے بعد کوئی ایسا حرف نہ ہو جو خود تعلیل کو قبول کرتا ہے۔ لہذا پہلے والے حرف میں تعلیل کے بجائے دوسرے والے حرف میں تعلیل جاری ہوگی۔ جیسے: طَوِيٌّ، حَيِيٌّ

۸۔ حرف علت ”واؤ“ باب افتعال کے اُس فعل ماضی میں نہ ہو جو باب ”تفاعل“ کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ ان میں یہ قاعدہ جاری نہ ہو اکیونکہ یہ تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے معنی میں ہیں۔ (اور اگر وہ فعل باب ”تفاعل“ کے معنی میں نہ ہو تو اعلال بالقلب واجب ہے۔ جیسے: اِجْتَوَرَ سے اِجْتَاَزَ، اِخْتَوَرَ سے اِخْتَانَ)

تنبیہ: یہ شرط واؤ کے ساتھ خاص ہے اگر یاء ہو تو دونوں صورتوں (تفاعل کے معنی میں ہو یا نہ ہو) میں الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اِسْتَيَّفَ سے اِسْتَفَّافَ کر دیا گیا جبکہ یہ تَسَايَفَ کے معنی میں ہے۔

۹۔ اگر ان میں سے کوئی ”فاء کلمہ“ یا ”عین کلمہ“ میں ہو تو ان کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو۔ فاء کلمہ کی مثالیں جیسے: تَوَفِيٌّ، تَبَيُّسَرٌ، تَوَالِيٌّ، تَيَامُنٌ عین کلمہ کی مثالیں جیسے: طَوِيلٌ، غَيُورٌ، غَيَابَةٌ

۱۰۔ ان دونوں میں سے کوئی ایسے کلمات جن کا وزن اسماء کے ساتھ خاص ہے اس کے عین کلمہ میں نہ ہو اور مشہور اوزان یہ ہیں: فَعْلَانٌ، فَعَلَىٰ اور فَعَلَّةٌ جیسے: حَيَوَانٌ، جَوْلَانٌ، هَيَمَانٌ، حَيْدَىٰ، حَوَكَةٌ۔

قاعدہ (۲):

واو یا یاء کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ما قبل کو دینا واجب ہے۔ جیسے: يَقُولُ سے

يَقُولُ اور يَبِيْعُ سے يَبِيْعُ

اگر یہ حرکت فتح ہو تو واو یا یاء کو الف سے بدلنا بھی واجب ہے۔ جیسے: يَقُولُ سے يُقَالُ اور يُبِيْعُ سے يُبَاعُ بشرطیکہ قاعدہ نمبر (۱) کی شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرائط بھی اس میں پائی جائیں۔

(۱) واو اور یاء کا ما قبل حرف ساکن، حرف علت یا ”ہمزہ“ نہ ہو۔ لہذا عَاوَنَ، بَايَعَ، عَوَّنَ،

بَيْنَ، يَأْتِسُ (أَيْسَ كَامْضَارِ) میں یہ اصول جاری نہیں ہو گا۔

(۲) واو اور یاء والا کلمہ اسم تفضیل نہ ہو۔ جیسے: أَقُولُ، أَبِيْعُ

(۳) وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو۔ جیسے: مَا أَقُولُهُ

(۴) وہ کلمہ صفت مشبہ بر وزن أَفْعَلٌ نہ ہو۔ جیسے: أَسْوَدُ، أَبْيَضُ

(۵) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے: شَرِيْفٌ، جَهْوَرٌ

(۶) وہ کلمہ اسم آلہ نہ ہو۔ جیسے: مَقُولٌ، مَقْوَالٌ، مَكِّيَالٌ، مَحْيَاظٌ

(۷) کلمہ کلام کلمہ مشدد نہ ہو۔ لہذا اَبْيَضٌ اور اَسْوَدٌ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوتا۔

قاعدہ (۳):

واو اور یاء کے ساکن ہو جانے یا الف سے بدل جانے کی صورت میں اگر ان کا ما بعد ساکن ہو تو یہ

اجتماعِ ساکنین کے سب گرجاتے ہیں۔ جیسے: يَقُولْنَ سے يَقُولْنَ پھر يَقْلْنَ، يَبِيعْنَ سے يَبِيعْنَ پھر يَبِيعْنَ اور يَقُولْنَ سے يَقْلْنَ، يُبِيعْنَ سے يُبِيعْنَ، مَقْوُولٌ سے مَقْوُولٌ، مَعْيُوبٌ سے مَعْيُوبٌ، مَبِيعٌ سے مَبِيعٌ سے مَبِيعٌ پھر اجوف یا بی پر دلالت کرنے کے لیے باء پر کسرہ دیا تو مَبِيعٌ پھر کسرہ کی وجہ سے واؤ کو باء سے بدلاتو مَبِيعٌ ہو گیا۔

قاعدہ (۴):

ماضی مجہول میں واؤ یا باء مکسورہ ماقبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت اس کی طرف منتقل کر دیں۔ اس صورت میں واؤ یا باء سے

بدل جائے گی۔ جیسے: قَوْلٌ سے قِيلَ، بَيْعٌ سے بِيَعٌ

(۲) واؤ یا باء کو ساکن کر دیں۔ اس صورت میں باء، واؤ سے تبدیل ہو جائے گی۔ جیسے: قَوْلٌ سے

قَوْلٌ، بَيْعٌ سے بُوعٌ

قاعدہ (۵):

جب اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرجائے تو فاء کلمہ کو

ضمہ دیا جائے گا۔ (جبکہ اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو) جیسے: قَوْلُنْ سے قُلْنَ، طَوْلُنْ سے طَلْنَ،

قَوْلُنْ سے قُلْنَ، طَوْلُنْ سے طَلْنَ ورنہ (جبکہ اجوف یا بی ہو یا اجوف واوی مکسور العین ہو تو) کسرہ دیں گے۔

جیسے: حَوْفُنْ سے حَفْنٌ، بَيْعُنْ سے بَعْنٌ، يُبِيعُنْ سے بِعْنٌ، حَوْفُنْ سے حَفْنٌ

نوٹ: اس طرح ماضی معروف اور ماضی مجہول کے صیغے بظاہر ایک ہی وزن پر ہو جائیں گے جس کی

تعیین سیاق و سباق سے ہوگی۔

قاعدہ (۶):

جو حرف علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اجتماع ساکنین ختم ہو جانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے: بَع كَاتِنِيهٖ يَبِيعَا بِنِيهٖ۔

قاعدہ (۷):

باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ما قبل حرف صحیح کی طرف نقل کر کے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: اِفْوَامٌ سے اِقَامَةٌ اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ

قاعدہ (۸):

فِعَالٌ کے وزن پر آنے والے مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: صَوَامٌ سے صِيَامٌ (اس کا فعل ماضی صَامٌ ہے جس میں تعلیل ہو چکی ہے کیونکہ یہ اصل میں صَوَمَ تھا)، قَوَامٌ سے قِيَامٌ

تنبیہ: باب مُفَاعَلَةٌ کے مصدر ”لَوَاذٌ“ میں واؤ کو یاء سے تبدیل نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماضی (لَاوَذَ) میں تعلیل نہیں ہوتی۔

قاعدہ (۹):

ہر وہ واؤ اور یاء جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَايِعٌ سے بَائِعٌ

تنبیہ: مُقَاوِمٌ میں واؤ اور مُبَايِنٌ میں یاء کو ہمزہ سے نہیں بدلیں گے کہ ان کی ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

قاعدہ (۱۰):

ہر وہ واؤ جو دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر کسی غیر ملحق کلمہ میں یاء کے ساتھ بغیر کسی فاصلے کے جمع ہو جائے اور ان میں پہلا حرف (واؤ ہو یا یاء) سکونِ اصلی کے سبب ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا اور یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: جَيِّوْدٌ سے جَيِّدٌ، سَيِّوْدٌ سے سَيِّدٌ، مَيِّوْتٌ سے مَيِّتٌ، طَوِّيٌّ سے طَيٌّ، لَوِّيٌّ سے لَيٌّ۔

نوٹ: یہ قاعدہ اجوف کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ناقص میں بھی جاری ہوتا ہے۔ عَالِيٌّ اصل میں عَلِيٌّ اور مَرْمِيٌّ، مَرْمُويٌّ تھا، قاعدہ کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیا گیا۔

قاعدہ (۱۱):

وہ واؤ جو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد الف ہو اور واحد کے صیغہ میں تعلیل ہوئی ہو اور اگر تعلیل نہ ہوئی ہو تو وہ واؤ واحد کے صیغہ میں ساکن ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ پہلی صورت کی مثال: دَوَّارٌ (دَوَّارٌ کی جمع ہے اس میں واؤ کو الف سے بدلا گیا ہے) سے دِبَّارٌ، دوسری صورت کی مثال: ثَوَّابٌ (ثَوَّابٌ کی جمع ہے اور اس میں واؤ ساکن ہے) سے ثِيَّابٌ، رَوَّاضٌ (رَوَّاضٌ کی جمع) سے رِيَّاضٌ۔

قاعدہ (۱۲):

فعل مضارع کے علاوہ اگر واؤ مضموم غیر مشدد، عین کلمہ میں آئے اور اس کا ضمہ لازمی ہو (دوسرے حرف سے نقل ہو کر نہ آیا ہو) تو اسے ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے: اَدُّوْرٌ سے اَدُّوْرٌ (دَوَّارٌ کی جمع)

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال اجوف کے قواعد جاری کرتے ہوئے نئی شکل تحریر فرمائیں۔

۱. خَوْفٌ ۲. بَيِّعَنَّ ۳. قَوْلْتُ ۴. قَوْلُتِنَّ ۵. مَقْوُولٌ
 ۶. يَبِيعُ ۷. لَأَوْمٌ ۸. يَسْتَقْوِمُ ۹. رَوَاضٌ ۱۰. سَيُودٌ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کلمات کی تغلیل سے پہلے اصل شکل بتائیں۔

۱. رِيَّاحٌ ۲. مَنُومٌ ۳. إِقَامَةٌ ۴. مَبِيعٌ ۵. يُبَاعُ
 ۶. هَبْتُ ۷. بَابٌ ۸. أُجِيزُ ۹. صَائِمٌ ۱۰. بَيْضٌ

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُولُ (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: خَافَ يَخَافُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُولُ (بولنا، کہنا)

قَالَ، يَقُولُ، قَوْلًا، فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيْلٌ، يُقَالُ، قَوْلًا، فَذَاكَ مَقُولٌ. لَمْ يَقُلْ، لَمْ يَقُلْ
لَا يَقُولُ، لَا يُقَالُ. لَنْ يَقُولَ، لَنْ يُقَالَ. لَيَقُولَنَّ، لَيَقَالَنَّ. لَيَقُولَنَّ، لَيَقَالَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قُلْ، لِتَقُلْ. لِيَقُلْ، لِيَقُلْ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَقُلْ، لَا تُقُلْ. لَا يَقُلْ، لَا يَقُلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَقَالٌ، مَقَالَانِ، مَقَاوِلٌ، وَمُقَيَّلٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَقُولٌ، مَقُولَانِ، مَقَاوِلٌ، وَمُقَيَّلٌ. مَقُولَةٌ، مَقُولَتَانِ، مَقَاوِلٌ، وَمُقَيَّلَةٌ.

مَقْوَالٌ، مَقْوَالَانِ، مَقَاوِيلٌ، مُقَيَّلٌ، وَمُقَيَّلَةٌ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ الْمَدَكَّرُ مِنْهُ: أَقُولُ، أَقُولَانِ، أَقُولُونَ، أَقَاوِلُ، وَأُقَيَّلُ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: قُوْلِي، قُوْلِيَانِ، قُوْلِيَاتٌ، قُوْلٌ، وَقُوْلِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَقَوْلُهُ، وَأَقُولُ بِهِ، وَقَوْلٌ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَالَ	کہا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَالَا	کہا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَالُوا	کہا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَالَتْ	کہا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَالَتَا	کہا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتَ	کہا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتُنَّ	کہا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قُلْنَا	کہا ہم سب (مرد یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کہا گیا وہ ایک مرد	قِيلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کہے گئے وہ دو مرد	قِيلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کہے گئے وہ سب مرد	قِيلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کہی گئی وہ ایک عورت	قِيلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کہی گئیں وہ دو عورتیں	قِيلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کہی گئیں وہ سب عورتیں	قِيلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہا گیا تو ایک مرد	قُلْتُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کہے گئے تم دو مرد	قُلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہے گئے تم سب مرد	قُلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہی گئی تو ایک عورت	قُلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کہی گئیں تم دو عورتیں	قُلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہی گئیں تم سب عورتیں	قُلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کہا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	قُلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کہے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	قُلْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد	يَقُولُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ دو مرد	يَقُولَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ سب مرد	يَقُولُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کہتی ہے یا کہے گی وہ ایک عورت	تَقُولُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں	تَقُولَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں	يَقُلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہتا ہے یا کہے گا تو ایک مرد	تَقُولُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد	تَقُولَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد	تَقُولُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہتی ہو یا کہو گی تم ایک عورت	تَقُولِينَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں	تَقُولَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں	تَقُلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کہتا ہوں یا کہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَقُولُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کہتے ہیں یا کہیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نَقُولُ

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا وہ ایک مرد	يُقَالُ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ دو مرد	يُقَالَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ سب مرد	يُقَالُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی وہ ایک عورت	تُقَالُ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُقَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا تو ایک مرد	تُقَالُ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم دو مرد	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم سب مرد	تُقَالُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی تو ایک عورت	تُقَالِينَ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُقَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کہا جاتا ہوں یا کہا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَقَالُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نُقَالُ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہہ تو ایک مرد	قُلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کہو تم دو مرد	قُولَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہو تم سب مرد	قُولُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہہ تو ایک عورت	قُولِي
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کہو تم دو عورتیں	قُولَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہو تم سب عورتیں	قُلْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کہے وہ ایک مرد	لَيَقُلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کہیں وہ دو مرد	لَيَقُولَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کہیں وہ سب مرد	لَيَقُولُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کہے وہ ایک عورت	لَيَقُلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کہیں وہ دو عورتیں	لَيَقُولَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کہیں وہ سب عورتیں	لَيَقُلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کہوں میں ایک (مرد یا عورت)	لَاَقُلْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کہیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَيَقُلْ

فعل امر مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کہا جائے وہ ایک مرد	لِيُقَلِّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کہے جائیں وہ دو مرد	لِيُقَالَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کہے جائیں وہ سب مرد	لِيُقَالُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کہی جائے وہ ایک عورت	لِيُقَلِّ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	لِيُقَالَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	لِيُقَلَّنَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ کہا جائے تو ایک مرد	لِيُقَلِّ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ کہے جاؤ تم دو مرد	لِيُقَالَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ کہے جاؤ تم سب مرد	لِيُقَالُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ کہی جائے تو ایک عورت	لِيُقَالِي
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ کہی جاؤ تم دو عورتیں	لِيُقَالَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ کہی جاؤ تم سب عورتیں	لِيُقَلَّنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کہا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأُقَلِّ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کہے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِيُقَلِّ

اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کہنے والا ایک مرد	فَاعِلٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کہنے والے دو مرد	فَاعِلَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کہنے والے سب مرد	فَاعِلُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قَالَةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَلَاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَلَانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قِيَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوُوَلٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا کہنے والا مرد	قُوَيْلٌ
صیغہ واحد مؤنث	کہنے والی ایک عورت	فَاعِلَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کہنے والی دو عورتیں	فَاعِلَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	کہنے والی سب عورتیں	فَاعِلَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کہنے والی سب عورتیں	قَوَائِلٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کہنے والی سب عورتیں	قُوَلٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا کہنے والی عورت	قُوَيْلَةٌ

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کہا گیا ایک مرد	مَقُولٌ
صیغہ ثنئیہ مذکر	کہے گئے دو مرد	مَقُولَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کہے گئے سب مرد	مَقُولُونَ
صیغہ واحد مؤنث	کہی گئی ایک عورت	مَقُولَةٌ
صیغہ ثنئیہ مؤنث	کہی گئی دو عورتیں	مَقُولَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	کہی گئی سب عورتیں	مَقُولَاتٌ
صیغہ جمع مکسر	کہے گئے سب مرد یا عورتیں	مَقَاوِلُ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا کہا گیا مرد	مُقَيِّلٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا کہی گئی عورت	مُقَيِّلَةٌ



مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۲) الصَّوْمُ (روزہ رکھنا)

(۱) الْقِيَامُ (کھڑا ہونا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: خَافَ یَخَافُ (ڈرنا)

خَافٌ، یَخَافُ، خَوْفًا، فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ، یُخَافُ، خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوفٌ.
لَمْ یُخَفْ، لَمْ یُخَفْ. لَا یُخَافُ، لَا یُخَافُ. لَنْ یُخَافَ، لَنْ یُخَافَ. لَیُخَافَنَّ، لَیُخَافَنَّ.
لَیُخَافَنَّ، لَیُخَافَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: خَفَ، لِيَخَفَ. لِيَخَفَ، لِيَخَفَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخَفْ، لَا تَخَفْ. لَا یَخَفْ، لَا یَخَفْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَخَافٌ، مَخَافَانِ، مَخَافٍ، وَمُخِيفٌ.

وَاللَّهُ مِنْهُ: مَخُوفٌ، مَخُوفَانِ، مَخَافٍ، وَمُخِيفٌ. مَخُوفَةٌ، مَخُوفَتَانِ، مَخَافٍ، وَمُخِيفَةٌ.

مَخُوفٌ، مَخُوفَانِ، مَخَافٍ، وَمُخِيفٌ، وَمُخِيفَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَخَوْفٌ، أَخَوْفَانِ، أَخَوْفُونَ، أَخَافُ، وَأَخِيفُ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: خَوْفِي، خَوْفِيَانِ، خَوْفِيَاتٌ، خَوْفٌ، وَخَوْفِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَخَوْفَهُ، وَأَخَوْفُ بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) الْقَوْرُ (کانا ہونا) (۲) الْقَوْدُ (لمی پیٹھ اور گردن والا ہونا)

”اجوف یائی کی گردائیں“

ثلاثی مجرد اجوف یائی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيعُ (بیچنا) (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: نَالَ يَنَالُ (پانا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيعُ (بیچنا)

بَاعَ، يَبِيعُ، بَيْعًا، فَهُوَ بَائِعٌ وَيَبِيعُ، يُبَاعُ، بَيْعًا، فَذَلِكَ مَبِيعٌ. لَمْ يَبِعْ، لَمْ يُبِعْ.
لَا يَبِيعُ، لَا يُبَاعُ. لَنْ يَبِيعَ، لَنْ يُبَاعَ. لَيَبِيعَنَّ، لَيُبَاعَنَّ. لَيَبِيعَنَّ، لَيُبَاعَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: يَبِعْ، لِيُبِعْ، لِيُبِعْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبِعْ، لَا تُبِعْ. لَا يَبِعْ، لَا يُبِعْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبَايِعُ، وَمُبِيعٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبَايِعُ، وَمُبِيعٌ. مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبَايِعُ، وَمُبِيعَةٌ.
مَبَايِعٌ، مَبَايِعَانِ، مَبَايِعُ، وَمُبِيعٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَبِيعُ، أَبِيعَانِ، أَبِيعُونَ، أَبَايِعُ، وَأَبِيعٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: بُوعِي، بُوعِيَانِ، بُوعِيَاتٌ، بُوعِيٌ، وَبُوعِيَةٌ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَبِيعَهُ، وَأَبِيعَ بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْكَيْلُ (ٹاپنا) (۲) الْقِيَاسُ (اندازہ لگانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: نَالَ یَنَالُ (پانا)

نَالَ، یَنَالُ، نَيْلًا، فَهُوَ نَائِلٌ وَنَيْلٌ، يُنَالُ، نَيْلًا، فَذَاكَ مَنِيْلٌ. لَمْ يَنْلِ، لَمْ يُنَلِّ.
 لَا يَنْالُ، لَا يُنَالُ. لَنْ يَنْالَ، لَنْ يُنَالَ. لَيْنَالَنَّ، لَيْنَالَنَّ. لَيْنَالَنَّ، لَيْنَالَنَّ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: نَلْ، لِنَلْ. لِيَنْلِ، لِيُنَلِّ.
 وَالْوَهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْلِ، لَا تُنَلِّ. لَا يَنْلِ، لَا يُنَلِّ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنَالٌ، مَنَالَانِ، مَنَائِلٌ، وَمُنِيْلٌ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَنِيْلٌ، مَنِيْلَانِ، مَنَائِلٌ، وَمُنِيْلٌ. مَنِيْلَةٌ، مَنِيْلَتَانِ، مَنَائِلٌ، وَمُنِيْلَةٌ.
 مَنِيْلٌ، مَنِيْلَانِ، مَنَائِلٌ، وَمُنِيْلٌ، وَمُنِيْلَةٌ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَنْيَلُ، أَنْيَلَانِ، أَنْيَلُونَ، أَنْيَلٌ، وَأَنْيَلٌ.
 وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: نُؤَلِّ، نُؤَلِّانِ، نُؤَلِّاتٌ، نُؤَلِّ، وَنُؤَلِّ.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَنْيَلَهُ، وَأَنْيَلُ بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) أَلْعَيْطُ (لمبی گردن والا ہونا) (۲) أَلَلَيْسُ (بہادر ہونا)

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کے درج ذیل دس ابواب آتے ہیں:

- (۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفْعُلٌ (۵) تَفَاعُلٌ
(۶) اِسْتِفْعَالٌ (۷) اِفْتِعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ (۱۰) اِفْعِيْلَالٌ

ان میں سے چار ابواب اِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ کے علاوہ دیگر تمام ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کی طرح ہوتی ہیں۔

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِقَامَةٌ (تائم کرنا)

اِقَامٌ، يُقِيمُ، اِقَامَةٌ، فَهُوَ مُقِيمٌ وَأُقِيمُ، يُقَامُ، اِقَامَةٌ، فَذَلِكَ مُقَامٌ. لَمْ يُقَمْ،
لَمْ يُقَمْ. لَا يُقِيمُ، لَا يُقَامُ. لَنْ يُقِيمَ، لَنْ يُقَامَ. لَيُقِيمَنَّ، لَيُقَامَنَّ. لَيُقِيمَنَّ، لَيُقَامَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَقِمْ، لِتُقِمَ، لِتُقِمَ. لِتُقِمَ، لِتُقِمَ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقِمَ، لَا تُقِمَ. لَا يُقِمَ، لَا يُقِمَ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَامٌ، مُقَامَانِ، مُقَامَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِقَامَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِقَامَةً.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِقَامَةً، وَأَشَدُّ بِاِقَامَتِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب افعال کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

- (۱) (واوی) اَلْاِعَادَةُ (دوہرانا) (۲) (یائی) اَلْاِبَانَةُ (ظاہر کرنا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِخْتِيَارٌ (چننا)

اِخْتَارَ، يَخْتَارُ، اِخْتِيَارًا، فَهُوَ مُخْتَارٌ وَأَخْتِيرُ، يُخْتَارُ، اِخْتِيَارًا، فَذَلِكَ مُخْتَارٌ.
لَمْ يَخْتَرْ، لَمْ يُخْتَرْ. لَا يَخْتَارُ، لَا يُخْتَارُ. لَنْ يَخْتَارَ، لَنْ يُخْتَارَ. لِيَخْتَارَنَّ، لِيُخْتَارَنَّ.
لِيَخْتَارَنَّ، لِيُخْتَارَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِخْتَرْ، لِيُخْتَرْ. لِيَخْتَرْ، لِيُخْتَرْ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخْتَرْ، لَا تُخْتَرْ. لَا يَخْتَرْ، لَا يُخْتَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْتَارًا، مُخْتَارَانِ، مُخْتَارَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِخْتِيَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِخْتِيَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِخْتِيَارًا، وَأَشَدُّ بِاِخْتِيَارِهِ.



مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِفْتِعَالٌ کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) (داوی) اَلْاِخْتِيَا جُ (محتاج ہونا) (۲) (یائی) اَلْاِرْذِيَا دُ (زیادہ ہونا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِنْفَعَالٌ جیسے: اِنْقِيَادٌ (فرمانبر دار ہونا)

اِنْقَادٌ، يَنْقَادُ، اِنْقِيَادًا، فَهَوُ مُنْقَادٌ وَأُنْقِيَدَ بِهِ، يُنْقَادُ بِهِ، اِنْقِيَادًا، فَذَاكَ مُنْقَادٌ بِهِ.
لَمْ يَنْقُدْ، لَمْ يُنْقَدْ بِهِ. لَا يَنْقَادُ، لَا يُنْقَادُ بِهِ. لَنْ يَنْقَادَ، لَنْ يُنْقَادَ بِهِ. لَيَنْقَادَنَّ،
لَيُنْقَادَنَّ بِهِ. لَيَنْقَادَنَّ، لَيُنْقَادَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْقُدْ، لَيُنْقُدْ بِكَ. لَيَنْقُدْ، لَيُنْقُدْ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْقُدْ، لَا يُنْقُدْ بِكَ. لَا يَنْقُدْ، لَا يُنْقُدْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْقَادٌ، مُنْقَادَانِ، مُنْقَادَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنْقِيَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنْقِيَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِنْقِيَادًا، وَأَشَدُّ بِاِنْقِيَادِهِ.



مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِنْفَعَالٌ کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) (یائی) الْاِنْقِيَاضُ (گرنا) (۲) (واوی) الْاِنْلِيَامُ (ملا مت زدہ ہونا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِسْتَفْعَالٌ جیسے: اِسْتَبَانَةً (ظاہر کرنا)

اِسْتَبَانَ، يَسْتَبِينُ، اِسْتَبَانَةً، فَهُوَ مُسْتَبِينٌ وَاسْتَبِيْنٌ، يُسْتَبَانُ، اِسْتَبَانَةً،
فَدَاكَ مُسْتَبَانٌ لَمْ يَسْتَبِنِ، لَمْ يُسْتَبَنْ لَا يَسْتَبِيْنُ، لَا يُسْتَبَانُ لَنْ يَسْتَبِيْنُ،
لَنْ يُسْتَبَانَ لَيْسْتَبِيْنٌ، لَيْسْتَبَانٌ لَيْسْتَبِيْنٌ، لَيْسْتَبَانٌ.
وَالأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَبِنِ، لِتُسْتَبَنْ لَيْسْتَبِيْنٌ، لَيْسْتَبِنِ.
وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَسْتَبِنِ، لَا تُسْتَبِنُ لَا يَسْتَبِيْنُ، لَا يُسْتَبِنُ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَبَانٌ، مُسْتَبَانَانِ، مُسْتَبَانَاتٌ.
وَالأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الأِسْتَبَانَةُ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتَبَانَةً.
وَفِعْلُ التَّعْجَبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتَبَانَةً، وَأَشَدُّ بِاِسْتَبَانَتِهِ.



مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِسْتَفْعَالٌ کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) (واوی) الأِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا) (۲) (یائی) الأِسْتِفَادَةُ (فائدہ چاہنا)

ناقص کے قواعد

قاعدہ (۱):

لام کلمہ میں واؤ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے بشرطیکہ ان کے بعد کوئی ساکن حرف لفظاً نہ ہو۔ جیسے: دَعَوَ سے دَعَا، رَجِيَ سے رَجَى اور يَخْشَى سے يَخْشَى، عَصَوُ یا الْعَصَوُ سے عَصَا یا الْعَصَا، رَحِيٌّ سے رَحَى (عَزَوَا میں یہ قاعدہ جاری نہ ہو کیونکہ مابعد حرف ساکن ہے) **وضاحت:** رَحِيٌّ جبکہ نکرہ ہو تو اس میں اجراء قاعدہ بالالاکی صورت کچھ یوں ہے کہ اسم مقصور کے آخر میں آنے والی تنوین دراصل نون ساکن ہے (جس کو ختم کر کے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرکت دی جاتی ہے جسے دوزبر، دوزیر اور دو پیش کہا جاتا ہے) تو رَحِيٌّ کی تنوین کو ختم کر کے لکھا تو وہ رَحِيْنٌ ہوا، اب اس میں حرف علت کو متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اجتماع ساکنین (الف اور نون ساکن) کی وجہ سے حذف کر دیا گیا، اب دوبارہ نون ساکن کو ختم کیا گیا تو ماقبل زبر ہونے کی وجہ سے اس پر ایک اور زبر لگا دیا گیا اور یوں یہ رَحِيٌّ ہو گیا۔ اسی وجہ سے علم نحو میں اسم مقصور کے اعراب کو تقدیری بیان کیا جاتا ہے کیونکہ یہ حالت رفعی میں رَحِيْنٌ حالت نصبی میں رَحِيْنٌ اور جری میں رَحِيْنٌ ہی ہو گا لہذا بہر صورت بعد تعلیل اس کی یہی صورت بنے گی اور اگر یہ معرف باللام ہو گا تو بھی اعراب تقدیری ہوں گے کیونکہ بہر صورت تعلیل کے بعد شکل الْفَعْلِيٌّ ہی بنے گی۔

قاعدہ (۲):

جب لام کلمہ میں واؤ یا یاء مضموم ہو اور ان کا ماقبل بھی مضموم یا مکسور ہو تو ان کی حرکت کو حذف کر دینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واؤ جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو۔ جیسے: يَدْعُوْ سے يَدْعُوْ، يَرْجِيْ سے يَرْجِيْ، اَلْغَازِيْ سے اَلْغَازِيْ۔

قاعدہ (۳):

کلمہ کے آخر (خواہ حقیقتاً ہو یا حکماً) میں کسرہ کے بعد واؤ واقع ہو تو اسے یاء سے اور ضمہ کے بعد یاء واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: رَضُو سے رَضِي، نَهَى سے نَهَى، اَلدَّاعِيُو سے اَلدَّاعِيُ پھر اَلدَّاعِيُ، اَلْعَازِرُو سے اَلْعَازِرِيُ پھر اَلْعَازِرِيُ، حَكْمَا كِي مِثَال جِيَسِي: عَازِرُوَّةٌ (عَزْرُو سے اسم فاعل مؤنث) سے عَازِرِيَةٌ.

قاعدہ (۴):

جو واؤ کسی کلمہ کے لام کلمہ میں اور بسبب زیادتی چوتھی یا اس سے زائد جگہ واقع ہو اور اس کا ما قبل مفتوح ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: يُدْعَوَانِ سے يُدْعِيَانِ، اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَيْتُ (عَلَوْتُ میں واؤ تیسری جگہ واقع ہے اس لیے یاء سے تبدیل نہ کی گئی)، (اس قاعدے کے مطابق جب فعل ماضی میں واؤ کو یاء سے بدل دیا گیا تو ماضی کی رعایت کرتے ہوئے مضارع میں بھی یاء ہی کو برقرار رکھا جائے گا)

اس صورت میں اگر تبدیلی کے بعد آنے والی یاء کا ما قبل بھی مفتوح ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔ جیسے: يِرْضُو سے يِرْضِي اور يِرْضِي اور اِسْتَدْعَوَا سے اِسْتَدْعَى اور پھر اِسْتَدْعَى اور اگر الف سے بدلنے کے بعد اجتماع ساکنین کی صورت بن جائے تو الف بھی حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے: اَعْلَوُوا سے اَعْلَيُوا پھر یاء کو الف سے بدلا تو اَعْلَاوُوا ہوا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا تو اَعْلَوُوا ہو گیا۔

قاعدہ (۵):

اگر لام کلمہ میں یاء مضموم ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو اور اس کے بعد واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کر کے یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: يِرْمِيُونَ سے يِرْمِيُونَ پھر يِرْمِيُونَ، حَشِيوُوا سے حَشِيوُوا پھر حَشَوُوا، رُمِيوُوا سے رُمِيوُوا پھر رُمُوا.

قاعدہ (۶):

اگر لام کلمہ میں واؤ مضمومہ اور اس کے بعد واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں اور واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ جیسے: يَدْعُوْنَ سے يَدْعُوْنَ پھر يَدْعُوْنَ

قاعدہ (۷):

اگر لام کلمہ میں واؤ مکسورہ ہو اور اس کا ما قبل مضمومہ ہو اور اس کے بعد یائے مخاطبہ ہو تو اس کی حرکت ما قبل کو دیتے ہیں اور واؤ اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے: تَدْعُوْنَ سے تَدْعُوْنَ پھر تَدْعُوْنَ

قاعدہ (۸):

واو یاء لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انہیں ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے بشرطیکہ ان کے ساتھ تاء تانیث (ة) متصل نہ ہو۔ جیسے: دُعَاؤُ سے دُعَاؤُ اور اسْتِدْعَاؤُ سے اسْتِدْعَاؤُ لیکن هِدَايَةٌ اور شِفَايَةٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہو کیونکہ ان کے آخر میں تاء تانیث ہے۔

فائدہ: دَاعِ کی جمع دِعَاوُ سے دِعَاؤُ، اِسْمِ کی جمع اَسْمَاوُ سے اَسْمَاءُ، حَجِّ کی جمع اَحْيَايُ سے اَحْيَاءُ نیز كِسَاوُ سے كِسَاءُ، رِدَاؤُ سے رِدَاءُ اسی قاعدہ کے تحت بنے ہیں۔

قاعدہ (۹):

فُعْلُ اسی کے لام کلمہ میں واؤ ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دُنُوْی سے دُنْيَا اور عُلُوْی سے عُلْيَا مگر فُعْلُ وصفی میں واؤ قائم رہتی ہے جیسے: عَزُوْی جو اَعَزُوْی کی مؤنث ہے۔

قاعدہ (۱۰):

فُعْلُ اسی کا لام کلمہ یاء ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: فَتُوْی سے فَتُوْی اور تَقُوْی سے تَقُوْی (یہ تَعْلِيلُ فُعْلُ صفتی میں جاری نہیں ہوتی جیسے: حَزْبًا، صَدْيًا)

تشبیہ: اسمی اور صفتی میں فرق: اہل عرب کبھی صفت کے صیغے کو کسی شے کے نام کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو اس صفت کے صیغے کو اسمی کہا جاتا ہے اور اس کی پہچان یہ ہے کہ وہ کلمہ ما قبل کی صفت واقع نہیں ہوتا بلکہ موصوف بنتا ہے۔ جیسے: فَتَوَى صَحِيحًا، دُنْيَا لَدِيذَةً

قاعدہ (۱۱):

جمع کثرت کے وزن فُعُولُ کے آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو لام کلمہ کی واؤ کو یاء سے بدل دیا جاتا ہے پھر اجتماع واؤ اور یاء ہو جانے اور ان میں سے ایک کے ساکن ہونے کے سبب پہلی واؤ کو بھی یاء سے بدل کر ان میں ادغام کرنا واجب ہے اور بعد ادغام عین کلمہ کا ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا۔ جیسے: (دَلُوْكَى جمع) دَلُوْوُ سے دَلُوْوِيْ پھر دَلُوْوِيْ (اسے دَلِيْ بھی پڑھ سکتے ہیں) اور اگر فُعُولُ کا وزن مصدر کے لیے ہو تو یہ تعلیل جاری نہ ہوگی۔ جیسے: عُمْتُوْا، سُمُوْا، نُمُوْا

قاعدہ (۱۲):

اسم فاعل ناقص کی جمع فَعَلَّةٌ کے وزن پر آئے تو فاء کلمہ کے فتح کو ضمہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دَعَوَةٌ سے دَعَاةٌ اور نَحْوَةٌ سے نَحَاةٌ واؤ اور یاء کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔

قاعدہ (۱۳):

جب اسم فاعل کے لام کلمہ میں واؤ یا یاء ما قبل مکسور آجائیں تو واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں، اب یاء مضموم کے ما قبل کے مکسور ہونے کے سبب یاء پر ضمہ ثقیل ہے لہذا اس کو حذف کر دیتے ہیں۔ اب اگر وہ اسم فاعل تنوین والا (یعنی معرف باللام اور مضاف نہ ہو) تو یاء اجتماع ساکنین سے گر جاتی ہے۔ جیسے: دَاعِيْ، رَامٍ اصل میں دَاعِيُوْ اور رَامِيْ تھے اور اگر معرف باللام یا مضاف ہو تو یاء برقرار رہتی ہے۔ جیسے: الرَّامِيْ، الدَّاعِيْ اصل میں الرَّامِيْ اور الدَّاعِيُوْ تھے اسی طرح دَاعِيَيْكُمُ۔

قاعدہ (۱۴):

ہر وہ واؤ جو اسمِ معرب کے لامِ کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدل کر ماقبلِ ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: اَدْلُوْ (دَلُوْ کی جمع تَلَتْ اَفْعُلْ کے وزن پر) سے اَدْلُوْ سے اَدْلُوْ بنا پھر یاء کے ماقبل پر کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء پر ضمہ تنقیل تھا لہذا اسے حذف کر دیا اور یاءِ اجتماع ساکنین کے سبب حذف ہو گئی تو یہ اَدْلُوْ ہو گیا۔ اسی طرح تَعَلُّوْ (باب تفاعل) اور تَعَالُوْ (باب تفاعل) سے تَعَلُّوْ اور تَعَالُوْ نیز اگر لامِ کلمہ یاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو بھی یاء ساکن ہو کر گرجاتی ہے۔ جیسے: ظَبَّيْ کی جمع اَظْبِيْ سے اَظْبِيْ۔



مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال ناقص کے قواعد جاری فرمائیں:

۱. اَلْعَارِي ۲. تَدْعُوْنَ ۳. رَمِيُوْا ۴. رَضُوْ ۵. عَلِيُوْ

۶. عَفُوْ ۷. اَلْعَارُوْ ۸. مَرَضُوُوْ ۹. شَرِيِي ۱۰. رَمِيِيْت

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل شکل بیان کریں۔

۱. رَضُوْا ۲. يَرْمُوْنَ ۳. يَرْمَنَ ۴. اِسْعَ ۵. لَمْ يُعْطُوْا

۶. اُعْطُوْا ۷. اَعْلُوْنَ ۸. مِمْحَاهَ ۹. مُصْطَفَوْنَ ۱۰. حَافٍ

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل کلمات پر مختلف حرکات و سکنات لگا کر ممکنہ نئے نئے صیغے بنائیں۔

۱. ضارب ۲. انصر ۳. دخلت ۴. نظرنا ۵. تفضل

ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مجرد سے ناقص واوی کے پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

- (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: دَعَا يَدْعُو (بلانا)
- (۲) صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: جَثَا يَجْثِي (گھٹنوں کے بل بیٹھنا)
- (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَضِيَ يَرْضَى (خوش ہونا)
- (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: مَحَى يَمْحَى (مٹانا)
- (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: رَخَوَ يَرْخُو (نرم ہونا)

”ناقص واوی کی گردانیں“

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: دَعَا يَدْعُو (بلانا)

دَعَا، يَدْعُو، دُعَاءٌ وَدَعْوَةٌ، فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيٌّ، يُدْعَى، دُعَاءٌ وَدَعْوَةٌ، فَذَلِكَ مَدْعُوٌّ.
لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَدْعُ. لَا يَدْعُو، لَا يُدْعَى. لَنْ يَدْعُو، لَنْ يُدْعَى. لَيَدْعُونَ، لَيُدْعَيْنَ.
لَيَدْعُونَ، لَيُدْعَيْنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُدْعُ، لِتُدْعَ. لَيُدْعُ، لَيُدْعُ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَدْعُ، لَا تُدْعَ. لَا يَدْعُ، لَا يُدْعَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَدَعَى، مَدَعِيَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدَعِيَ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَدَعَى، مَدَعِيَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدَعِيَةً.

مَدَعَاءٌ، مَدَعَاتَانِ، مَدَاعِيٌّ، وَمُدَعِيَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُنْذَرُ مِنْهُ: أَدْعَى، أَدْعِيَانِ، أَدْعُونَ، أَدَاعٍ، وَأُدْعِي.

وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ: دُعِيٌّ، دُعِيَّانِ، دُعِيَّاتٌ، دُعِيٌّ، وَدُعِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعْجَبِ مِنْهُ: مَا أَدْعَاهُ، وَأُدْعِي بِهِ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	بلایا اس ایک مرد نے	دَعَا
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	بلایا ان دو مردوں نے	دَعَوَا
صیغہ جمع مذکر غائب	بلایا ان سب مردوں نے	دَعَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	بلایا اس ایک عورت نے	دَعَتْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	بلایا ان دو عورتوں نے	دَعَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	بلایا ان سب عورتوں نے	دَعَوْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلایا تم ایک مرد نے	دَعَوْتُ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	بلایا تم دو مردوں نے	دَعَوْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلایا تم سب مردوں نے	دَعَوْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلایا تم ایک عورت نے	دَعَوْتِ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	بلایا تم دو عورتوں نے	دَعَوْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلایا تم سب عورتوں نے	دَعَوْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	بلایا میں ایک (مرد یا عورت) نے	دَعَوْتُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	بلایا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	دَعَوْنَا

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دُعِيَ	بلایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
دُعِيََا	بلائے گئے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
دُعُوا	بلائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
دُعِيَتْ	بلائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
دُعِيْتَا	بلائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
دُعِيْنَ	بلائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
دُعِيْتُ	بلایا گیا تم ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
دُعِيْتُمَا	بلائے گئے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
دُعِيْتُمْ	بلائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
دُعِيْتِ	بلائی گئی تم ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دُعِيْتُمَا	بلائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
دُعِيْتُنَّ	بلائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دُعِيْتُ	بلایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دُعِيْنَا	بلائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	بلاتا ہے یا بلائے گا وہ ایک مرد	يَدْعُو
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ دو مرد	يَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ سب مرد	يَدْعُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	بلاتی ہے یا بلائے گی وہ ایک عورت	تَدْعُو
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	بلاتی ہیں یا بلائیں گی وہ دو عورتیں	تَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	بلاتی ہیں یا بلائیں گی وہ سب عورتیں	يَدْعُوْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلاتے ہو یا بلاؤ گے تم ایک مرد	تَدْعُو
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	بلاتے ہو یا بلاؤ گے تم دو مرد	تَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلاتے ہو یا بلاؤ گے تم سب مرد	تَدْعُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تو ایک عورت	تَدْعِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تم دو عورتیں	تَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تم سب عورتیں	تَدْعُوْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	بلاتا ہوں یا بلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَدْعُو
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	بلاتے ہیں یا بلائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	نَدْعُو

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا وہ ایک مرد	يُدْعَى
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ دو مرد	يُدْعَيَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ سب مرد	يُدْعَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی وہ ایک عورت	تُدْعَى
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُدْعَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُدْعَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم ایک مرد	تُدْعَى
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم دو مرد	تُدْعَيَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم سب مرد	تُدْعَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم ایک عورت	تُدْعَيْنَ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُدْعَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُدْعَيْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	بلایا جاتا ہوں یا بلایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أُدْعَى
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نُدْعَى

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَدْعُونَ	ضرور ضرور بلائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَدْعُوْنَ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَدْعُونَ	ضرور ضرور بلائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَدْعُوْنَ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيَدْعُوْنَ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَدْعُونَ	ضرور ضرور بلائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَدْعُوْنَ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَدْعِينَ	ضرور ضرور بلائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَدْعُوْنَ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَدْعُوْنَ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَاَدْعُونَ	ضرور ضرور بلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتَدْعُونَ	ضرور ضرور بلائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ مجهول کی گردان

صیغہ واحد مذکر غائب	ضرور ضرور بلا یا جائے گا وہ ایک مرد	لَيُدْعَيْنَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ دو مرد	لَيُدْعَيَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ سب مرد	لَيُدْعَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	ضرور ضرور بلائی جائے گی وہ ایک عورت	لَتُدْعَيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَتُدْعَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَيُدْعَيْنَانَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ضرور ضرور بلا یا جائے گا تو ایک مرد	لَتُدْعَيْنَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم دو مرد	لَتُدْعَيَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم سب مرد	لَتُدْعَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ضرور ضرور بلائی جائے گی تو ایک عورت	لَتُدْعَيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَتُدْعَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَتُدْعَيْنَانَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ضرور ضرور بلا یا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	لَأُدْعِيَنَّ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ضرور ضرور بلائے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَتُدْعِيَنَّ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلا تو ایک مرد	أَدْعُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	بلاؤ تم دو مرد	أَدْعُوا
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلاؤ تم سب مرد	أَدْعُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلا تو ایک عورت	أَدْعِي
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	بلاؤ تم دو عورتیں	أَدْعُوا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلاؤ تم سب عورتیں	أَدْعُونَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ بلائے وہ ایک مرد	لِيَدْعُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ دو مرد	لِيَدْعُوا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ سب مرد	لِيَدْعُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائے وہ ایک عورت	لِيَدْعُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ دو عورتیں	لِيَدْعُوا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ سب عورتیں	لِيَدْعُونَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ بلاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَدْعُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ بلائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَدْعُ

فعل امر مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ بلا یا جائے وہ ایک مرد	لِيُدْعَ
صیغہ تشبیہیہ مذکر غائب	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ دو مرد	لِيُدْعَيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ سب مرد	لِيُدْعَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائی جائے وہ ایک عورت	لِتُدْعَ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ دو عورتیں	لِتُدْعَيَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ سب عورتیں	لِيُدْعَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ بلا یا جائے تو ایک مرد	لِتُدْعَ
صیغہ تشبیہیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم دو مرد	لِتُدْعَيَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم سب مرد	لِتُدْعَوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ بلائی جائے تو ایک عورت	لِتُدْعِي
صیغہ تشبیہیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم دو عورتیں	لِتُدْعَيَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم سب عورتیں	لِتُدْعَيْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ بلا یا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأُدْعَ
صیغہ تشبیہیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ بلائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنُدْعَ

اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	بلانے والا ایک مرد	دَاعٍ
صیغہ تثنیہ مذکر	بلانے والے دو مرد	دَاعِيَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	بلانے والے سب مرد	دَاعُوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	بلانے والے سب مرد	دُعَاةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	بلانے والے سب مرد	دُعَاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	بلانے والے سب مرد	دُعَى
صیغہ جمع مذکر مکسر	بلانے والے سب مرد	دُعُوْ
صیغہ جمع مذکر مکسر	بلانے والے سب مرد	دُعَوَاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	بلانے والے سب مرد	دُعَوَانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	بلانے والے سب مرد	دِعَاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	بلانے والے سب مرد	دِعَى
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا بلانے والا مرد	دُوَيْعٍ
صیغہ واحد مؤنث	بلانے والی ایک عورت	دَاعِيَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	بلانے والی دو عورتیں	دَاعِيَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	بلانے والی سب عورتیں	دَاعِيَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	بلانے والی سب عورتیں	دَوَاعٍ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	بلانے والی سب عورتیں	دُعَى
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا بلانے والی عورت	دُوَيْعِيَّةٌ

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	بلایا گیا ایک مرد	مَدْعُوٌّ
صیغہ تثنیہ مذکر	بلائے گئے دو مرد	مَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	بلائے گئے سب مرد	مَدْعُوُونَ
صیغہ واحد مؤنث	بلائی گئی ایک عورت	مَدْعُوَّةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	بلائی گئیں دو عورتیں	مَدْعُوَّتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	بلائی گئیں سب عورتیں	مَدْعُوَّاتٌ
صیغہ جمع مکسر	بلائے گئے سب مرد یا عورتیں	مَدَاعِيٌّ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا بلایا گیا مرد	مُدَيْعِيٌّ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا بلائی گئی عورت	مُدَيْعِيَّةٌ

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ بنائیں۔

(۳) اَلتَّلَاوَةُ (پڑھنا)

(۲) اَلْعُلُوُّ (بلند ہونا)

(۱) اَلْحُلُوُّ (خالی ہونا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَضِيَ يَرْضَى (خوش ہونا)

رَضِيَ، يَرْضَى، رَضُونَا، فَهُوَ رَاضٍ وَرَضِيَ بِهِ، يُرَضَى بِهِ، رَضُونَا، فَذَلِكَ مَرْضِيٌّ بِهِ.
لَمْ يَرْضَ، لَمْ يُرَضْ بِهِ. لَا يَرْضَى، لَا يُرَضَى بِهِ. لَنْ يَرْضَى، لَنْ يُرَضَى بِهِ. لَيْرَضِيَنَّ،
لَيْرَضِيَنَّ بِهِ. لَيْرَضِيَنَّ، لَيْرَضِيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِرْضَ، لِيَرْضَ بِكَ. لِيَرْضَ، لِيَرْضَ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْضَ، لَا يُرَضَ بِكَ. لَا يَرْضَ، لَا يُرَضَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْضَى، مَرْضِيَانِ، مَرَضٍ، وَمَرِيضٍ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مِرْضَى، مِرْضِيَانِ، مَرَضٍ، وَمَرِيضٍ. مِرْضَاءٌ، مِرْضَاتَانِ، مَرَضٍ،

وَمَرِيضِيَّةٌ. مِرْضَاءٌ، مِرْضَاتَانِ، مَرَضِيٌّ، مَرِيضِيٌّ، وَمَرِيضِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَرْضَى، أَرْضِيَانِ، أَرْضُونَ، أَرَضٍ، وَأُرِيضُ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: رُضِيٌّ، رُضِيَانِ، رُضِيَاتٌ، رُضِيٌّ، وَرُضِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرْضَاهُ، وَأَرْضِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْحَشِيَّةُ (ڈرنا) (۲) النَّسِيَانُ (بھولنا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: جَتِي يَجْتِي (گھنٹے ٹیک کر بیٹھنا)

جَتِي، يَجْتِي، جَتَوًا، فَهُوَ جَاتٍ وَ جُتِي بِهِ، يُجْتِي بِهِ، جَتَوًا، فَذَلِكَ مَجْتِيٌّ بِهِ. لَمْ يَجْتِ،
لَمْ يُجْتِ بِهِ. لَا يَجْتِي، لَا يُجْتِي بِهِ. لَنْ يَجْتِي، لَنْ يُجْتِي بِهِ. لَيَجْتِيَنَّ، لَيُجْتِيَنَّ بِهِ.
لَيَجْتِيَنَّ، لَيُجْتِيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اجْتِ، لِيَجْتِ بِكَ. لِيَجْتِ، لِيَجْتِ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْتِ، لَا يُجْتِ بِكَ. لَا يَجْتِ، لَا يُجْتِ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَجْتِيٌّ، مَجْتِيَانِ، مَجَاتٍ، وَمَجِيثٍ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَجْتِيٌّ، مَجْتِيَانِ، مَجَاتٍ، وَمَجِيثٍ. مَجْتَاةٌ، مَجْتَاتَانِ، مَجَاتٍ، وَمَجِيثِيَّةٌ. مَجْتَاءٌ،
مَجْتَائَانِ، مَجَاتِيٌّ، وَمَجِيثِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَجْتِي، أَجْتِيَانِ، أَجْتُونَ، أَجَاتٍ، وَأَجِيثٍ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: جُتِي، جُتِيَانِ، جُتِيَاتٌ، جُتِيٌّ، وَجُتِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَجْتَاهُ، وَأَجْتِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ بنائیں۔

(۱) اَلْحَنُو (موڑنا) (۲) اَلْحَمَائِيَّة (بچانا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحِ يَفْتَحُ جیسے: مَحَى يَمْحُو (مانا)

مَحَى، يَمْحُو، مَحَا، فَهُوَ مَاحٍ وَمُحِيٌّ، يُمْحِي، مَحَا، فَذَلِكَ مَمْحِيٌّ. لَمْ يَمْحَ،
لَمْ يُمْحَ. لَا يَمْحُو، لَا يُمْحِي. لَنْ يَمْحُو، لَنْ يُمْحِي. لِيُمْحِيَنَّ، لِيُمْحِيَنَّ. لِيُمْحِيَنَّ،
لِيُمْحِيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَمْحَ، اِمْحَ. لِيَمْحَ، لِيُمْحَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَمْحَ، لَا تُمْحَ. لَا يَمْحَ، لَا يُمْحَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَمْحَى، مَمْحِيَانٍ، مَمَاحٍ، وَمُمْحِيٍّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِمْحَى، مِمْحِيَانٍ، مَمَاحٍ، وَمُمِّحِيٍّ. مِمْحَاءٌ، مِمْحَاتَانٍ، مَمَاحٍ، وَمُمِّحِيَّةٌ.

مِمْحَاءٌ، مِمْحَاتَانٍ، مَمَاحِيٌّ، وَمُمِّحِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَمْحَى، أَمْحِيَانٍ، أَمْحَوْنَ، أَمَاحٍ، وَأَمْحِيحُ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: مُمْحِيٌّ، مُمْحِيِيَانٍ، مُمْحِيَاتٌ، مُمْحَى، وَمُحِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَمْحَاهُ، وَأَمْحِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۲) الصَّغْوُ (جھلنا)

(۱) السَّخَاءُ (سخاوت کرنا)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب کَرَم یَکْرُمُ جیسے: رَخَوَ یَرْخُو (نرم ہونا)

رَخَوُ، یَرْخُو، رَخَوًا، فَهوَ رَاحٌ وَرَخِيَ بِهِ، يُرْخِي بِهِ، رَخَوًا، فَذَاكَ مَرْخُوٌّ بِهِ.
لَمْ يَرُخْ، لَمْ يُرْخَ بِهِ. لَا يَرْخُو، لَا يُرْخِي بِهِ. لَنْ يَرْخُو، لَنْ يُرْخِي بِهِ. لَيَرْخُونَ،
لَيَرْخِينَ بِهِ. لَيَرْخُونَ، لَيَرْخِينَ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: ارْخُ، لِيُرْخِ بِكَ. لِيُرْخِ، لِيُرْخَ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْخُ، لَا يُرْخِ بِكَ. لَا يُرْخِ، لَا يُرْخَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرَّخِي، مَرَّخِيَانِ، مَرَّخِ، وَمَرَّيْخِ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مِرَّخِي، مِرَّخِيَانِ، مَرَّخِ، وَمَرَّيْخِ. مِرَّخَاءُ، مِرَّخَاتَانِ، مَرَّخِ، وَمَرَّيْخِيَّةٌ.

مِرَّخَاءُ، مِرَّخَاتَانِ، مَرَّخِي، وَمَرَّيْخِي.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَرَّخِي، أَرَّخِيَانِ، أَرَّخُونَ، أَرَّخِ، وَأَرَّيْخِ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: رُخِّي، رُخِّيَانِ، رُخِّيَاتٌ، رُخِّي، وَرُخِّي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرَّخَاهُ، وَأَرَّخِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) أَلَسَّرُوا (سختاوت والا ہونا) (۲) أَلَسَّهُوا (گھوڑے کا تابعدار ہونا)

”ناقص یائی کی گردائیں“

ثلاثی مجرد ناقص یائی کے درج ذیل پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: كُنِيَ يَكْنُو (خفیہ بات کرنا)

(۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: رَمَى يَرْمِي (پھینکنا)

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَقِيَ يَرْقِي (چڑھنا)

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: سَعَى يَسْعَى (کوشش کرنا)

(۵) كَرَّمَ يَكْرُمُ جیسے: نَهَوَّ يَنْهَوُّ (کمال عقل کو پہنچانا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: كُنِيَ يَكْنُو (خفیہ بات کرنا)

كُنِيَ، يَكْنُو، كِنَايَةٌ، فَهَوَّ كَانٍ وَكُنِيَ، يُكْنِي، كِنَايَةٌ، فَذَلِكَ مَكْنِيٌّ.
لَمْ يَكُنْ، لَمْ يُكُنْ. لَا يَكْنُو، لَا يُكْنِي. لَنْ يَكْنُو، لَنْ يُكْنِي. لَيَكْنُوَنَّ،
لَيَكْنِيَنَّ. لَيَكْنُونُ، لَيَكْنِيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُكْنُ، لِتُكُنْ. لَيَكُنْ، لَيُكُنْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَكُنْ، لَا تُكُنْ. لَا يَكُنْ، لَا يُكُنْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْنِيٌّ، مَكْنِيَّانِ، مَكَانٍ، وَمُكْنِيٌّ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَكْنِيٌّ، مَكْنِيَّانِ، مَكَانٍ، وَمُكْنِيٌّ. مَكْنَاءٌ، مَكْنَاتَانِ، مَكَانٍ، وَمُكْنِيَّةٌ.

مَكْنَاءٌ، مَكْنَاتَانِ، مَكَانِيٌّ، وَمُكْنِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَكُنِي، أَكُنِيَانِ، أَكُنُونَ، أَكَانِ، وَأَكِينِ.
 وَالْمُوَنْثُ مِنْهُ: كُنِي، كُنِيِيَانِ، كُنِيِيَاتُ، كُنِي، وَكُنِيِي.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَكْنَاهُ، وَأَكْنِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) السَّحِي (چھلنا) (۲) الْقَشِي (شہرت کا پھیل جانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: رَمَى یَرْمِي (پھینکنا)

رَمَى، یَرْمِي، رَمِيًّا، فَهُوَ رَامٍ وَرُمِيٌّ، يُرْمِي، رَمِيًّا، فَذَاكَ مَرْمِيٌّ. لَمْ يَرَمْ، لَمْ يُرْمَ.
 لَا يَرْمِي، لَا يُرْمِي. لَنْ يَرْمِيَ، لَنْ يُرْمَى. لَيَرْمِيَنَّ، لَيَرْمِيَنَّ. لَيَرْمِيَنَّ، لَيَرْمِيَنَّ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِرْمِ، لِيُرْمَ. لِيُرْمَ، لِيُرْمَ.
 وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَرْمَ، لَا تُرْمَ. لَا يَرَمْ، لَا يُرْمَ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْمِيٌّ، مَرْمِيَانِ، مَرَامٍ، وَمُرْمِيٍّ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِرْمِيٌّ، مِرْمِيَانِ، مَرَامٍ، وَمُرْمِيَّةٌ.
 مَرْمَاءٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامِيٌّ، وَمُرْمِيَّةٌ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَرْمَى، أَرْمِيَانِ، أَرْمُونَ، أَرَامٍ، وَأَرْمِيٍّ.
 وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: رُمِيٌّ، رُمِيِيَانِ، رُمِيِيَاتٌ، رُمِيٌّ، وَرُمِيٌّ.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرْمَاهُ، وَأَرْمَى بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) اَلدَّرَائِيَّةُ (جاننا) (۲) اَلجُرْمِيُّ (پانی کا پھینکا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یا بی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَقِيَ يَرُقِي (چڑھنا)

رَقِيَ، يَرُقِي، رَقِيًّا، فَهُوَ رَاقٍ وَرُقِي بِهِ، يُرُقِي بِهِ، رَقِيًّا، فَذَلِكَ مَرُقِيٌّ بِهِ. لَمْ يَرُقْ، لَمْ يُرُقْ بِهِ. لَا يَرُقِي، لَا يُرُقِي بِهِ. لَنْ يَرُقِي، لَنْ يُرُقِي بِهِ. لَيُرُقِيَنَّ، لَيُرُقِيَنَّ بِهِ. لَيُرُقِيَنَّ، لَيُرُقِيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: ارُقْ، لِيُرُقْ بِكَ. لِيُرُقْ، لِيُرُقْ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرُقْ، لَا يُرُقْ بِكَ. لَا يَرُقْ، لَا يُرُقْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرُقِيٌّ، مَرُقِيَّانِ، مَرَاقٍ، وَمُرُقِيٌّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَرُقِيٌّ، مَرُقِيَّانِ، مَرَاقٍ، وَمُرُقِيٌّ. مِرْقَاءَةٌ، مِرْقَاتَانِ، مَرَاقٍ، وَمُرُقِيَّةٌ.

مِرْقَاءَةٌ، مِرْقَاتَانِ، مَرَاقِيٌّ، وَمُرُقِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَرُقِي، أَرُقِيَّانِ، أَرُقُونَ، أَرَاقٍ، وَأَرُقِي.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: رُقِيٌّ، رُقِيَّانِ، رُقِيَّاتٌ، رُقِيٌّ، وَرُقِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرُقَاهُ، وَأَرُقِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) أَلْرُقِيُّ (جوڑوں کے در دو الّا ہونا) (۲) أَلْرُدِيُّ (ہلاک ہونا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فِتْحَ یَفْتَحُ جیسے: سَعَى یَسْعَى (کوشش کرنا)

سَعَى، یَسْعَى، سَعِيًّا، فَهُوَ سَاعٍ وَسُعِيٍّ، يُسْعَى، سَعِيًّا، فَذَاكَ مَسْعَىٌّ.
لَمْ يَسْعَ، لَمْ يُسْعَ. لَا يَسْعَى، لَا يُسْعَى. لَنْ يَسْعَى، لَنْ يُسْعَى. لَيْسَعَيْنَّ،
لَيْسَعَيْنَّ. لَيْسَعَيْنَّ، لَيْسَعَيْنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اسْعَ، لِسْعَ. لَيْسَعِ، لِيُسْعَ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْعَ، لَا تُسْعَ. لَا يَسْعَ، لَا يُسْعَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْعَىٌّ، مَسْعِيَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسْعِيٍّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَسْعَىٌّ، مَسْعِيَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسْعِيٍّ. مِسْعَاءٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعٍ،

وَمُسْعِيْعِيَّةٌ. مِسْعَاءٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعِيٌّ، وَمُسْعِيْعِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَسْعَى، أَسْعِيَانِ، أَسْعَوْنِ، أَسَاعٍ، وَأَسْعِيٍّ.

وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: سُعِيٌّ، سُعِيِيَانِ، سُعِيِيَاتٌ، سُعَىٌّ، وَسُعِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَسْعَاهُ، وَأَسْعِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) الرَّعْيُ (جانور کا گھاس چرنا) (۲) أَلْتَّحَى (زائل کرنا)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یاں از باب کَرُم یَکْرُمُ جیسے: نَهَوَ يَنْهَوُ (کمال عقل کو پہنچنا)

نَهَوَ، يَنْهَوُ، نَهَوًا، فَهَوَ نَاهٍ وَنَهِيٌّ بِهِ، يَنْهَى بِهِ، نَهَوًا، فَذَاكَ مَنْهِيٌّ بِهِ. لَمْ يَنْهَهُ،
لَمْ يَنْهَهُ بِهِ. لَا يَنْهَوُ، لَا يَنْهَى بِهِ. لَنْ يَنْهَوُ، لَنْ يَنْهَى بِهِ. لَيَنْهَوَنَّ، لَيَنْهَيَنَّ بِهِ.
لَيَنْهَوَنَّ، لَيَنْهَيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَنْهَ، لِيَنْهَهُ بِكَ. لِيَنْهَهُ، لِيَنْهَهُ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْهَ، لَا يَنْهَهُ بِكَ. لَا يَنْهَهُ، لَا يَنْهَهُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْهَى، مَنْهَيَانِ، مَنْهَاهِ، وَمَنْهِيٍّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَنْهَى، مَنْهَيَانِ، مَنْهَاهِ، وَمَنْهِيٍّ. مَنْهَاهُ، مَنْهَيَاتَانِ، مَنْهَاهِ، وَمَنْهِيَّتُهُ. مَنْهَاهُ،
مَنْهَيَاتَانِ، مَنْهَيَّتُهُ، وَمَنْهِيَّتُهُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَنْهَى، أَنْهَيَانِ، أَنْهَوَنَّ، أَنْهَاهِ، وَأَنْهِيٍّ.

وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ: نُهَيْ، نُهَيَّيَانِ، نُهَيَّيَاتٌ، نُهَى، وَنُهَيٌّْ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَنْهَاهُ، وَأَنْهَيْ بِهِ.

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص واوی و ناقص یائی کے آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

- (۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ
(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِعْطَاءٌ (دینا)

أَعْطَى، يُعْطِي، اِعْطَاءً، فَهُوَ مُعْطٍ وَ اَعْطِيَ، يُعْطَى، اِعْطَاءً، فَذَلِكَ مُعْطَى.
لَمْ يُعْطِ، لَمْ يُعْطَ. لَا يُعْطِي، لَا يُعْطَى. لَنْ يُعْطِيَ، لَنْ يُعْطَى. لِيُعْطِيَ، لِيُعْطَى.
لِيُعْطِيَنَّ، لِيُعْطِيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَعْطِ، لِتُعْطَ. لِيُعْطِ، لِيُعْطَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُعْطِ، لَا تُعْطَ. لَا يُعْطِ، لَا يُعْطَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُعْطَى، مُعْطِيَانِ، مُعْطِيَاتٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ اِلْعِطَاءٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِعْطَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِعْطَاءً، وَ أَشَدُّ بِاِعْطَائِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

- (۱) اِلْحِصَاءُ (شمار کرنا) (یائی) (۲) اِلْحَمَاءُ (جگہ کو حملی بنانا) (واوی)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فی ناقص واوی از باب تَفْعِيلُ جیسے: تَسْمِيَةٌ (نام رکھنا)

سَمِيٌّ، يُسَمِّيُّ، تَسْمِيَةٌ، فَهُوَ مُسَمٍِّ وَسَمِّيٌّ، يُسَمَّى، تَسْمِيَةٌ، فَذَلِكَ مُسَمَّىٌّ.
لَمْ يُسَمِّ، لَمْ يُسَمِّ. لَا يُسَمِّي، لَا يُسَمَّى. لَنْ يُسَمِّي، لَنْ يُسَمَّى. لَيْسَمَيْنَّ،
لَيْسَمَيْنَّ. لَيْسَمَيْنَّ، لَيْسَمَيْنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: سَمِّ، لِيُسَمِّ. لَيْسَمِّ، لَيْسَمِّ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُسَمِّ، لَا تُسَمِّ. لَا يُسَمِّ، لَا يُسَمِّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسَمَّى، مُسَمَّيَانِ، مُسَمَّيَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّسْمِيَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَسْمِيَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَسْمِيَةً، وَأَشَدُّ بِتَسْمِيَتِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر اور کبیر بنائیں۔

(۱) التَّعْطِيَةُ (ڈھانپنا) (یالی) (۲) التَّحْلِيَةُ (خالی کرنا) (واوی)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فی ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُرَامَةٌ (باہم پھینکنا)

رَامَى، يُرَامِي، مُرَامَةٌ، فَهُوَ مُرَامٍ وَرُومِي، يُرَامِي، مُرَامَةٌ، فَذَلِكَ مُرَامِي.
لَمْ يُرَامَ، لَمْ يُرَامَ. لَا يُرَامِي، لَا يُرَامِي. لَنْ يُرَامِي، لَنْ يُرَامِي. لِيُرَامِيَنَّ، لِيُرَامِيَنَّ.
لِيُرَامِيَنَّ، لِيُرَامِيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: رَامَ، لِيُرَامَ. لِيُرَامَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُرَامَ، لَا تُرَامَ. لَا يُرَامَ، لَا يُرَامَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُرَامِي، مُرَامِيَانِ، مُرَامِيَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُرَامَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُرَامَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُرَامَةً، وَأَشَدُّ بِمُرَامَاتِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْمَلَقَاةُ (ملاقات کرنا) (یائی) (۲) الْمَعَادَاةُ (باہم دشمنی کرنا) (دووی)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فی ناقص یائی از باب تَفَعَّلُ جیسے: اَلتَّلَقَّى (پانا، حاصل کرنا)

تَلَقَّى، يَتَلَقَّى، تَلَقَّيَا، فَهُوَ مُتَلَقٍ وَتُلُقِي، يُتَلَقَّى، تَلَقَّيَا، فَذَاكَ مُتَلَقَّى.
لَمْ يَتَلَقَّ، لَمْ يُتَلَقَّ. لَا يَتَلَقَّى، لَا يُتَلَقَّى. لَنْ يَتَلَقَّى، لَنْ يُتَلَقَّى. لِيَتَلَقَّيَنَّ،
لِيَتَلَقَّيَنَّ. لِيَتَلَقَّيَنَّ، لِيَتَلَقَّيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَلَقَّ، لِيَتَلَقَّ. لِيَتَلَقَّ، لِيَتَلَقَّ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَلَقَّ، لَا تُتَلَقَّ. لَا يَتَلَقَّ، لَا يُتَلَقَّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَلَقَّى، مُتَلَقَّيَانِ، مُتَلَقَّيَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّلَقَّى.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَلَقَّيَا.

وَفِعْلُ التَّعْجُبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَلَقَّيَا، وَأَشَدُّ بِتَلَقَّيِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلتَّرَقَّى (پہاڑ پر چڑھنا) (یائی) (۲) اَلتَّعَلَّى (آہستہ آہستہ چڑھنا) (داوی)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ جیسے: اَلتَّنَاجِی (باہم سرگوشی کرنا)

تَنَاجَى، یَتَنَاجَى، تَنَاجِیًا، فَهُوَ مُتَنَاجٍ وَتُنُوجِی، یَتَنَاجِی، تَنَاجِیًا، فَذَٰکَ مُتَنَاجِی.
لَمْ یَتَنَاجَ، لَمْ یُتَنَاجَ. لَا یَتَنَاجِی، لَا یُتَنَاجِی. لَنْ یَتَنَاجِی، لَنْ یُتَنَاجِی. لَیَتَنَاجِیَنَّ،
لَیُتَنَاجِیَنَّ. لَیَتَنَاجِیَنَّ، لَیُتَنَاجِیَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَنَاجَ، لِنُتَنَاجَ. لَیَتَنَاجَ، لَیُتَنَاجَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَنَاجَ، لَا تُتَنَاجَ. لَا یَتَنَاجَ، لَا یُتَنَاجَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَنَاجِیً، مُتَنَاجِیَانِ، مُتَنَاجِیَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّنَاجِی.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَنَاجِیًا.

وَفِعْلُ التَّعْجُبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَنَاجِیًا، وَأَشَدُّ بِتَنَاجِیْهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلتَّرَاجِی (باہم تیر اندازی کرنا) (یائی) (۲) اَلتَّعَالِی (بلند و برتر ہونا) (واوی)

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتَعَالَ جیسے: اِجْتَبَاءً (چن لینا)

اِجْتَبَى، يَجْتَبِي، اِجْتَبَاءً، فَهُوَ مُجْتَبٍ وَأُجْتَبِي، يُجْتَبَى، اِجْتَبَاءً، فَذَاكَ مُجْتَبَى.
لَمْ يَجْتَبِ، لَمْ يُجْتَبَ. لَا يَجْتَبِي، لَا يُجْتَبَى. لَنْ يَجْتَبِيَ، لَنْ يُجْتَبَى. لِيَجْتَبِيَنَّ، لِيَجْتَبَيَنَّ.
لِيَجْتَبِيَنَّ، لِيَجْتَبَيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اجْتَبِ، لِيُجْتَبَ. لِيَجْتَبِ، لِيُجْتَبَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْتَبِ، لَا تُجْتَبَ. لَا يَجْتَبِ، لَا يُجْتَبَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْتَبَى، مُجْتَبِيَانِ، مُجْتَبِيَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِجْتَبَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِجْتَبَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِجْتَبَاءً، وَأَشَدُّ بِاِجْتَبَائِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۲) اَلْاِدِّعَاءُ (پچنا) (داوی)

(۱) اَلْاِحْتِدَاءُ (جو تے پہننا) (یائی)

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فی ناقص واوی از باب اِسْتَفْعَلَ جیسے: اِسْتَعْلَاءُ (بلندی چاہنا)

اِسْتَعْلَى، يَسْتَعْلِي، اِسْتِعْلَاءٌ، فَهُوَ مُسْتَعْلٍ وَأُسْتُعْلِي، يُسْتَعْلَى، اِسْتِعْلَاءٌ،
فَذَاكَ مُسْتَعْلَى. لَمْ يَسْتَعْلِ، لَمْ يُسْتَعَلْ. لَا يَسْتَعْلِي، لَا يُسْتَعْلَى. لَنْ يَسْتَعْلِي، لَنْ
يُسْتَعْلَى. لَيْسَتْ عَلَيْنَ، لَيْسَتْ عَلَيْنَ. لَيْسَتْ عَلَيْنَ، لَيْسَتْ عَلَيْنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَعْلِ، لِيُسْتَعَلْ. لَيْسَتْ عَلِي، لَيْسَتْ عَلِي.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَعْلِ، لَا تُسْتَعَلْ. لَا يَسْتَعْلِ، لَا يُسْتَعَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَعْلَى، مُسْتَعْلِيَانِ، مُسْتَعْلِيَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتِعْلَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِعْلَاءً

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتِعْلَاءً، وَأَشَدُّ بِاِسْتِعْلَائِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۲) اَلِاسْتِرْحَاءُ (نرم ہونا) (واوی)

(۱) اَلِاسْتِرْعَاءُ (جانور چرانے کو کہنا) (یائی)

(۸) صرف صغیر ثلاثی مزید فی ناقص یائی از باب اِنْفِعَالٌ حِیْسَ: اِنْشَطَّاءُ (پھٹنا)

اِنْشَطَى، یَنْشَطِی، اِنْشَطَّاءٌ، فَهُوَ مُنْشَطٌ وَ اُنْشَطِی بِهِ، یُنْشَطِی بِهِ، اِنْشَطَّاءٌ،
فَدَاكَ مُنْشَطَى بِهِ. لَمْ یَنْشَطِ، لَمْ یُنْشَطِ بِهِ. لَا یَنْشَطِی، لَا یُنْشَطِی بِهِ. لَنْ یَنْشَطِی،
لَنْ یُنْشَطِی بِهِ. لَیَنْشَطِیَنَّ، لَیَنْشَطِیَنَّ بِهِ. لَیَنْشَطِیَنَّ، لَیَنْشَطِیَنَّ بِهِ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْشَطِ، لَیَنْشَطِ بِكَ. لَیَنْشَطِ، لَیَنْشَطِ بِهِ.
وَالْتَّهْمِ عَنْهُ: لَا تَنْشَطِ، لَا یُنْشَطِ بِكَ. لَا یُنْشَطِ، لَا یُنْشَطِ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْشَطَى، مُنْشَطِیَانِ، مُنْشَطِیَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنْشَطَّاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنْشَطَّاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِنْشَطَّاءً، وَأَشَدُّ بِاِنْشَطَّاءِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْاِنْحِجَالَةُ (کھلانا، ظاہر ہونا) (یائی) (۲) اَلْاِنْحِجَاءُ (مڑجانا) (واوی)

لفیف کا بیان

۱۔ لفیف مفروق ہو یا مقرون دونوں کے لام کلمہ کی تعلیل کے لیے ناقص کے قواعد کی رعایت کی جاتی ہے۔

۲۔ لفیف مفروق کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واؤ ہو تو اس کے لیے مثال کے وَعَدَّ يَعِدُّ والے قاعدے کو استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔ لفیف مقرون کے عین کلمہ میں تعلیل بالکل نہیں ہوتی۔

مثلائی مجر و لفیف مفروق کے ابواب:

اس کے صرف تین ابواب آتے ہیں:

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَفِي يَفِي وَقَايَةً (بچانا)

۲۔ حَسَبَ يَحْسِبُ جیسے: وَلِي يَلِي وَلِيًّا (نزدیک ہونا)

۳۔ سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِي يُوْجِي وَجِيًّا (سم کا گھسنا)

(۱) صرف صغیر مثلائی مجر و لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَقَايَةً (حفاظت کرنا)

وَفِي، يَفِي، وَقَايَةً، فَهُوَ وَاقٍ وَوُفِي، يُوفِي، وَقَايَةً، فَذَاكَ مَوْفِيٌّ. لَمْ يَفِي، لَمْ يُوفِقْ.

لَا يَفِي، لَا يُوفِي. لَنْ يَفِي، لَنْ يُوفِي. لَيَفِيَنَّ، لَيُوفِقَنَّ. لَيُوفِقَنَّ، لَيُوفِقَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قِ، لِشَوْقِ، لِيَقِ، لِيُوفِقِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَقِ، لَا تُوقِ. لَا يَفِي، لَا يُوفِقِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْفِيٌّ، مَوْفِيَّانِ، مَوْاقِ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِيقَى، مِيقَيَانِ، مَوَاقٍ، مُوَيْقٍ. مِيقَاةٌ، مِيقَاتَانِ، مَوَاقٍ، مُوَيْقِيَةٌ. مِيقَاءٌ، مِيقَاءَانِ، مَوَاقِيٌّ، مُوَيْقِيٌّ، مُوَيْقِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَوْقِي، أَوْقِيَانِ، أَوْقُونَ، أَوَاقٍ، أُوقِي.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: وَفِي، وَفِيَّيَانِ، وَفِيَّاتٌ، وَفَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْقَاهُ، وَأَوْقِ بِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفظ مفروق از باب حَسَبَ يَحْسِبُ حَيْسَ: وَلِي يَلِي وَلِيًّا (نزدیک ہونا)

وَلِي، يَلِي، وَلِيًّا، فَهُوَ وَالِ وَوَلِيٌّ، يُوَلِي، وَلِيًّا، فَذَاكَ مَوْلِيٌّ. لَمْ يَلِ، لَمْ يُوَلِ. لَا يَلِي، لَا يُوَلِي. لَنْ يَلِي، لَنْ يُوَلِي. لَيْلِيْنِ، لَيْوَلِيْنِ. لَيْلِيْنِ، لَيْوَلِيْنِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: لِتَلِ، لِتُوَلِ. لِيَلِ، لِيُوَلِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَلِ، لَا تُوَلِ. لَا يَلِ، لَا يُوَلِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْلَى، مَوْلِيَانِ، مَوَالٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِئَلٌ، مِئَلِيَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلٌ. مِئَلَاةٌ، مِئَلَاتَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلِيَّةٌ. مِئَلَاءٌ، مِئَلَاءَانِ، مَوَالِيٌّ، مُوَيْلِيٌّ، مُوَيْلِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَوْلَى، أَوْلِيَانِ، أَوْلُونَ، أَوَالٍ، أَوِيلٌ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: وُلِي، وُلِيَّيَانِ، وُلِيَّاتٌ، وُلَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْلَاهُ، وَأَوْلِ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد فقیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: وَجَّی یُوْجِی وَجَّیًا وَجَّیًا (م کا گھٹنا)

وَجَّی، یُوْجِی، وَجَّیًا، فَهُوَ وَاجٌ وَوَجَّی بِهِ، یُوْجِی بِهِ، وَجَّیًا، فَذَٰلِكَ مَوْجِیُّ بِهِ.
لَمْ یُوْجِ، لَمْ یُوْجِ بِهِ لَیُوْجِی، لَیُوْجِی بِهِ. لَنْ یُوْجِی، لَنْ یُوْجِی بِهِ. لَیُوْجِیَنَّ،
لَیُوْجِیَنَّ بِهِ. لَیُوْجِیَنَّ، لَیُوْجِیَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِیْجِ، لَیُوْجِ بِكَ. لَیُوْجِ، لَیُوْجِ بِهِ.

وَالتَّهْمَةُ عَنْهُ: لَا تُوْجِ، لَا یُوْجِ بِكَ. لَا یُوْجِ، لَا یُوْجِ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجِی، مَوْجِیَانِ، مَوَاجِ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِیْجِی، مِیْجِیَانِ، مَوَاجِ، مَوْیْجِ. مِیْجَاءُ، مِیْجَاتَانِ، مَوَاجِ، مَوْیْجِیَّةً.

مِیْجَاءُ، مِیْجَاءَانِ، مَوَاجِیُّ، مَوْیْجِیُّ، مَوْیْجِیَّةً.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمَذْکُورُ مِنْهُ: أُوْجِی، أُوْجِیَانِ، أُوْجُونَ، أُوْاجِ، أُوْیْجِ.

وَالْمَوْثُوثُ مِنْهُ: وُجِّی، وُجِّیَانِ، وُجِّیَاتُ، وُجِّی.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أُوْجَاهُ، وَأُوْجِ بِهِ.

ثلاثی مجرد لفظ مقرون کے ابواب: اس کے صرف دو ابواب آتے ہیں:

۱- ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: طَوَى يَطْوِي طَيًّا (پلینا)

۲- سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: قَوِيَ يَقْوَى قُوَّةً (طاقتور ہونا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفظ مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: طَوَى يَطْوِي طَيًّا (پلینا)

طَوَى، يَطْوِي، طَيًّا، فَهُوَ طَاوٍ وَ طَوِي، يَطْوِي، طَيًّا، فَذَلِكَ مَطْوِيٌّ.

لَمْ يَطْوِ، لَمْ يُطْوِ. لَا يَطْوِي، لَا يُطْوِي. لَنْ يَطْوِيَ، لَنْ يُطْوِيَ. لَيَطْوِيَنَّ، لَيُطْوِيَنَّ. لَيَطْوِيَنَّ، لَيُطْوِيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِطْوِ، لِيُطْوِ. لِيُطْوِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَطْوِ، لَا تُطْوِ. لَا يَطْوِ، لَا يُطْوِ.

وَالضَّرْفُ مِنْهُ: مَطْوِيًّا، مَطْوِيًّا.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَطْوَى، مَطْوِيًّا، مَطَاوٍ، مَطِيٌّ. مَطْوَاةٌ، مَطْوَاتَانِ، مَطَاوٍ، مَطِيَّةٌ.

مَطْوَاءٌ، مَطْوَاءَانِ، مَطَاوِيٌّ، مَطِيٌّ، مَطِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَطْوَى، أَطْوِيًّا، أَطْوُونَ، أَطَاوٍ، أَطِيٌّ.

وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ: طَوَى، طَوِيًّا، طَوِيًّا، طَوِيًّا، طَوِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَطْوَاهُ، وَأَطْوِيهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفظی مقرون از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: قَوِيَّ یَقْوَى قُوَّةً (طائور ہونا)

قَوِيَّ، یَقْوَى، قُوَّةً، فَهُوَ قَوِيٌّ وَقَوِيَّ بِهِ، یُقْوَى بِهِ، قُوَّةً، فَذَلِكَ مَقْوِيٌّ بِهِ. لَمْ یَقْوَا، لَمْ یُقْوَا بِهِ. لَا یَقْوَى، لَا یُقْوَى بِهِ. لَنْ یَقْوَى، لَنْ یُقْوَى بِهِ. لَیْقَوْنَ، لَیْقَوْنَ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اقْوِ، لِيُقْوَا بِكَ. لِيُقْوَا، لِيُقْوَا بِهِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَقْوَا، لَا تُقْوَا بِهِ. لَا یَقْوَا، لَا یُقْوَا بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَقْوِيَّانِ، مَقَاوِ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَقْوَى، مَقْوِيَّانِ، مَقَاوٍ، مَقِيٍّ. مَقْوَاةً، مَقْوَاتَانِ، مَقَاوٍ، مَقِيَّةً. مَقْوَاءٌ، مَقْوَاءَانِ، مَقَاوِيٍّ، مَقِيَّةً.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَقْوَى، أَقْوِيَّانِ، أَقْوَوْنَ، أَقَاوٍ، أَقِيٍّ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: قُوئِيٌّ، قُوَيَّانِ، قُوَيَّاتٌ، قُوِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَقْوَاهُ، وَأَقْوَاهُ بِهِ.

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل بیان کریں:

- | | | | | |
|-----------|------------|-------|----------------|----------------|
| ۱. قِ | ۲. فِ | ۳. لِ | ۴. لَا تَقْوَا | ۵. مُوَالٍ |
| ۶. أَوْفٍ | ۷. وَقَوَا | ۸. خِ | ۹. يَشْوِي | ۱۰. تَحْيَوْنَ |

متفرق قوانین

قاعدہ (۱):

جن اسماء کا لام کلمہ محذوف ہو اور جب ان کی اضافت کی جائے تو کلمہ محذوفہ واپس آجائے تو ثننیہ بناتے ہوئے بھی ان کا لام کلمہ واپس آجاتا ہے۔ جیسے: اَبٌ سے اَبَوَانِ اور اَخٌ سے اَخَوَانِ کیونکہ اضافت کے وقت ان کی واو واپس آجاتی ہے۔ جیسے: اَبُوكَ، اَخُوكَ (اَبٌ اور اَخٌ اصل میں اَبُو اور اَخُو تھے) اور وہ اسماء جن کی اضافت کے وقت محذوف حرف واپس نہ آئے تو ان کو اسی حالت پر رکھ کر ثننیہ بنایا جاتا ہے۔ جیسے: شَاةٌ سے شَاتَانِ، اِبْنٌ سے اِبْنَانِ اور اِسْمٌ سے اِسْمَانِ، اسی طرح فَمٌ، دَمٌ اور يَدٌ. (يَدٌ اصل میں يَدِيٌّ، دَمٌ اصل میں دَمِيٌّ، اِسْمٌ اصل میں اِسْمُو، فَمٌ اصل میں فَوَةٌ ہے اور اِبْنٌ کی اصل بُنُوَةٌ ہے اور شَاةٌ کی اصل شَوَهَةٌ ہے)

قاعدہ (۲):

غیر مدغم یاء ساکن جب کلمہ مفردہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو واو سے بدل دی جاتی ہے۔ جیسے: مُيَقِنٌ سے مُوقِنٌ (أَيَقِنَ، يُوقِنُ) اور مُيَسِرٌ سے مُوسِرٌ (أَيَسِرَ، يُوسِرُ)

قاعدہ (۳):

اگر اسمِ معرب کے لام کلمہ میں یاء ہو اور اس سے پہلے ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: التَّجْبِيُّ سے التَّجْبِيٌّ اور اگر واو ہو تو اسے یاء سے بدل کر یہی قاعدہ جاری کرتے ہیں۔ جیسے: التَّرَاضُو سے التَّرَاضِيُّ ہوا۔

قاعدہ (۴):

الف کو اس کے ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارِبَ سے ماضی مجہول ضُورِبَ (فاء کلمہ پر ضمہ آنے کی وجہ سے الف کو واؤ سے بدل دیا)، تَقَابَلَ سے تُقُوِبَل۔

قاعدہ (۵):

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، چاہے واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی ہو تو تشنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: عَصَى سے عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ اور اِلٰی سے (جبکہ یہ کسی کا علم ہو) اِلْوَانِ، اِلْوَاتٌ۔ اگر تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یا یاء سے بدلا ہوا ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضُرْبِي سے ضُرْبِيَانِ، ضُرْبِيَاتٌ اور مُصْطَفِي سے مُصْطَفِيَانِ، مُصْطَفِيَاتٌ۔

قاعدہ (۶):

اگر الف مدودہ تانیث کے لیے ہو تو تشنیہ و جمع بناتے وقت اس کے ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ۔ اگر اصلی ہو تو اسے ثابت رکھنا واجب ہے۔ جیسے: فُرَّاءُ سے فُرَّاءَانِ، فُرَّاءَاتٌ اور اگر وہ کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہیں۔ جیسے: كِسَاءُ سے كِسَاءَانِ، كِسَاءَاتٌ یا كِسَاوَانِ، كِسَاوَاتٌ۔

قاعدہ (۷):

کسی اسم میں دوسرا حرف اگر مدہ زائدہ ہو تو جمع انتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ، ضَوَيْرِبَةٌ اور ضَيْرَابُ سے ضَوَارِبُ، ضَوَيْرِبَةٌ اور طُومَارٌ سے طُومَائِرُ، طُومَيْرَةٌ۔

مرکبات کا بیان

مرکبات سے مراد وہ اسماء و افعال جو بیک وقت ”ہفت اقسام“ میں سے دو مختلف اقسام سے تعلق رکھتے ہوں مثلاً: ”الْأَلُو“ یہ مہموز الفاء بھی ہے اور ناقص بھی۔ مرکبات کی گردانوں سے پہلے چند اہم قواعد ذکر کیے جاتے ہیں:

قاعدہ (۱):

کسی کلمہ میں ہمزہ اور حرف علت کے اجتماع کی صورت میں مہموز کے قاعدے کی بجائے تعلیل کے قاعدے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ جیسے: يَأْوُلُ جو اصل میں يَأْوُلُ تھا اس میں قاعدہ مہموز، ہمزہ کو الف سے بدلنے کا تقاضا کر رہا ہے جبکہ معتل کا قاعدہ واؤ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھا لہذا قاعدہ معتل کو ترجیح دیتے ہوئے واؤ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر دی گئی۔

قاعدہ (۲):

اگر مہموز اور ادغام کے قواعد جمع ہوں تو ادغام کو ترجیح حاصل ہوگی۔ جیسے: يَيْئُمُّ میں بجائے ہمزہ کو الف سے بدلنے کے اول میم کی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل کر کے دونوں میموں کا ادغام کرتے ہوئے يَيْئُمُّ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ (۳):

اگر تعلیل اور ادغام کے قواعد کا اجتماع ہو تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہوگی۔ جیسے: مِوَدِّدٌ اسم آلہ میں قاعدہ تعلیل کا تقاضا یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے بدل دیا جائے اور قاعدہ ادغام کا تقاضا ہے کہ پہلی دال کی حرکت واؤ کو دے کر ان دونوں کا ادغام کیا جائے۔ پس ادغام کو ترجیح دیتے ہوئے یہ مِوَدِّدٌ کر دیا گیا۔

”مرکبات سے مہوز و معتل کی گردانیں“

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَلُو (کو تا ہی کرنا)

أَلَا، يَأْلُو، أَلُوًا، فَهَوَالٍ وَأَلِيٍّ، يُؤْلِي، أَلُوًا، فَذَاكَ مَأْلُوٌّ. لَمْ يَأْلُ، لَمْ يُؤْلَ. لَا يَأْلُو، لَا يُؤْلِي. لَنْ يَأْلُوَ، لَنْ يُؤْلِيَ. لِيَأْلُوَنَّ، لِيُؤْلِيَنَّ. لِيَأْلُوْنَ، لِيُؤْلِيْنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أُؤْلُ، لِتُؤْلَ، لِيَأْلُ، لِيُؤْلَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْلُ، لَا تُؤْلَ، لَا يَأْلُ، لَا يُؤْلَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْلَى، مَأْلَوَانِ، مَوَالٍ، وَمُؤْيَلٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِثْلَى، مِثْلِيَانِ، مَوَالٍ، وَمُؤْيَلٍ. مِثْلَاءُ، مِثْلَاتَانِ، مَوَالٍ، وَمُؤْيَلِيَّةٌ. مِثْلَاءٌ،

مِثْلَاتَانِ، مَوَالِيٍّ، مُؤْيَلِيٍّ، وَمُؤْيَلِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَلَى، أَلِيَانِ، أَلُوَنَّ، أَوَالٍ، وَأُوَيْلٍ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: أَلَى، أَلِيِيَانِ، أَلِيِيَاتٌ، أَلَى، وَأَلَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَلَاهُ، وَالِ بِهِ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کوتاہی کی اس ایک مرد نے	أَلَا
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کوتاہی کی ان دو مردوں نے	أَلَوَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کوتاہی کی ان سب مردوں نے	أَلَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کوتاہی کی اس ایک عورت نے	أَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کوتاہی کی ان دو عورتوں نے	أَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کوتاہی کی ان سب عورتوں نے	أَلَوْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کوتاہی کی تو ایک مرد نے	أَلَوْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کوتاہی کی تم دو مردوں نے	أَلَوْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کوتاہی کی تم سب مردوں نے	أَلَوْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کوتاہی کی تو ایک عورت نے	أَلَوْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کوتاہی کی تم دو عورتوں نے	أَلَوْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کوتاہی کی تم سب عورتوں نے	أَلَوْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کوتاہی کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	أَلَوْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کوتاہی کی ہم دو یا سب (مرد یا عورتوں) نے	أَلَوْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کو تاہی کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَأْتُو
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	کو تاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	يَأْتُوَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کو تاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	يَأْتُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کو تاہی کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تَأْتُو
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	کو تاہی کرتیں ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تَأْتُوَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کو تاہی کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	يَأْتُوْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کو تاہی کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تَأْتُو
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	کو تاہی کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تَأْتُوَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کو تاہی کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	تَأْتُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کو تاہی کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تَأْتِيْنَ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	کو تاہی کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تَأْتُوَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کو تاہی کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	تَأْتُوْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کو تاہی کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَتُو
صیغہ تشبیہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کو تاہی کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	نَأْتُو

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	کوتاہی کر تو ایک مرد	أُوْلُ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	کوتاہی کرو تم دو مرد	أُوْلُوَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کوتاہی کرو تم سب مرد	أُوْلُوَا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کوتاہی کر تو ایک عورت	أُوْلِي
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	کوتاہی کرو تم دو عورتیں	أُوْلُوَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کوتاہی کرو تم سب عورتیں	أُوْلُوْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک مرد	لِيَأْتِ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو مرد	لِيَأْتُوا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب مرد	لِيَأْتُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک عورت	لِيَأْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو عورتیں	لِيَأْتُوا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب عورتیں	لِيَأْتُوْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کوتاہی کروں میں ایک (مرد یا عورت)	لِيَأْتِ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کوتاہی کریں ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	لِيَأْتِ



مشق

درج ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) أَلَاؤُلُ (رجوع کرنا) (۲) أَلَايُضُ (دہرانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الغاء ولفیف مقرون از باب صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: أَيْ (پناہ لینا)

أَوْى، يَأْوِي، أَيْأ، فَهَوِ اِوِ وَأْوِي، يُؤْوِي، أَيْأ، فَذَاكَ مَأْوِيٌّ. لَمْ يَأْوِ، لَمْ يُؤْوِ.
 لَا يَأْوِي، لَا يُؤْوِي. لَنْ يَأْوِي، لَنْ يُؤْوِي. لَيَأْوِينَ، لَيُؤْوِينَ. لَيَأْوِينَ، لَيُؤْوِينَ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِئْوِ، لِيَأْوِ، لِيُؤْوِ.
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْوِ، لَا تُؤْوِ. لَا يَأْوِ، لَا يُؤْوِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْوِي، مَأْوِيَانِ، مَأْوِ.
 وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِئْوِي، مِئْوِيَانِ، مَأْوِ. مِئْوَاةٌ، مِئْوَاتَانِ، مَأْوِ. مِئْوَائِيٌّ، مِئْوَاءَانِ، مَأْوِيٌّ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْى، أَوْيَانِ، أَوْوَنَ، أَوْأِيٌّ.
 وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: إِئْوِي، إِئْوِيَانِ، إِئْوِيَاتٌ، أَوْئِيٌّ، وَأَوْئِيٌّ.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْاهُ، وَأَوْبِهِ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پناہ لی اس ایک مرد نے	أَوَى
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	پناہ لی ان دو مردوں نے	أَوَيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	پناہ لی ان سب مردوں نے	أَوَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	پناہ لی اس ایک عورت نے	أَوَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	پناہ لی ان دو عورتوں نے	أَوَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	پناہ لی ان سب عورتوں نے	أَوَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ لی تجھ/تو ایک مرد نے	أَوَيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پناہ لی تم دو مردوں نے	أَوَيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ لی تم سب مردوں نے	أَوَيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ لی تو ایک عورت نے	أَوَيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پناہ لی تم دو عورتوں نے	أَوَيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ لی تم سب عورتوں نے	أَوَيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ لی میں ایک (مرد یا عورت) نے	أَوَيْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ لی ہم دو یا سب (مردوں یا عورتوں) نے	أَوَيْنَا

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پناہ دیا گیا وہ ایک مرد	أُوِيَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	پناہ دیئے گئے وہ دو مرد	أُوِيَآ
صیغہ جمع مذکر غائب	پناہ دیئے گئے وہ سب مرد	أُوِيَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	پناہ دی گئی وہ ایک عورت	أُوِيَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	پناہ دی گئیں وہ دو عورتیں	أُوِيَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	پناہ دی گئیں وہ سب عورتیں	أُوِيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ دیا گیا تو ایک مرد	أُوِيْتُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پناہ دیئے گئے تم دو مرد	أُوِيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ دیئے گئے تم سب مرد	أُوِيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ دی گئی تو ایک عورت	أُوِيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پناہ دی گئیں تم دو عورتیں	أُوِيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ دی گئیں تم سب عورتیں	أُوِيْتِنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ دیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	أُوِيْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ دیئے گئے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	أُوِيْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْوِي	پناہ لیتا ہے یا لے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْوُونَ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْوِي	پناہ لیتی ہے یا لے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْوِينَ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْوِي	پناہ لیتا ہے یا لے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْوُونَ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْوِينَ	پناہ لیتی ہے یا لے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْوِينَ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوِي	پناہ لیتا ہوں یا لوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْوِي	پناہ لیتے ہیں یا لینگے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا وہ ایک مرد	يُؤْوَى
صیغہ ثنثیہ مذکر غائب	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ دو مرد	يُؤْوَيَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ سب مرد	يُؤْوَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی وہ ایک عورت	تُؤْوَى
صیغہ ثنثیہ مؤنث غائب	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُؤْوَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُؤْوَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا تو ایک مرد	تُؤْوَى
صیغہ ثنثیہ مذکر حاضر	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم دو مرد	تُؤْوَيَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم سب مرد	تُؤْوَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی تو ایک عورت	تُؤْوَى
صیغہ ثنثیہ مؤنث حاضر	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُؤْوَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُؤْوَيْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر مؤنث)	پناہ دیا جاتا ہوں یا دیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أُؤْوَى
صیغہ ثنثیہ و جمع متکلم (مذکر مؤنث)	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورت)	تُؤْوَى

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ لے تو ایک مرد	اَيُّوْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پناہ لو تم دو مرد	اَيُّوَيَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ لو تم سب مرد	اَيُّوُوَا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ لے تو ایک عورت	اَيُّوِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پناہ لو تم دو عورتیں	اَيُّوِيَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ لو تم سب عورتیں	اَيُّوِيْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ پناہ لے وہ ایک مرد	لَيَأُوْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ پناہ لیں وہ دو مرد	لَيَأُوَيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ پناہ لیں وہ سب مرد	لَيَأُوُوَا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ پناہ لے وہ ایک عورت	لَيَأُوِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ پناہ لیں وہ دو عورتیں	لَيَأُوِيَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ پناہ لیں وہ سب عورتیں	لَيَأُوِيْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ پناہ لوں میں ایک (مرد یا عورت)	لَاُوْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ پناہ لیں ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	لَيَأُوْ

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْإِثْيَانُ (آنا) (مہوز الفاء و ناقص یائی)

(۲) الْوَأْدُ (زندہ درگور کرنا) (مہوز العین و مثال واوی)

(۳) الْمَجِيءُ (آنا) (مہوز اللام و اجوف یائی)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز العین و ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: رَأَى یَرَى (دیکھنا)

رَأَى، یَرَى، رُؤْيَةً، فَهُوَ رَأَى وَرُئِيَ، یُرَى، رُؤْيَةً، فَذَاكَ مَرِيٌّ. لَمْ يَرَ، لَمْ يَرِ.
لَا يَرَى، لَا يَرِي. لَنْ يَرَى، لَنْ يُرَى. لَيَرَيْنَ، لَيَرَيْنَ. لَيَرَيْنَ، لَيَرَيْنَ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: لِيَرِ، لِيُرِ. لَيَرِ، لَيُرِ.

وَالْتَّهَى عَنْهُ: لَا تَرَ، لَا تُرِ. لَا يَرِ، لَا يُرِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرَأَى، مَرْتَيَانِ، مَرَأِيٍّ، وَ مَرِيٍّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَرَأَى، مَرْتَيَانِ، مَرَأِيٍّ، وَ مَرِيٍّ. مِرَاءَةٌ، مِرَاتَانِ، مَرَأِيٍّ، وَ مَرِيٍّ. مِرَأِيٌّ،
مِرَاتَانِ، مَرَأِيٍّ، وَ مَرِيٍّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَرَأَى، أَرْتَيَانِ، أَرُونِ أَرَأِيٍّ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُئِيٌّ، رُئِيَّانِ، رُئِيَّاتٌ، رُئِيٌّ، وَرُئِيٍّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرَاهُ، وَ أَرَيْتُ بِهِ، وَرَأَى.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	دیکھا اس ایک مرد نے	رَأَى
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	دیکھا ان دو مردوں نے	رَأَيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	دیکھا ان سب مردوں نے	رَأَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	دیکھا اس ایک عورت نے	رَأَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	دیکھا ان دو عورتوں نے	رَأَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	دیکھا ان سب عورتوں نے	رَأَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھا تو ایک مرد نے	رَأَيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	دیکھا تم دو مردوں نے	رَأَيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھا تم سب مردوں نے	رَأَيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھا تو ایک عورت نے	رَأَيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	دیکھا تم دو عورتوں نے	رَأَيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھا تم سب عورتوں نے	رَأَيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھا میں نے (مرد یا عورت)	رَأَيْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھا ہم نے (مرد یا عورت)	رَأَيْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
رُئِيَ	دیکھا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
رُئِيََا	دیکھے گئے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
رُؤُوا	دیکھے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
رُئِيَتْ	دیکھی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
رُئِيَتْا	دیکھی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
رُئِيْنَ	دیکھی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
رُئِيَتْ	دیکھا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رُئِيَتْمَا	دیکھے گئے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
رُئِيْتُمْ	دیکھے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رُئِيَتْ	دیکھی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رُئِيْتُمَا	دیکھی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
رُئِيْتُنَّ	دیکھی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
رُئِيْتُ	دیکھا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
رُئِينَا	دیکھے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	دیکھتا ہے یا دیکھے گا وہ ایک مرد	یَرَى
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ دو مرد	یَرَيَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ سب مرد	يَرَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	دیکھتی ہے یا دیکھے گی وہ ایک عورت	تَرَى
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ دو عورتیں	تَرَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ سب عورتیں	يَرِينَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھتا ہے یا دیکھے گا تو ایک مرد	تَرَى
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم دو مرد	تَرَيَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم سب مرد	تَرَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھتی ہے یا دیکھے گی تو ایک عورت	تَرِينَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم دو عورتیں	تَرَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم سب عورتیں	تَرِينَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا میں (مرد یا عورت)	أَرَى
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے ہم (مرد یا عورت)	نَرَى

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا وہ ایک مرد	يُرَى
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ دو مرد	يُرَيَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ سب مرد	يُرَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی وہ ایک عورت	تُرَى
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُرَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُرَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا تو ایک مرد	تُرَى
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم دو مرد	تُرَيَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم سب مرد	تُرَوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی تو ایک عورت	تُرَيْنَ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُرَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُرَيْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھا جاتا ہوں یا دیکھا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	أُرَى
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	نُرَى

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
رَ	دیکھ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رَيَا	دیکھو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رَوْا	دیکھو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رِيْ	دیکھ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رَيَا	دیکھو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رَيْنَ	دیکھو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَّرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَّرِيَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيَّرُوا	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيَّرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيَّرِيَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيَّرَيْنَ	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَرَّ	چاہئے کہ دیکھوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيَّرَ	چاہئے کہ دیکھیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ دیکھا جائے وہ ایک مرد	لِئْرِ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ دو مرد	لِئْرِیَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ سب مرد	لِئْرِوَا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ دیکھی جائے وہ ایک عورت	لِئْرِ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ دو عورتیں	لِئْرِیَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ سب عورتیں	لِئْرِیْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ دیکھا جائے تو ایک مرد	لِئْرِ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم دو مرد	لِئْرِیَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم سب مرد	لِئْرِوَا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ دیکھی جائے تو ایک عورت	لِئْرِیْ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم دو عورتیں	لِئْرِیَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم سب عورتیں	لِئْرِیْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ دیکھا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأْرَ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ دیکھے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	لِئْرِ

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) مَشِيئَةً (ارادہ کرنا) (مہوز اللام واجوف یائی) (۲) اِبَاءً (ناپسند کرنا) (مہوز الفاء ناقص یائی)

”معتل و مضاعف کی گردائیں“

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَدَّ (محبت کرنا)

وَدَّ، يُوَدُّ، وَدًّا، فَهُوَ وَادٌّ وَوَدٌّ، يُوَدُّ، وَدًّا، فَذَاكَ مَوْوُدٌّ. لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوَدِّدْ، لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوَدِّدْ. لَا يُوَدُّ، لَا يُوَدُّ، لَا يُوَدُّ. لَنْ يُوَدَّ، لَنْ يُوَدَّ، لَنْ يُوَدَّ. لَيُوَدِّنَنَّ، لَيُوَدِّنَنَّ، لَيُوَدِّنَنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: وَدَّ وَدَّ اِيْدِدْ، لِيُوَدِّ لِيُوَدِّ لِيُوَدِّدْ. لِيُوَدِّ لِيُوَدِّ لِيُوَدِّدْ. وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تُوَدِّ لَا تُوَدِّ لَا تُوَدِّدْ، لَا تُوَدِّ لَا تُوَدِّدْ، لَا يُوَدِّ لَا يُوَدِّدْ، لَا يُوَدِّ لَا يُوَدِّدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوَدًّا، مَوَدًّا، مَوَدًّا.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَوَدُّ، مَوَدًّا، مَوَدًّا، مَوَدِّةً، مَوَدَّتَانِ، مَوَادًّا. مَيِّدَادًا، مَيِّدَادَانِ، مَوَادِيْدًا، مَوِيْدِيْدًا، وَمَوِيْدِيْدَةً.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوَدُّ، أَوَدًّا، أَوَدُّونَ، أَوَادُّ.

وَالْمَوْنَّثُ مِنْهُ: وُدِّي، وُدِّيَانِ، وُدِّيَاتٌ، وُدِّدِي، وُودِيْدِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوَدَّه، وَأَوَدَّ بِهِ، وَوَدَّدَ.

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	محبت کی اس ایک مرد نے	وَدَّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	محبت کی ان دو مردوں نے	وَدَّآ
صیغہ جمع مذکر غائب	محبت کی ان سب مردوں نے	وَدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	محبت کی اس ایک عورت نے	وَدَّتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	محبت کی ان دو عورتوں نے	وَدَّتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	محبت کی ان سب عورتوں نے	وَدَدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	محبت کی تو ایک مرد نے	وَدَدْتُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	محبت کی تم دو مردوں نے	وَدَدْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	محبت کی تم سب مردوں نے	وَدَدْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	محبت کی تو ایک عورت نے	وَدَدْتُ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	محبت کی تم دو عورتوں نے	وَدَدْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	محبت کی تم سب عورتوں نے	وَدَدْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	محبت کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	وَدَدْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	محبت کی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	وَدَدْنَا

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	محبت کیا گیا وہ ایک مرد	وُدَّ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	محبت کئے گئے وہ دو مرد	وُدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	محبت کئے گئے وہ سب مرد	وُدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	محبت کی گئی وہ ایک عورت	وُدَّتْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	محبت کی گئیں وہ دو عورتیں	وُدَّتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	محبت کی گئیں وہ سب عورتیں	وُدَّتْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	محبت کیا گیا تو ایک مرد	وُدِدْتُ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	محبت کئے گئے تم دو مرد	وُدِدْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	محبت کئے گئے تم سب مرد	وُدِدْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	محبت کی گئی تو ایک عورت	وُدِدْتُ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	محبت کی گئیں تم دو عورتیں	وُدِدْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	محبت کی گئیں تم سب عورتیں	وُدِدْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	محبت کیا گیا میں (مرد یا عورت)	وُدِدْتُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	محبت کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	وُدِدْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُودُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُودِّانِ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
يُودُّونَ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُودُّ	محبت کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُودِّانِ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
يُودِّدَنَّ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُودُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُودِّانِ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
تُودُّونَ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُودِّينَ	محبت کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُودِّانِ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
تُودِّدَنَّ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوَدُّ	محبت کرتا ہوں یا کروں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُودُّ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُودُّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	محبت کئی جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	يُودَّانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	يُودُّونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُودُّ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُودَّانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُودِّدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	تُودُّ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	تُودَّانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	تُودُّونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	تُودِّينَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُودَّانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُودِّدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر مؤنث)	محبت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	أُودُّ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر مؤنث)	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	نُودُّ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	محبت کر تو ایک مرد	وَدَّ، وَدَّ، اِيْدَدُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	محبت کرو تم دو مرد	وَدَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	محبت کرو تم سب مرد	وَدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	محبت کر تو ایک عورت	وَدِّي
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	محبت کرو تم دو عورتیں	وَدَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	محبت کرو تم سب عورتیں	اِيْدَدْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک مرد	لِيُوَدَّ، لِيُوَدَّ، لِيُوَدِّدُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو مرد	لِيُوَدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب مرد	لِيُوَدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک عورت	لِيُوَدِّي، لِيُوَدِّي، لِيُوَدِّدُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو عورتیں	لِيُوَدَّا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب عورتیں	لِيُوَدِّدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ محبت کروں میں (مرد یا عورت)	لِأُوَدِّ، لِأُوَدِّ، لِأُوَدِّدُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ محبت کریں ہم (مرد یا عورت)	لِنُوَدِّ، لِنُوَدِّ، لِنُوَدِّدُ

فعل امر مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کیا جائے وہ ایک مرد	لِيُودَّ، لِيُودِّ، لِيُودِّدْ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ دو مرد	لِيُودَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ سب مرد	لِيُودُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کی جائے وہ ایک عورت	لِتُودَّ، لِتُودِّ، لِتُودِّدْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ دو عورتیں	لِتُودَّا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ سب عورتیں	لِيُودَدَنَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ محبت کیا جائے تو ایک مرد	لِتُودَّ، لِتُودِّ، لِتُودِّدْ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم دو مرد	لِتُودَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم سب مرد	لِتُودُّوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ محبت کی جائے تو ایک عورت	لِتُودِّيْ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتُودَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتُودَدَنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ محبت کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	لِأُوْدِّ، لِأُوْدِّ، لِأُوْدِّدْ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ محبت کئے جائیں ہم (مرد یا عورت)	لِنُودِّ، لِنُودِّ، لِنُودِّدْ

”مہوز و مضاعف کی گردانیں“

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء و مضاعف از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: اَمَّ يَوْمٌ (ام ہونا)

اَمَّ يَوْمٌ، اِمَامَةٌ، فَهَوَا اَمٌّ وَاَمَّ بِهِ، يَوْمٌ بِهِ، اِمَامَةٌ، فَذَاكَ مَأْمُومٌ بِهِ. لَمْ يَوْمٌ لَمْ يَوْمٌ لَمْ يَوْمٌ لَمْ يَوْمٌ، لَمْ يَوْمٌ بِهِ لَمْ يَوْمٌ بِهِ لَمْ يَوْمٌ بِهِ. لَا يَوْمٌ، لَا يَوْمٌ، لَا يَوْمٌ بِهِ. لَنْ يَوْمٌ، لَنْ يَوْمٌ بِهِ. لَيُتَمَنَّ، لَيُتَمَنَّ بِهِ. لَيُتَمَنَّ، لَيُتَمَنَّ بِهِ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَمَّ اُمُّ اُوْمٌ، لِيَوْمٍ بِكَ لِيَوْمٍ بِكَ لِيَوْمٍ بِكَ. لِيَوْمٍ لِيَوْمٍ لِيَوْمٍ لِيَوْمٍ، لِيَوْمٍ بِهِ لِيَوْمٍ بِهِ لِيَوْمٍ بِهِ.

وَالْتَهَى عَنْهُ: لَا تَوُّمٌ لَا تَوُّمٌ لَا تَوُّمٌ لَا تَوُّمٌ، لَا يَوْمٌ بِكَ لَا يَوْمٌ بِكَ لَا يَوْمٌ بِكَ. لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ، لَا يَوْمٌ بِهِ لَا يَوْمٌ بِهِ لَا يَوْمٌ بِهِ. وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْمٌ، مَأْمَانٍ، مَأْمٌ.

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَأْمٌ، مَأْمَانٍ، مَأْمٌ. مَأْمَةٌ، مَأْمَتَانٍ، مَأْمٌ. مَأْمَامٌ، مَأْمَامَانٍ، مَأْمِيمٌ، مَأْمِيمٌ، وَمَأْمِيمَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوَّمٌ، أَوْمَانٍ، أَوْمُونَ، أَوَامٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: أُمِّي، أُمِّيَانٍ، أُمِّيَاتٌ، أُمَّمٌ، وَأُمِّيِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوَّمَهُ، وَأَمَّ بِهِ، وَأَمَّم.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَمَّ	امام ہو اوہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أَمَّا	امام ہوئے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
أَمُّوا	امام ہوئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أَمَّتْ	امام ہوئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَمَّتَا	امام ہوئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
أَمَّنَّ	امام ہوئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَمَّتَ	امام ہوا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَمَّتَمَا	امام ہوئے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
أَمَّتُمْ	امام ہوئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَمَّتِ	امام ہوئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَمَّتَمَا	امام ہوئیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
أَمَّتْنَ	امام ہوئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَمَّتُ	امام ہوا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَمَمْنَا	امام ہوئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُمَّ بِهٖ	امام بنایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أُمَّ بِهَمَا	امام بنائے گئے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
أُمَّ بِهَمْ	امام بنائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أُمَّ بِهَا	امام بنائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أُمَّ بِهَمَا	امام بنائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
أُمَّ بِهِنَّ	امام بنائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أُمَّ بِكَ	امام بنایا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُمَّ بِكُمَا	امام بنائے گئے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
أُمَّ بِكُمْ	امام بنائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُمَّ بِكِ	امام بنائی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُمَّ بِكُمَا	امام بنائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
أُمَّ بِكُنَّ	امام بنائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُمَّ بِیْ	امام بنایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أُمَّ بِنَا	امام بنائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	امام ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	يُؤمُّ
صیغہ تشبیہیہ مذکر غائب	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ دو مرد	يُؤمَّانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ سب مرد	يُؤمُّونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	امام ہوتی ہے یا ہو گی وہ ایک عورت	تؤمُّ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث غائب	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ دو عورتیں	تؤمَّانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ سب عورتیں	يَأْمُنَنَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	امام ہوتا ہے یا ہو گا تو ایک مرد	تؤمُّ
صیغہ تشبیہیہ مذکر حاضر	امام ہوتے ہو یا ہو گے تم دو مرد	تؤمَّانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	امام ہوتے ہو یا ہو گے تم سب مرد	تؤمُّونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	امام ہوتی ہے یا ہو گی تو ایک عورت	تؤمِّينَ
صیغہ تشبیہیہ مؤنث حاضر	امام ہوتی ہو یا ہو گی تم دو عورتیں	تؤمَّانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	امام ہوتی ہو یا ہو گی تم سب عورتیں	تَأْمُنَنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	امام ہوتا ہوں یا ہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أؤمُّ
صیغہ تشبیہیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نؤمُّ

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَوْمٌ بِهِ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَوْمٌ بِهِمَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
يَوْمٌ بِهِمْ	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
يَوْمٌ بِهَا	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
يَوْمٌ بِهِمَا	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
يَوْمٌ بِهِنَّ	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
يَوْمٌ بِكَ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
يَوْمٌ بِكُمَا	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
يَوْمٌ بِكُمْ	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
يَوْمٌ بِكِ	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
يَوْمٌ بِكُمَا	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
يَوْمٌ بِكُنَّ	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
يَوْمٌ بِي	امام بنایا جاتا ہوں یا بنایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
يَوْمٌ بِنَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	امام ہو تو ایک مرد	أُمَّ، أُمَّ، أُمَّ، أُوْمَم
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	امام ہو تم دو مرد	أُمَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	امام ہو تم سب مرد	أُمَّوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	امام ہو تو ایک عورت	أُمَّی
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	امام ہو تم دو عورتیں	أُمَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	امام ہو تم سب عورتیں	أُوْمَمَن

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک مرد	لِیَوْمَ، لِیَوْمَ، لِیَوْمَ، لِیَأْمَم
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو مرد	لِیَوْمَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب مرد	لِیَوْمُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک عورت	لِیَوْمَ، لِیَوْمَ، لِیَوْمَ، لِتَأْمَم
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو عورتیں	لِیَوْمَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب عورتیں	لِیَأْمَمَن
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہیے کہ امام ہوں میں (مرد یا عورت)	لِأَوْمَ، لِأَوْمَ، لِأَوْمَ، لِأَمَم
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہیے کہ امام ہوں ہم (مرد یا عورت)	لِیَوْمَ، لِیَوْمَ، لِیَوْمَ، لِتَأْمَم

فعل امر مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہیے کہ امام بنایا جائے وہ ایک مرد	لِيَوْمَ بِهِ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ دو مرد	لِيَوْمَ بِهِمَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ سب مرد	لِيَوْمَ بِهِمْ
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ امام بنائی جائے وہ ایک عورت	لِيَوْمَ بِهَا
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ دو عورتیں	لِيَوْمَ بِهِمَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ سب عورتیں	لِيَوْمَ بِهِنَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہیے کہ امام بنایا جائے تو ایک مرد	لِيَوْمَ بِكَ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم دو مرد	لِيَوْمَ بِكُمْ
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم سب مرد	لِيَوْمَ بِكُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہیے کہ امام بنائی جائے تو ایک عورت	لِيَوْمَ بِكِ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم دو عورتیں	لِيَوْمَ بِكُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم سب عورتیں	لِيَوْمَ بِكُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہیے کہ امام بنایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِيَوْمَ بِي
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہیے کہ امام بنائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِيَوْمَ بِنَا

اہم قواعد و فوائد

۱۔ اسم منقوص میں تعلیل کا طریقہ وہی ہے جو ناقص کے قواعد میں اسم فاعل کے عنوان سے ذکر کیا گیا۔

۲۔ کوئی بھی عربی کلمہ ”الف“ سے شروع نہیں ہوتا کیونکہ الف ساکن ہوتا ہے اور پڑھنے کی ابتداء ساکن سے کرنا ناممکن ہے۔

۳۔ کسی کلمہ کے آخر میں آنے والے حرف علت (واو یا یاء) کو جب الف سے بدل دیا جاتا ہے تو اس کے املاء کی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اگر الف کلمہ میں چوتھی یا اس سے زیادہ جگہ پر ہے، خواہ ”یاء“ سے بدل کر آیا ہو یا ”واو“ سے تو کلمہ کے آخر میں (ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: یَحْيَىٰ (اسم)، يَسْعَى، تَوَلَّى، اسْتَعْلَى، كَبُرَى، مُنْتَدَى، مُسْتَشْفَى۔

۲۔ اگر الف سے پہلے یاء حرف موجود ہو تو تمام صورتوں میں (ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: دُنْيَا، يَحْيَا (فعل)، خَطَايَا، اسْتَحْيَا۔

نوٹ: ان دونوں صورتوں (ی، ا) میں پائے جانے والے الف کو ”الف مقصورہ“ کہا جاتا ہے۔

۳۔ اگر ”الف“ کلمہ میں تیسری جگہ واقع ہو تو پھر اس کی اصل دیکھی جائے گی لہذا اگر وہ واو کو بدل کر لایا گیا ہو تو (ا) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: عَصَا، دَرَا، خَطَا، عَزَا، دَنَا، دَعَا اور اگر وہ یاء کو بدل کر لایا گیا ہو تو (ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: مَشَى، هَدَى، سَعَى، جَزَى، فَتَى، رَحَى، رَمَى مُدَى

۴۔ اسمائے مبنیہ کے آخر میں اکثر الف (ے) کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے: اَنَا، مَا، هَذَا، إِذَا، مَهْمَا لِيَكُنْ بَعْضُ اسْمَاءِ اس سے مشتق ہیں۔ جیسے: مَتَى، لَذَى، اُنَى، الألى

۵۔ حروف معانی (جیسے: حروف جارہ، حروف نواصب و جوازم) میں بھی (ی) کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے: كَلَّا، هَلَّا، لَوْلَا، لَوْ مَا مگر اس سے یہ حروف جارہ (إِلَى، بَلَى، عَلَى، حَتَّى) مشتق ہیں۔

۶۔ ہمزہ کے املاء کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اگر ہمزہ سے پہلے والا حرف مفتوح ہو تو ہمزہ کو الف کے اوپر (ا) لکھا جائے گا۔ جیسے: مَلَأَ، بَدَأَ، لَجَأَ، أَرَجَأَ، أَطْفَأَ، نَبَأَ، مَلَجَأَ، مَنَشَأَ، الْأَسْوَأَ، اِخْتَبَأَ.

۲۔ اگر پہلے والا حرف مضموم ہو تو ہمزہ کو واؤ کے اوپر (و) لکھا جائے گا۔ جیسے: لَوْلُو، يَجْرُو، جُوْجُو، بُوْبُو، بَطُو، التَّكَافُو، تَلَالُو، التَّوَاطُو.

۳۔ اگر پہلے والا حرف مسور ہو تو یاء کے اوپر (ی) لکھا جائے گا۔ جیسے: يَقْرِي، يَنْشِي، شَاطِي، مَفَاجِي، الْبَارِي، يَسْتَهْزِي، يُطْفِي.

۴۔ اگر ما قبل حرف ساکن ہو یا واؤ مشدّد مضموم ہو تو ہمزہ سطر (ء) پر لکھا جائے گا۔ جیسے: الْدَفْءُ، بَطْءُ، شَيْءُ، فَيْءُ، هَوَاءُ، لُجُوءُ، هُدُوءُ، الْتَبُوءُ، التَّسُوءُ، التَّصُوءُ.

۵۔ ایسا اسم جس کا آخری حرف ہمزہ ہو اور ہمزہ کا ما قبل حرف ”الف“ ہو اور اس اسم کو ضمیر غائب کی طرف مضاف کیا گیا ہو تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں:

☆ حالت نصبی میں مفرد رکھتے ہوئے سطر پر لکھا جائے گا۔ جیسے: نَالَ اللَّصُّ جَزَاءَهُ، سَمِعَ اللّٰهُ دُعَاءَهُمْ.

☆ حالت جری میں یاء غیر منقطہ کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: عَمِلَ زَيْدٌ بِأَرَائِهِ.

☆ حالت رنفی میں واؤ پر لکھا جائے گا۔ جیسے: سَمَاؤُهَا صَافِيَةٌ، رَجَاؤُكَ مَسْمُوعٌ.

خاصیات ابواب کا بیان

خاصیات خاصیت کی جمع ہے اس سے مراد کسی فعل کے وہ زائد معنی ہیں جو اس کے مادے کے معنی کے علاوہ ہوں مثلاً: لَبَنٌ کے معنی صرف ”دودھ“ کے ہیں اور اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ کے معنی ”اونٹنی دودھ والی ہوگئی“ ہیں اس میں ”دودھ والی ہونے“ کے معنی زائد ہیں۔

تنبیہ:

(۱) خیال رہے اس باب میں خاصیت یا خاصہ کے وہ معنی مراد نہیں جو مناطقہ کے یہاں مشہور ہیں یعنی ”حَاصَةُ النَّيِّءِ مَا يُوْجَدُ فِيهِ وَلَا يُوْجَدُ فِيْ غَيْرِهِ“ بلکہ یہاں اس کے وہی معنی ہیں جو اوپر ذکر کیے گئے اس لیے کہ بہت سے خواص متعدد ابواب میں مشترک ہیں۔

(۲) اس باب میں ”ماخذ“ سے مراد فعل کا مادہ اشتقاق (جس سے فعل بنایا گیا خواہ وہ مصدر ہو یا اسم جامد) ہو گا۔

(۳) ”مدلول ماخذ“ سے مراد وہ معنی ہیں جس پر ماخذ دلالت کرے۔ مثلاً: اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ میں فعل ”اَلْبَنَتِ“ کا ماخذ ”لَبَنٌ“ ہے اور مدلول ماخذ وہ ہے جس پر لفظ ”لَبَنٌ“ دلالت کر رہا ہے یعنی (دودھ) (۴) اس باب میں ذکر، ماخذ کا کیا جائے گا اور مراد ہر جگہ مدلول ماخذ ہی ہو گا۔ مثلاً فاعل کے صاحب ماخذ ہونے کی مثال میں کہا جائے ”اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ“ تو اس کا مطلب ہو گا

”اونٹنی دودھ والی ہوگئی“ نہ یہ کہ ”اونٹنی لفظ لبن والی ہوگئی۔“ وَهُوَ ظَاهِرٌ جَلِيٌّ غَيْرٌ خَفِيٍّ بیان امثلہ میں ہر فعل کے ساتھ اس کا ماخذ اور ماخذ کے ساتھ تو سین میں مدلول ماخذ بھی ذکر کر دیا جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(۵) یہ بھی ذہن میں رہے کہ خاصیات میں بیان کیے جانے والے تمام معانی، سماعتی ہیں، قیاس کو اس میں دخل نہیں۔

(۶) یہ بھی دھیان رہے کہ ضروری نہیں کہ کسی فعل میں ایک وقت میں ایک ہی خاصہ پایا جائے بلکہ ایک وقت میں ایک سے زائد خواص بھی پائے جاسکتے ہیں۔ جیسے: أَخْرَجْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو نکالا) اس میں تعدیہ اور تفسیر دونوں خواص پائے جا رہے ہیں۔

تعدیہ اس طرح کہ حَرَجَ (مجرد) لازم تھا اور بابِ اِفْعَالٍ میں آکر متعدی ہو گیا اور تفسیر اس طرح کہ اس میں مفعول کو صاحب ماخذ کرنے کا معنی بھی پایا جا رہا ہے کہ اس کے معنی یہ بھی ہیں: جَعَلْتُ زَيْدًا ذَا حُرُوجٍ (میں نے زید کو خروج والا کر دیا)

باب ”ضَرَبَ يَضْرِبُ“

(۱) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے: حَكَيْتُ (میں نے ترگھاس کاٹی) اس مثال میں ”تُ“ ضمیر فاعل اور ماخذ لفظ اَلْحَيِّی اور مدلول ماخذ (ترگھاس) ہے۔

(۲) اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا۔ جیسے: اَجَرْتُ الْمَرْءَ (میں نے مرد کو اجرت دی) اس مثال میں ”تُ“ ضمیر فاعل، الْمَرْءَ مفعول اور ماخذ لفظ الْأُجْرَةَ (بدلہ) ہے۔

(۳) اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا۔ جیسے: تَمَرْتُهُمْ (میں نے ان کو کھجور کھلائی) اس مثال میں ”تُ“ ضمیر فاعل، لفظ هُمْ مفعول اور ماخذ لفظ تَمْرٌ (کھجور) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کر دینا۔ جیسے: مَرَضَ الطَّبِيبُ الْمَرْءَ (طیب نے مرد سے بیماری کو دور کر دیا) ماخذ لفظ مَرَضٌ (بیماری) ہے۔

(۵) استحاضا ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ لینا۔ جیسے: عَشَرَ الْمَالِ (اس نے مال کا دسواں حصہ لیا) ماخذ لفظ عَشْرٌ (دسواں حصہ) ہے۔

باب ”سَمِعَ يَسْمَعُ“

(۱) صورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: مَرَضَ الْمَرْءُ (مرد صاحب مرض (بیمار) ہو گیا) ماخذ لفظ مَرَضُ

(بیماری) ہے۔

(۲) تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلْم (درد) والا ہونا جیسے: ظَهَرَ الْمَرْءُ (مرد پیٹھ میں درد والا ہو گیا) ماخذ لفظ

ظَهَرَ (پیٹھ) ہے۔

(۳) تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا (حقیقتہً یا وصفاً) جیسے: أَسَدَ زَيْدٌ (زید اوصاف میں شیر کی طرح ہو گیا)، حَجَرَ

الطَّيْنِ (مٹی پتھر بن گئی) ماخذ لفظ أَسَدٌ (شیر) اور حَجَرٌ (پتھر) ہیں۔

(۴) تَعْمَلُ ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کسی کام میں لانا جیسے: كَلِمَتِ النَّاقَةِ (اونٹنی گھاس کو کام میں لائی یعنی اس نے اسے کھایا)

ماخذ لفظ الْكَلَامُ (خشب یا تر گھاس) ہے۔

(۵) اتحاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ لینا جیسے: عَنِمْتُ (میں نے غنیمت حاصل کی) ماخذ لفظ الْعَنَمُ (مال غنیمت) ہے۔

باب ”تَصْرَ يَنْصُرُ“

(۱) بیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: بَابَ زَيْدٍ (زید صاحب دروازہ (در بان) بن گیا) اس میں ماخذ لفظ بَابٌ (دروازہ) ہے۔

(۲) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا جیسے: حَشَشْتُ (میں نے خشک گھاس کاٹی) ماخذ لفظ حَشِيشٌ (خشک گھاس) ہے۔

(۳) تحمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا جیسے: قَلَّا زَيْدٌ (زید گلی ڈنڈے کو کام میں لایا یعنی وہ اس سے کھیلا) ماخذ لفظ الْقَلْدَةُ (گلی) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا جیسے: قَشَرْتُه (میں نے اس سے چھلکا دور کر دیا یعنی اتار دیا) ماخذ لفظ قِشْرٌ (چھلکا) ہے۔

(۵) اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا جیسے: مَرَقَتِ الْمَرْأَةُ (عورت نے شوربہ بنایا) ماخذ لفظ الْمَرَقُ (شوربہ) ہے۔

باب ”فَتَحَ يَفْتَحُ“

(۱) صورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: لَعَبَ الصَّبِيُّ (بچہ صاحب لعاب ہو گیا) ماخذ لفظ لُعَابٌ (رال) ہے۔

(۲) اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا جیسے: نَحَلَ الزَّوْجُ الْمَرْأَةَ (خاوند نے اپنی زوجہ کو مہر دیا) ماخذ لفظ نِحْلَةً (مہر) ہے۔

(۳) اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا جیسے: لَحَمْتُ الصَّيْفَانَ (میں نے مہمانوں کو گوشت کھلایا) ماخذ لفظ لَحْمٌ (گوشت) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا جیسے: حَمَّأْتُ الْبَيْتَ (میں نے کنویں سے کیچڑ کو دور کر دیا یعنی نکال دیا) ماخذ لفظ الْحَمَاءُ (کیچڑ) ہے۔

(۵) استخراج ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا جیسے: جَدَرَ الْمِعْمَارُ (مزدور نے دیوار بنائی) ماخذ لفظ جِدَارٌ (دیوار) ہے۔

باب ”كُرْمٌ يَكُرْمُ“

(۱) صیورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہونا جیسے: مَحْضٌ دَسَبُ الرَّجُلِ (مرد کا نسب خالص ہے) ماخذ لفظ مَحْضٌ (خالص ہونا) ہے۔

(۲) تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلْمَمُّ (درد، تکلیف) پانا جیسے: رَحْمَتِ النَّاقَةِ (اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی) ماخذ لفظ رَحْمٌ يَارْحَمُ (بچہ دانی) ہے۔

(۳) لزوم:

فعل کا لازم ہونا (یہ اس باب کا خاصہ لازمہ ہے یعنی یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے) جیسے: كُرْمٌ (بزرگ ہوا وہ) ماخذ لفظ كَرَامَةٌ (بزرگ ہونا) ہے۔

(۴) تحول:

فاعل کا ماخذ کی طرف پھر جانا جیسے: جَنَّبَتِ الرَّيْحُ (ہوا جنوب کی طرف پھر گئی یعنی جنوب کی طرف سے چلنے والی ہو گئی) ماخذ لفظ جَنُوبٌ (مخصوص سمت) ہے۔

(۵) بلوغ:

فاعل کا ماخذ تک پہنچنا جیسے: صَلَبَ الرَّجُلُ (مرد سختی کرنے تک آپہنچا) ماخذ لفظ صَلَابَةٌ (سختی) ہے۔

مشق

سوال نمبر ۱: ذیل میں کچھ افعال مع ترجمہ دیئے جا رہے ہیں، ان میں پائی جانے والی خاصیات کی نشاندہی کریں۔

زید نے آہستہ آہستہ پیشاب کیا	وَزَعَّ زَيْدٌ
زید نے عمر و کو شہ رگ پر مارا	وَتَنَّ زَيْدٌ عَمْرُوًّا
وادئ زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہو گئی	عَثِيَ الْوَادِي
زید نے بکر کو کان کے سوراخ پر مارا	صَمَخَ زَيْدٌ بَكْرًا
زید نے دانتوں کے ذریعے لکڑی کی نرمی و سختی معلوم کی	عَجَمَ زَيْدٌ الْعُودَ
عبدالرحمن نے خالد کو بازو پر مارا	عَصَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَالِدًا
عمر بے کار ہو گیا	خَرَبَ عَمْرُو
اسکی آنکھ تر چھی ہو گئی	حَوَلَتْ عَيْنٌ

ثلاثی مزید فیہ باب ”اِفْعَالٌ“

(۱) تعدیہ:

فعل لازم کو متعدی کر دینا جیسے: بَصَرَ زَيْدٌ (زید دیکھنے والا ہوا) (لازم) سے اَبْصَرْتُهُ (میں نے اسے

دیکھا) (متعدی)

(۲) تفسیر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ کر دینا جیسے: أَشْرَكَ التَّعَلَّ (اس نے جو تے کو تسمہ والا کر دیا یعنی جو تے

میں تسمہ لگا دیا) ماخذ لفظ بَشَرَكَ (جو تے کا تسمہ) ہے۔

(۳) مبالغہ:

فاعل میں ماخذ کی کیفیت و مقدار میں زیادتی و کثرت ہو جانا جیسے: اَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب کھل

گئی)، اَتَمَرَ التَّخْلُ (درخت بہت پھلدار ہو گیا) ان میں ماخذ لفظ سَفَّرٌ (کھولنا) اور تَمَّرٌ (پھل) ہیں۔

(۴) لزوم یا الزام (مکس تعدیہ):

فعل متعدی کو لازم بنانا جیسے: حَمِدَ اللّٰهَ (اس نے اللہ پاک کی حمد کی) سے اَحْمَدَ (وہ قابل تعریف ہوا)

(۵) ابتداء:

باب اِفْعَالٌ سے ابتداء کسی فعل کا اس معنی میں استعمال ہونا جو معنی مجرد سے بالکل جدا ہو یا اس کا

مجرد فعل آتا ہی نہ ہو۔ جیسے: اَشْفَقَ (ڈرنا) اس کا مجرد اَشْفَقَ ہے بمعنی (مہربان ہونا) اَرَقَلَ (دوڑنا) اس کا

مجرد فعل نہیں آتا۔

(۶) موافقت:

یعنی باب اِفْعَالٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقت مجرد: یعنی باب اِفْعَالٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: دَبِحَ اللَّيْلُ کے معنی ہیں

(اس نے اسے کافر ٹھہرایا) اور أَكْفَرَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ج) موافقت تَفَعُّلٌ: اِفْعَالٌ كَاتِفَعُّلٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: تَعَلَّقَهُ کے معنی ہیں (اس نے اسے

غلاف میں ڈالا) اور أَغْلَفَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(د) موافقت اِسْتِفْعَالٌ: باب اِفْعَالٌ كَاِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَعْظَمْتُ زَيْدًا

کے معنی ہیں (میں نے زید کو عظیم سمجھا) اور اَعْظَمْتُ زَيْدًا کے بھی یہی معنی ہیں۔

باب ”تَفْعِيلٌ“

(۱) تعدیہ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: فَرِحَ زَيْدٌ کے معنی ہیں (زید خوش ہوا) (لازم) اور فَرِحْتُهُ کے معنی ہیں (میں نے اس کو خوش کیا) (متعدی)

(۲) تفسیر:

اس کے معنی بھی گزر چکے۔ جیسے: وَتَرَّتْ الْقَوْسُ (میں نے قوس کو تانت والی بنایا) ماخِذُ الْوَتْرَةِ (تانت یعنی کمان کا تار) ہے۔

(۳) الباس ماخذ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: جَلَلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) ماخِذُ الْجَلِّ (جھول یعنی جانور پر ڈالا جانے والا کپڑا) ہے۔

(۴) قصر:

کلام طویل کو مختصر کرنا۔ جیسے: هَلَلَّ (اس نے کلمہ پڑھا) یہ ”قَرَأَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ“ کا اختصار ہے۔

(۵) مبالغہ:

اس کے معنی بھی پہلے بیان ہو چکے۔ جیسے: مَوَتْ الْإِبِلُ (اونٹوں میں موت بہت زیادہ ہو گئی) ماخِذُ مَوْتٌ (موت) ہے۔

(۶) موافقت:

باب تَفْعِيلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: یعنی تَفْعِيلٌ کا ہم معنی مجرد ہونا۔ جیسے: تَمَرَّتُهُ کے معنی ہیں (میں نے اس کو

کھجوردی) اور تَمَرَّتْہ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ تَفَعُّلُ: یعنی تَفْعِيلُ کا ہم معنی تَفَعُّلُ ہونا۔ جیسے: تَتَرَّسَ کے معنی ہیں (اس نے ڈھال کو استعمال کیا) اور تَرَّسَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۷) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کیے جا چکے ہیں۔ جیسے: کَلَّمْتُهُ (میں نے اس سے کلام کیا) مجرد میں یہ مادہ کَلَمَ زخمی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

باب ”تَفَاعُلٌ“

(۱) تشارک:

فعل میں دو شخصوں کا باہم اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ (زید اور خالد باہم گالی گلوچ ہوئے)

(۲) مطاوعت:

فعل متعدی کے بعد اسی فعل کے مادہ سے ایک فعل اس باب سے لانا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔ جیسے: بَاعَدْتُهُ فَتَبَاعَدَ (میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا) اس میں بَاعَدْتُ فعل متعدی ہے اور اس کے بعد اسی فعل کے مادہ (بُعَدُ) سے ایک فعل تَبَاعَدَ باب تَفَاعُلٌ سے لایا گیا اس نے یہ ظاہر کیا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

(۳) موافقت:

باب تَفَاعُلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: باب تَفَاعُلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: عَلَا (مجرد) کے معنی ہیں (بلند ہونا) اور تَعَالَى (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ اِفْعَالٌ: باب تَفَاعُلٌ کا باب اِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اَيْمَنَ (اِفْعَالٌ) کے معنی ہیں (بین میں داخل ہونا) اور تَيَمَّنَ (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

اس کے معنی گزر چکے۔ جیسے: تَبَارَكَ اللهُ (اللہ پاک کی شان بلند ہے) مجرد (بَرَكَ يَبْرُكُ) اونٹ کے بیٹھنے کے معنی میں آتا ہے۔

باب ”تَفَعَّلُ“

(۱) تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا۔ جیسے: تَنَصَّرَ (مَعَاذَ اللّٰهِ! وہ نصرانی ہو گیا) ماخذ نصرانی ہے۔

(۲) انتخاب:

فاعل کا ماخذ بنانا یا ماخذ اختیار کر لینا یا مفعول کو ماخذ بنانا یا مفعول کو ماخذ میں لینا۔ جیسے: تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا)، تَجَنَّبَ (اس نے کونا پکڑ لیا)، تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (اس نے پتھر کو تکیہ بنایا)، تَتَبَّطَ الصَّيِّ (اس نے بچہ کو بغل میں لیا) پہلی مثال میں ماخذ بَابُ (دروازہ)، دوسری میں جَنْبُ (کونا، کنارہ)، تیسری میں وَسَادَةٌ (تکیہ) اور چوتھی میں اِبْطُ (بغل) ہے۔

(۳) مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: عَلَّمْتُهُ فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا)

(۴) موافقت:

باب تَفَعَّلُ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: قَبِلَ کے معنی ہیں (اس نے قبول کیا) اور تَقَبَّلَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کر دیے گئے۔ جیسے: تَشَمَّسَ (وہ دھوپ میں بیٹھا) اس کا مجرد فعل استعمال ہی نہیں ہوتا۔

باب ”مُفَاعَلَةٌ“

(۱) تفسیر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا۔ جیسے: عَاْفَاكَ اللهُ (اللہ پاک تجھے عافیت عطا فرمائے) ماخذ مُعَاْفَاةٌ (محفوظ رکھنا، صحت دینا) ہے۔

(۲) مشارکت:

جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ وَبَكَرٌ (زید اور بکر نے آپس میں لڑائی کی)

(۳) موافقت:

مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: سَفَرْتُ کے معنی ہیں (سفر کرنا) اور سَافَرْتُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

جیسے: قَالِي زَيْدٌ هَذِهِ الْمُصِيبَةُ (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا) اس کا مجرد فعل قَسَا يَقْسُو قَسُوًا ہے جس کے معنی سخت ہونے کے ہیں۔

باب ”اِفْتَعَالُ“

(۱) امتحاز:

جیسے: اِجْتَحَرَ (اس نے سوراخ بنایا) اِجْتَنَّبَ (اس نے کونا پکڑا) اِغْتَذَى الشَّاةَ (اس نے بکری کو غذا بنایا)، اِعْتَضَدَهُ (اس نے اسے بازو میں لیا)۔ پہلی مثال میں ماخذ جُحْرٌ (سوراخ) دوسری مثال میں جَنْبٌ (گوشہ، طرف) تیسری مثال میں عِذًا (خوراک) اور چوتھی مثال میں عَضُدٌ (بازو) ہے۔

(۲) مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: غَمَمْتُهُ، فَاغْتَمَّ (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)

(۳) موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے: بَلَجَ کے معنی ہیں (وہ کشادہ ہو) اور اِبْتَلَجَ کے معنی بھی یہی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالُ:

جیسے: اَحْجَرَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں داخل ہوا) اور اِحْتَجَرَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

اِسْتَلَمَ (اس نے پتھر کو بوسہ دیا) مجرد سَلِمَ ہے جس کے معنی: (سلامت رہنا) ہے۔

باب ”اِسْتِفْعَالُ“

(۱) قصر:

جیسے: اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا) یہ "قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ" کا اختصار ہے۔

(۲) تحول:

جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطَّيْنُ (گارا پتھر بن گیا)، ماخِذَ حَجْرٍ (پتھر) ہے۔

(۳) مطاوعت:

جیسے: اَفَمْتُهُ، فَاسْتَقَامَ (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہو گیا)۔

(۴) موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے: قَرَّرَ کے معنی ہیں (وہ ٹھہر گیا) اور اِسْتَقَرَّ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالُ:

جیسے: اَجَابَ کے معنی ہیں (اس نے جواب دیا، قبول کیا) اور اِسْتَجَابَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵) ابتداء:

جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے موئے زیر ناف مونڈے) مجرد عَائَانَةٌ (موئے زیر ناف) ہے۔

(۶) طلب ماخذ:

اس کا ایک مشہور خاصہ طلب ماخذ ہے یعنی فاعل کا ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے

مد طلب کی) ماخذ "عَوْنٌ" (مد) ہے۔

باب ”اِفْعَالٌ وَاِفْعِيَالٌ“

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

(۲،۱) لزوم، مبالغہ:

یہ دونوں باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں اور ان میں ہمیشہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔ جیسے:

اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ دونوں کے معنی ہیں: (بہت سرخ ہوا وہ)

(۳) لون:

یعنی ان میں عموماً رنگ کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ جیسے: مذکورہ مثالیں۔

(۴) عیب:

یعنی ان کی دلالت عموماً عیب پر بھی ہوتی ہے۔ جیسے: اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ دونوں کے معنی ہیں

(بھیڑا ہوا وہ)

باب ”اِنْفَعَالٌ“

(۱) مطاوعت:

جیسے: كَسَّرْتُهُ، فَانْكَسَّرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

(۲) لزوم:

جیسے: اِنصَرَفَ (پھرنا) (لازم) اس کا مجرد فعل صَرَفَ (پھیرنا) ہے (متعدی)

(۳) موافقت:

موافقت اِنْفَعَالٌ جیسے: اَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں پہنچا) اور اِنْحَجَزَ کے بھی

بھی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

جیسے: اِنطَلَقَ (وہ چلا) مجرد اِنطَلَقَ ہے بمعنی اس نے دیا۔

باب ”اَفْعِعالٌ“

(۱) مطاوعت: جیسے: تَدَيُّتُهُ، فَاتَّوَنُوْنِي (میں نے اسے لپیٹا تو وہ لپٹ گیا)

(۲) لزوم: جیسے: اِعْرُوْرِيْتُ (میں گھوڑے کی تنگی پشت پر سوار ہوا)

(۳) مبالغہ:

جیسے: اِعْشُوْشَبَتِ الْاَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہو گئی) ماخذ عُشْبٌ (گھاس) ہے۔

(۴) موافقت اِسْتَفْعَالِ:

باب اِسْتَفْعَالِ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَحْلِيْتُہ کے معنی ہیں (میں نے اسے میٹھا محسوس

کیا) اور اِحْلُوْلِيْتُہ کے بھی یہی معنی ہیں۔

باب ”اَفْعُوَالٌ“

(۱) مبالغہ: جیسے: اِجْلُوْدَ الْجَمَلِ (اونٹ بہت تیز دوڑا)

رباعی مجرد، باب ”فَعَلَلَةٌ“

(۱) مطاوعت:

مطاوعتِ نَفْسٍ: یعنی فَعَلَلَّ کا خود اپنا مطاوع ہونا۔ جیسے: عَطَّرَشَ اللَّيْلُ بَصْرَهٗ، فَعَطَّرَشَ (رات

نے اس کی نگاہ کو پوشیدہ کیا تو وہ پوشیدہ ہو گئی)

(۲) قصر: جیسے: بِسْمَلِ (اس نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا) یہ "قَرَأَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ"

کا اختصار ہے۔

(۳) الباس ماخذ: جیسے: بَرَقَعْتُهُ (میں نے اسے برقعہ پہنایا)

رباعی مزید فیہ، باب ”تَفَعَّلَ“

(۱) مطاوعت:

مطاوعت فَعَّلَلَّ:

جیسے: دَحْرَجْتُهُ، فَتَدَحْرَجَ (میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

باب ”اِفْعَلَّلَّ“، ”اِفْعَلَّلَّ“

(۱) لزوم:

جیسے: اِتَعَنَجَرَ (خون ریختہ ہونا)، اِشْمَعَلَّ (جلدی کرنا)

(۲) مطاوعت:

جیسے: تَعَجَّرْتُهُ، فَاتَعَنَجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہو گیا (اس کا خون گر گیا))،

طَمَمْتُتُهُ، فَاطْمَمَنَّ (میں نے اسے مطمئن کیا تو وہ مطمئن ہو گیا)

تنبیہ جلیل:

خیال رہے کہ ابوابِ مُلْحَقَةٍ میں بھی وہی خواص و معانی پائے جائیں گے جو ان کے ابوابِ مُلْحَقِ بِهَا میں پائے جاتے ہیں، نیز ابوابِ مُلْحَقَةٍ میں ان معانی کے علاوہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً تَدَحْرَجَ (لڑھکنا) میں ایک خاصہ لزوم ہے، تَوَجَّجَلَبَبَ (بہت چادر اوڑھنا) (مُلْحَقِ بَتَدَحْرَجَ) میں بھی لزوم پایا جا رہا ہے، نیز اس میں مبالغہ بھی ہے۔ وَعَلَىٰ هَذَا الْقِيَاسِ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ اَلْمَقْبُولُ مَا نُؤَدُّ بِاَنَّهُ مِنْ السَّيِّئَاتِ الْجَمِيَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مجھے مجھے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں یہ بیتِ ثواب سنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے اہدائی دن دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو متبع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابند سنت بنے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گڑھے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید سید محمد اکھٹار روڈ۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: افضل داد پور کھلی چوک، قبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: واکار پارک گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضان مدینہ گھگر نمبر 1 انور اسٹریٹ، احمد۔
- سرور آباد (مصل آباد): اٹن پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خان پور: ڈرائی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہید ابراہیم پور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: چکرا بازار نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکس: فیضان مدینہ راج روڈ۔ فون: 071-5619195
- 022-2620122
- ملتان: نزد چٹائی والی مسجد، اندرون بو بڑگٹ۔ فون: 061-4511192
- گوجرانوالہ: فیضان مدینہ شہنشاہ پور، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- 044-2550767
- اوکاڑہ: کان روڈ، القائل ٹوبہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- گجرات (سرخوہا) نیما لاریٹ، بالقائل جامع مسجد، نیما محل شاہ۔ 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

مکتبہ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net